قابض اسرائیل کی پابندیوں کے باوجود 60 ہزار فلسطینیوں کی مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ
ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.149 , Saturday 06 December, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۴۹)، بروز ہفتہ، ۶ر دسمبر، ۲۰۲۵ء، ۱۴ر جمادی الآخر، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ کی زمین پر قابض اسرائیل کے مسلسل سفاکانہ حملے اور فلسطینی نسل کشی جاری ہے: مرکز حقوق انسانی

غزہ: مرکز المیزان برائے حقوق انسانی نے خبردار کیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج غزہ کی زمین کو مسلسل تباہ کر رہی ہیں، جو اس خطے میں جاری نسل کشی کے جرم کے دائرے میں آتا ہے۔ یہ بیان عالمی یوم زمین کے موقع پر جاری کیا گیا، جو ہر سال پانچ دسمبر کو اقوام متحدہ کی جانب سے منایا جاتا ہے تاکہ زمین کی اہمیت اور صحت مند زمین کے لیے پائیدار وسائل کے انتظام پر توجہ دی جا سکے۔ سنہ 2025ء کے اس موقع کے لیے ”صحت مند زمین، صحت مند شہر“ کا نعرہ دیا گیا ہے تاکہ شہری علاقوں کی تعمیر نو اور ان کی ترقی میں زمین کی حفاظت اور سبزے کو بڑھانے، مستحکم اور صحت مند شہروں کے قیام کی ضرورت اجاگر کی جا سکے۔

مرکز نے نشاندہی کی کہ اس سال یہ موقع اس وقت آتا ہے جب قابض اسرائیل غزہ میں ایک مکمل نسل کشی کا ارتکاب کر رہا ہے، جس میں زمین کی براہِ راست اور بلاواسطہ تباہی شامل ہے، چاہے وہ فوجی حملے ہوں، کھدائی کے عمل ہوں، ملبے کے ڈھیر یا کھیتوں کی تباہی، پانی کے کنوؤں اور نکاسی آب کے نظام کی تباہی، جو زمین، زیر زمین پانی اور ہوا کو متاثر کرتے ہیں اور مقامی آبادی کی صحت کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔ مرکز نے کہا کہ زمین کی تباہی پانی اور زراعت پر گہرا اثر ڈالتی ہے، کیونکہ قابض اسرائیل مسلسل مختلف ہتھیاروں اور شدید دھماکوں کے ذریعے غزہ پر حملے کر رہا ہے، جو زمین کو ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں اور آلودہ پانی، کیمیائی اور زہریلے مواد کو زمین میں گھسنے پر مجبور کرتے ہیں، جس کے اثرات نہ صرف لوگوں بلکہ زرعی زمین اور ماحولیاتی نظام پر بھی پڑتے ہیں۔

بیان کے مطابق، قابض اسرائیل نے شہری اور زرعی علاقوں دونوں میں زمین کو نشانہ بنایا، جس سے زمین کی نوعیت اور معیار پر مستقبل میں خطرات پیدا ہوئے، اور زرعی شعبے، پودوں اور جانوروں کی پیداوار پر شدید نقصان پہنچا۔ قابض افواج نے جان بوجھ کر بڑی اور قدیم درختوں، جیسے پیداوار دینے والے درخت، کینیا اور سرو کے درخت، جو زمین کی حفاظت اور حیات کے لیے اہم ہیں، کو بھی نشانہ بنایا۔

مرکز نے مزید کہا کہ جنگ نے غزہ میں حیاتیاتی تنوع کو بھی متاثر کیا ہے، جہاں وادی غزہ میں 150 سے 200 اقسام کے پرندے اور 20 اقسام کے ممالیہ، اور 25 اقسام کے رینگنے والے جانور پائے جاتے ہیں، اور نسل کشی کی اثرات، چاہے وہ براہِ راست ہوں یا بالواسطہ، نے ان کی بقا کو مکمل طور پر خطرے میں ڈال دیا، کیونکہ بمباری، تباہی اور کھدائی کے اثرات اور ماحولیاتی خلل نے انہیں تباہ کر دیا۔ مرکز نے کہا کہ قابض اسرائیل روزانہ کے بمباری، مختلف دھماکہ خیز مواد کے استعمال، مسلسل کھدائی اور ملبے کے ڈھیر ڈال کر زمین کو تباہ کر رہا ہے، خاص طور پر زرعی زمین کو، جو زیادہ تر قابض اسرائیل کے کنٹرول میں ہے، حتیٰ کہ اکتوبر سنہ 2025 میں جنگ بندی کے اعلان کے بعد بھی۔

اقوام متحدہ کی خوراک و زراعت کی تنظیم (FAO) اور اقوام متحدہ کے سیٹلائٹ مرکز (UNOSAT) کے تازہ تجزیے کے مطابق غزہ کی زرعی زمین اور زرعی بنیادی ڈھانچے کا تقریباً 87 فیصد تباہ ہو چکا ہے، جو اس کی زرعی پیداوار اور حیوانی وسائل پر شدید اثر ڈال رہا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ قابض اسرائیل کی وجہ سے کسانوں اور زرعی شعبے کے کارکنوں کی مشکلات بڑھ گئی ہیں، کیونکہ ان کی زمینیں اور فصلیں تباہ ہو گئی ہیں، وہ کھیتوں تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے، زمین کی دیکھ بھال اور پانی یا کھاد فراہم نہیں کر سکتے، اور جانوروں کے لیے ضروری چارہ یا ویٹرنری علاج دستیاب نہیں۔ فوجی حملوں نے زرعی کھیتوں، شیدیاں اور دیگر زرعی سہولیات کو بھی شدید نقصان پہنچایا، جس سے زمین اور فصلیں مکمل طور پر تباہ ہو گئیں۔ جانوروں کی پیداوار اور فارم بھی متاثر ہوئی ہیں، مویشی جیسے گائے، بھیڑیں، مرغی، ٹرکی، اور مچھلی کے فارم بمباری اور براہِ راست حملوں کی زد میں آئے۔

مرکز نے خبردار کیا کہ زمین کو نشانہ بنانا ایک سنگین ماحولیاتی خطرہ ہے، کیونکہ قابض اسرائیل کی منظم اور جان بوجھ کر تباہ کاری سے زہریلے مواد زمین میں آہستہ آہستہ گھل سکتے ہیں، جس سے کیمیائی مرکبات، غیر نامیاتی عناصر، بھاری دھاتیں اور غیر ملکی نامیاتی مرکبات پیدا ہو کر زرعی زمین، زیر زمین پانی اور خوراک کی زنجیر کو متاثر کر سکتے ہیں۔

مرکز المیزان نے بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ میں جاری نسل کشی کو فوری طور پر روکنے، جنگ بندی قائم کرنے، شہریوں اور ان کی ملکیت کی حفاظت، قابض اسرائیل کے جرائم کے مرتکبین کو سزا دینے اور بین الاقوامی قانونی اور عدالت کے فیصلوں کو نافذ کرنے کے لیے فعال کردار ادا کرے۔

فرانس میں ہر تیسرا مسلمان تعصب اور امتیازی سلوک کا شکار

خواتین میں امتیازی سلوک کی شرح مزید بلند ہے جو 38 فیصد تک جا پہنچی ہے: رپورٹ

پیرس، (ایجنسیاں): فرانس میں مذہبی بنیادوں پر امتیازی سلوک میں اضافہ دیکھا گیا ہے اور تازہ رپورٹ کے مطابق ہر تین میں سے ایک مسلمان خود کو اس کا شکار قرار دیتا ہے۔ فرانس کی حقوق کی محتسب کلیئر ہیدون کی جانب سے جاری رپورٹ میں 2024 کے ایک سروے کا حوالہ دیا گیا ہے، جس میں پانچ ہزار افراد نے حصہ لیا۔ فرانسیسی قانون کے تحت نسلی، لسانی یا مذہبی بنیادوں پر ڈیٹا اکٹھا کرنے پر پابندی ہے، جس کے باعث امتیازی سلوک سے متعلق جامع اعداد و شمار حاصل کرنا مشکل ہوتا ہے۔ تاہم سروے کے مطابق 7 فیصد افراد نے گزشتہ پانچ برسوں میں مذہبی بنیادوں پر امتیاز کا سامنا کرنے کا اعتراف کیا، جو 2016 میں پانچ فیصد تھا۔ مسلمان، یا وہ افراد جنہیں مسلمان سمجھا جاتا ہے، اس امتیاز کا سب سے زیادہ شکار پائے گئے۔ رپورٹ کے مطابق 34 فیصد مسلمانوں نے خود کو متاثرہ قرار دیا ہے، جبکہ دیگر مذاہب کے افراد میں یہ شرح 19 فیصد اور مسیحیوں میں صرف چار فیصد رہی۔ مسلمان خواتین میں امتیازی سلوک کی شرح مزید بلند ہے، جو 38 فیصد تک جا پہنچی ہے۔ رپورٹ کے مطابق حجاب پہننے والی خواتین کو اکثر ملازمتوں میں رکاوٹوں، کیریئر میں تعطل اور بعض اوقات کھیلوں میں شرکت پر پابندی جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ فرانسیسی سیکولرزم کے متعلق عوامی غلط فہمیاں امتیاز میں اضافے کا باعث بن رہی ہیں، کیونکہ بہت سے لوگ اسے ’عوامی مقامات پر مذہبی علامتوں پر پابندی‘ کے طور پر سمجھتے ہیں، حالانکہ قانون کا اصل مقصد ریاست کی غیر جانبداری اور مذہبی آزادی کا تحفظ ہے۔

حقوق گروپس کے مطابق سرکاری سطح پر حجاب پر پابندیاں دراصل مذہبی آزادی کے برعکس ہیں اور خواتین کو یہ حق ہونا چاہیے کہ وہ اپنی مرضی سے لباس کا انتخاب کریں۔

اسرائیل کی شمولیت پر اعتراض، 4 یورپی ممالک نے یوروویژن 2026 کا بائیکاٹ کر دیا

برسلز، (ایجنسیاں) یوروویژن 2026 کے حوالے سے بڑا تنازع سامنے آ گیا ہے، جب آئرلینڈ، نیدرلینڈز، سلووینیا اور اسپین نے اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ سال ہونے والے میوزک مقابلے میں شرکت نہیں کریں گے۔ یہ فیصلہ اسرائیل کو مقابلے میں شامل رکھنے کے معاملے پر یورپی براڈکاسٹنگ یونین (ای بی یو) کے فیصلے کے فوراً بعد سامنے آیا۔ ای بی یو نے کہا تھا کہ اسرائیل کو مقابلے سے نکالنے پر کوئی ووٹنگ نہیں ہوگی اور اسرائیل کو شرکت کی اجازت دی جائے گی۔ اس اعلان کے بعد کئی ممالک نے شدید ردعمل دیا۔ مذکورہ ممالک نے کہا کہ غزہ میں اسرائیلی جارحیت، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں، اور گزشتہ سال کے مقابلے میں مبینہ سیاسی مداخلت اس بائیکاٹ کی بنیادی وجوہات ہیں۔ آئرلینڈ کے براڈکاسٹر آر ٹی ای نے غزہ میں ’انسانی بحران اور ہولناک جانی نقصان‘ کو وجہ قرار دیا، جبکہ نیدرلینڈز نے کہا کہ موجودہ حالات میں اسرائیل کی موجودگی عوامی اقدار کے خلاف ہے۔ سلووینیا نے بھی 20 ہزار شہید ہونے والے بچوں کے نام پر مقابلے سے دستبرداری کا اعلان کیا۔ اسپین کے براڈکاسٹر آر ٹی وی ای نے کہا کہ اسرائیل کی جانب سے مقابلے کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کرنا یوروویژن کی غیر جانبدار حیثیت کو متاثر کر رہا ہے۔ دوسری جانب جرمنی نے واضح کیا کہ اگر اسرائیل کو نکالا گیا تو وہ بھی یوروویژن میں حصہ نہیں لے گا۔ اسرائیلی صدر اسحاق ہرتزوگ نے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل دنیا کے ہر پلیٹ فارم پر نمائندگی کا حق رکھتا ہے۔

یہ فیصلہ اسرائیل کو مقابلے میں شامل رکھنے کے معاملے پر یورپی براڈکاسٹنگ یونین (ای بی یو) کے فیصلے کے فوراً بعد سامنے آیا

امریکہ میں افغان پناہ گزینوں کے خلاف کریک ڈاؤن!

داعش خراسان سے مبینہ تعلق کے الزام میں تیسرا افغانستانی شہری گرفتار، جان شاہ شافی پر اپنے والد کے لیے بھی اسلحہ بھیجنے کا الزام

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی ہوم لینڈ سکیورٹی (ڈی ایچ ایس) کے مطابق امریکہ میں ایک اور افغان شہری کو داعش خراسان کو مادی مدد فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ گرفتار شخص کی شناخت جان شاہ شافی کے نام سے ہوئی ہے جو 2021 میں سابق صدر جو بائیڈن کے آپریشن الائز ویلکم کے تحت امریکہ پہنچا تھا۔ ڈی ایچ ایس کے بیان کے مطابق جان شاہ شافی نہ صرف داعش خراسان کو مدد فراہم کرتا رہا بلکہ اس نے اپنے والد کیلئے بھی اسلحہ بھجوایا جو افغانستان میں ایک ملیشیا گروپ کے کمانڈر رہیں۔ ادارے کا کہنا ہے کہ اس نے عارضی تحفظ کی حیثیت (ٹی پی ایس) کیلئے درخواست بھی دی تھی تاہم سیکریٹری ڈی ایچ ایس کرسٹی نوم کی جانب سے افغان شہریوں کیلئے ٹی پی ایس ختم کیے جانے کے بعد اسکی درخواست مسترد کر دی گئی۔ حکام کے مطابق شافی کو ورجینیا کے علاقے وینسیورو سے گرفتار کیا گیا۔ اس گرفتاری سے چند روز قبل ایک اور افغان شہری رحمن اللہ لکانوال کو وائٹ ہاؤس کے قریب دو نیشنل گارڈ اہلکاروں پر فائرنگ کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ لکانوال ماضی میں افغانستان میں امریکی افواج کیساتھ کام کرتا رہا۔ اسی طرح تیسرے افغان شہری محمد داؤد الوکزئی پر بھی بم بنانے اور خودکش حملہ کرنے کی دھمکیاں دینے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ ڈی ایچ ایس کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے 20 جنوری کو افغان پناہ گزینوں کی آبادکاری پروگرام معطل کر دیا تھا اور افغان شہریوں کے امریکہ میں داخلے پر پابندی لگا دی تھی تاہم بائیڈن دور میں تقریباً 1 لاکھ 90 ہزار افغان شہری امریکہ میں داخل ہوئے۔

واشنگٹن میں 5 جنوری 2021 کو بم نصب کرنے والا ملزم گرفتار

ورجینیا: امریکہ کے شہر ووڈ بریج سے تعلق رکھنے والے 30 سالہ بریان جے کولی جونیئر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ رائٹرز کے مطابق امریکی وفاقی ادارہ (ایف بی آئی) نے تین سال قبل واشنگٹن میں کیپٹل ہل پر حملے سے ایک رات پہلے بم نصب کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ رپورٹ کے مطابق اٹارنی جنرل پام بونڈی کا کہنا ہے کہ ملزم نے سال 2021 میں کیپٹل ہل پر ہونے والے حملے سے ایک رات قبل سیاسی جماعتوں کے دفاتر میں بم رکھے تھے۔ ملزم کو 5 جنوری 2021 کو واشنگٹن ڈی سی میں جمہوری قومی کمیٹی (ڈی این سی) اور جمہوری قومی کمیٹی (آر این سی) کے ہیڈ کوارٹرز کے باہر دو پائپ بم نصب کرنے کا ملزم ٹھہرایا گیا ہے۔ اٹارنی جنرل نے بتایا کہ بروقت پتہ چلنے پر دونوں بم ناکارہ بنا دیے گئے تھے، ایف بی آئی نے 5 سال تحقیقات کے بعد ملزم برائن کول جونیئر کی شناخت کی ہے۔ واضح رہے کہ اس ملزم کی گرفتاری کیلئے ایف بی آئی نے 500,000 ڈالر کا انعام بھی اعلان کیا تھا، لیکن کوئی ٹپ آف نہیں ملا تھا۔ حال ہی میں اکتوبر 2025 میں، ایف بی آئی نے نئی ویڈیو فوٹیج جاری کی تھی جس میں ملزم کو سویٹر پہنے اور بیگ لٹکائے ہوئے دکھایا گیا تھا۔

ٹرمپ کا نیا کارنامہ، جنگ لڑنے والے دو ممالک کے درمیان امن معاہدہ کرا دیا

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی میزبانی میں جمہوریہ کانگو اور روانڈا کے صدور نے واشنگٹن میں امن معاہدے پر دستخط کر دیے، حالانکہ دونوں ممالک کی جنگ زدہ

سرحدی علاقوں میں لڑائی اب بھی جاری ہے۔ صدر ٹرمپ نے ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو کے صدر فیلکس تشیسکیدی اور روانڈا کے صدر پال کاگامے کو ڈونلڈ جے۔ ٹرمپ انسٹیٹیوٹ آف پیس میں جمع کیا، جہاں دونوں رہنماؤں نے گزشتہ ماہ طے پائے معاشی انضمام کے معاہدے اور جون میں امریکہ کی ثالثی سے طے شدہ مگر تا حال نافذ نہ ہونے والے امن معاہدے پر دوبارہ اتفاق کیا۔ امریکی حکام کے مطابق دونوں ممالک نے اہم معدنیات، سیکیورٹی اور اقتصادی تعاون سے متعلق نئے سمجھوتوں پر بھی دستخط کیے ہیں۔ واشنگٹن کا مقصد کانگو کے قیمتی قدرتی وسائل تک بہتر رسائی حاصل کرنا اور اہم معدنیات کے شعبے میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کا توڑ کرنا ہے۔ صدر ٹرمپ نے تقریب کے دوران کہا کہ ہم ایک ایسی جنگ ختم کر رہے ہیں جو دہائیوں سے جاری تھی۔ اب یہ ممالک ایک دوسرے سے لڑنے کے بجائے ترقی کی طرف بڑھیں گے اور امریکہ کے ساتھ مضبوط شراکت داری قائم کریں گے۔

عہد برائے بیت المقدس: فلسطینیوں کی بقاء اور القدس کی حفاظت کے لیے عالمی کانفرنس

غزہ: عہد برائے بیت المقدس کانفرنس آج چھ اور کل سات دسمبر کو استنبول میں شروع ہو رہی ہے، جس میں عرب و اسلامی شخصیات، دینی و فکری قائدین، پارلیمانی رہنما اور سول سوسائٹی کی تنظیمیں شریک ہوں گی۔ اس کانفرنس کا مقصد امت کی ارادے کی تجدید کرنا اور فلسطینی عوام کے ساتھ جاری نسل کشی اور تصفیے کے منصوبوں کے سامنے قیام کرنا ہے، جبکہ بیت المقدس اور مسجد الاقصیٰ کو عوامی شعور میں اولین ترجیح دینا ہے۔ کانفرنس کا عنوان ’عہد برائے بیت المقدس: امت کے عزم کی تجدید برائے تصفیہ اور نسل کشی کا مقابلہ‘ ہے۔ یہ کانفرنس اس وقت منعقد ہو رہی ہے جب قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ میں مسلسل جرائم کا سلسلہ جاری ہے، القدس اور مغربی کنارے میں نئے حقائق کو مسلط کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں اور عرب و اسلامی شناخت کو نشانہ بنانے، قبضے، جبری تبادلہ اور بے دخلی کی پالیسیوں کا تسلسل برقرار ہے۔ کانفرنس میں عرب اور اسلامی اداروں نے شرکت کی دعوت دی ہے، جن میں سب سے نمایاں ادارے ہیں القدس انٹرنیشنل فاؤنڈیشن، اسلامی قومی کانفرنس، عالمی اتحاد علماء مسلمین، عالمی اتحاد برائے حمایت بیت المقدس و فلسطین، پارلیمانی اتحاد برائے بیت المقدس، عالمی وساطت فورم، البرکہ الجزائر ایسوسی ایشن، وقف نمائندہ امت، انسانی اور تمدنی تحریک، اور مسلمین یورپ فورم شامل ہیں۔ کانفرنس کی دعوتی دستاویزات، جن کی کاپی مرکز اطلاعات فلسطین نے حاصل کی ہے میں بتایا گیا کہ صہیونی استعماری منصوبہ غزہ میں کھلے جنگی مرحلے سے آگے بڑھ کر جرائم کو سرمایہ کاری اور فلسطینی مسئلے کے تصفیہ کے لیے استعمال کرنے اور نارملائزیشن کی پالیسیوں کو ضمنی طور پر جائز قرار دینے کی طرف منتقل ہو چکا ہے، جس کا مقصد قابض اسرائیل کا اثر القدس اور مغربی کنارے میں مزید مستحکم کرنا ہے۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ عالمی برادری کی ناکامی نسل کشی اور محاصرے کو روکنے میں امت کی ایلیٹ کو اپنی تاریخی ذمہ داریاں اٹھانے اور فعال قوتوں کو بیدار کرنے کی ضرورت عائد کرتی ہے تاکہ یہ خطرناک راستہ روکا جا سکے۔ کانفرنس میں تین اہم نکات پر بحث کی جائے گی۔

حزب اللہ نے لبنانی سول افراد کو جنگ بندی کمیٹی میں شامل کرنے کی تجویز مسترد کر دی

بیروت: حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل نعیم قاسم نے لبنانی حکومت کے اس فیصلے پر اعتراض کیا ہے کہ ایک شہری نمائندہ کو قابض اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی کے لیے قائم سہ فریقی کمیٹی میں شامل کیا جائے۔

نعیم قاسم نے پارٹی کی ایک تقریب میں ٹیلی ویژن خطاب کے دوران کہا کہ یہ اقدام ایک مفت کی خدمت ہے جو قابض اسرائیل کو سیاسی فوائد فراہم کرتی اور کمیٹی کی فطرت کو بدل سکتی ہے، جو صرف فیلڈ اور سکیورٹی امور کی نگرانی کے لیے قائم کی گئی تھی۔

انہوں نے کہا کہ شہری نمائندے کا شامل ہونا پانچ اگست کے فیصلے کے تناظر میں ایک اضافی کمی ہے، جو حزب اللہ کے اسلحہ کے حوالے سے لیا گیا تھا۔

نعیم قاسم نے اس بات پر زور دیا کہ یہ راستہ کمیٹی کے دائرہ کار میں غیر ضروری توسیع ہے اور یہ لبنان کی سابقہ پالیسیوں سے مطابقت نہیں رکھتا، جنہوں نے واضح طور پر اس کی فوجی اور تکنیکی نوعیت متعین کی تھی۔

انہوں نے مطالبہ کیا کہ لبنان کو اصل سرکاری راستے پر واپس آنا چاہیے، جس کے تحت جنگ بندی کے معاملات کو منظم کیا گیا تھا۔ قاسم نے کہا کہ حزب اللہ ریاست کے ساتھ تعاون کرتا ہے اور اس کی سفارتی کوششوں کی حمایت کرتا ہے، لیکن اس نے ایسے اصول قائم کیے ہیں جو قومی موقف کی حفاظت کرتے ہیں، اور کسی بھی اسرائیلی مفاہمت کو صرف جنوب اللطانیہ کے علاقے تک محدود کیا گیا ہے۔

انہوں نے امریکہ کے کردار پر بھی تنقید کی اور کہا کہ واشنگٹن کا اسلحہ، دفاعی حکمت عملی یا داخلی اختلافات سے کوئی تعلق نہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ بدھ کو پہلی بار لبنانی اور اسرائیلی شہری نمائندے کمیٹی کے اجلاس میں شریک ہوئے، جسے لبنانی صدر نے نئی جنگ سے بچنے کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا۔

صدر جوزف عون نے لبنانی وفد کی قیادت کے لیے سفیر سیمون کرم کو نامزد کیا، پارلیمنٹ اور حکومت کے سربراہان سے مشاورت کے بعد۔ کرم وہ پہلی شہری شخصیت ہیں جو اس راستے میں شامل ہوئی ہیں، جو اس کمیٹی کے قیام کے بعد سے ایک بڑا سیاسی نقطہ نظر ہے۔ اسی اجلاس میں اسرائیلی قومی سلامتی کونسل کے خارجہ امور کے ڈائریکٹر یوری رسنیگ اور امریکی مندوب مورگان آرتاگس بھی شریک ہوئے۔ یہ پیش رفت اس معاہدے کے بعد سامنے آئی ہے جو لبنان اور اسرائیل کے درمیان سنہ 2024ء کی 27 نومبر کو امریکہ اور فرانس کی نگرانی میں ہوا تھا، جس کا مقصد جنگ بندی قائم کرنا تھا۔ تاہم، قابض اسرائیل روزانہ حملے جاری رکھے ہوئے ہے اور ملک کے جنوب میں پانچ ٹیلوں میں اپنے فوجی برقرار رکھے ہوئے ہے۔

اسیر قائد مروان البرغوثی پر صہیونی جیلوں میں سفاکانہ تشدد، عالمی سطح پر رہائی کے لیے مہم زور پکڑ گئی

غزہ: اسرائیلی زندانوں میں پابند سلاسل فلسطینی قائد مروان البرغوثی کے بیٹے قسام البرغوثی نے بتایا ہے کہ ان کے والد کو قابض اسرائیل کی جیلوں میں وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ قیدی رہنما کے مطابق جیلوں کے جلادوں نے ان کے جسم کو توڑ دیا، دانت، پسلیاں اور انگلیاں شکنجہ میں توڑیں اور ان کے کان کا ایک حصہ کاٹ دیا۔ قسام نے اپنے خاندان پر مسلسل خوف و پریشانی کے اثرات بیان کرتے ہوئے سوال کیا کہ ”ہم کیا کریں؟ کس سے بات کریں؟ کس کے پاس جائیں؟ ہم روزانہ اس ہولناک خواب میں زندہ ہیں۔“

یہ معلومات اسی وقت سامنے آئیں جب عالمی سطح پر ایک مہم زور پکڑ رہی ہے جو قائد اسیر کی رہائی کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اس مہم کی قیادت ان کے خاندان کے ساتھ برطانیہ کی سول سوسائٹی تنظیمیں کر رہی ہیں تاکہ ان کا قضیہ عالمی سیاسی و سفارتی بحثوں کے مرکز میں رہے، جو غزہ میں جنگ بندی کے اگلے مرحلے کے دوران سامنے آئے گا۔

برطانوی اخبار ”گارڈین“ کے مطابق ان کے ڈپلومیٹک نامہ نگار پیٹرک ونٹور نے رپورٹ دی کہ 200 سے زائد عالمی ثقافتی شخصیات نے ایک خط پر دستخط کیے ہیں جس میں البرغوثی کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔ البرغوثی کو وسیع پیمانے پر فلسطینی جماعتوں کو متحد کرنے اور قومی آزادی کے منصوبے کی قیادت کے لیے سب سے مؤثر شخصیت کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

اسرائیلی جیل میں منظم تشدد کے شکار قائد مروان البرغوثی کی زندگی خطرے میں ہے: اسیران میڈیا

غرب اردن: فلسطینی اسیران کے دفتر اطلاعات نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی جیلوں میں قید قائد مروان البرغوثی کی زندگی حقیقی خطرے میں ہے، جبکہ قابض اسرائیل کی جانب سے ان کے خلاف ایک منظم سفاکیت جاری ہے جس میں نہ صرف انہیں بلکہ ان کے اہل خانہ کو بھی نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ دفتر نے کہا کہ صبح ان کے اہل خانہ کو ایک فون کال کے ذریعے دھمکی آمیز اور خوفزدہ کرنے والی جھوٹی معلومات فراہم کی گئیں، جو قابض اسرائیل کے قیدیوں کے اہل خانہ پر دباؤ ڈالنے اور انہیں دہشت زدہ کرنے کے واضح منصوبے کی عکاس ہے۔ اسیران میڈیا نے مزید کہا کہ یہ جرم اس وقت پیش آیا ہے جب البرغوثی کو مسلسل قید تنہائی میں رکھا جا رہا ہے، ان پر تشدد کیا جا رہا ہے اور ان کی ملاقاتیں روک دی گئی ہیں، اس کے ساتھ ہی انتہا پسند وزیر ایتمار بن گویر کی جانب سے اعلانیہ دھمکیاں دی گئی ہیں، جو واضح طور پر البرغوثی کی زندگی کو نشانہ بنانے کی نیت ظاہر کرتی ہیں۔

دستخط کرنے والوں میں معروف ادبی و فنکار شخصیات شامل ہیں، جن میں کینیڈی ن ادیبہ مارگریٹ ایٹوڈ، مصنف ایان مک لین، ناول نگار زیدی اسمتھ، اداکار بندکٹ کامرباچ، ٹیلڈا اسوئٹن، سر ایان مک لین اور مارک رافلو کے علاوہ عالمی موسیقار جیسے اسٹنگ، پال سائمن، برائن اینو اور اینی لینوکس شامل ہیں۔ اس کے ساتھ عالمی فنکار آئی ویوئی، ہدایتکار سر رچرڈ ایئر اور ارب پتی رچرڈ برانسون نے بھی دستخط کیے۔

گارڈین نے رپورٹ میں نشاندہی کی کہ قابض اسرائیل کی جانب سے البرغوثی کی رہائی کو مسترد کرنے کی وجہ کوئی سکیورٹی خطرہ نہیں بلکہ فلسطینی سیاسی نظام اور دو ریاستی حل کے عمل پر ان کے ممکنہ سیاسی اثرات ہیں۔

مروان البرغوثی اس وقت 66 سال کے ہیں اور ان میں سے 23 سال وہ اسیر رہ چکے ہیں، جبکہ ان کی گرفتاری سنہ 2002ء میں رام اللہ سے ہوئی تھی۔ سنہ 2004ء میں انہیں پانچ عمر قید اور 40 سال کی سزا سنائی گئی۔ وہ اس وقت فلسطینی قانون ساز کونسل کے رکن تھے اور آج بھی ان کی مقبولیت بے پناہ ہے، ان کا نام اکثر فلسطینی عوام کی رائے شماری میں سب سے زیادہ مقبول رہنما کے طور پر سامنے آتا ہے۔ تشدد کے واقعات اور عالمی دباؤ کے باوجود، تمام نظریں اس بات پر ہیں کہ آیا عالمی برادری واقعی مروان البرغوثی جیسے فلسطینی اسیر اور سیاسی رہنما کی تکالیف کو ختم کرنے کے لیے عملی اقدام کرے گی یا نہیں۔

یوکرینی صدر زیلنسکی ڈرون حملے میں نشانہ بننے سے بچ گئے

کیف، (ایجنسیاں): آئرلینڈ میں اُس وقت سیکیورٹی الرٹ جاری کردیا گیا جب آئرش بحریہ نے ڈبلن کے شمال مشرق میں، ایئرپورٹ سے تقریباً بیس کلومیٹر دور، یوکرینی صدر زیلنسکی کی فلائٹ روٹ کے قریب پانچ مشکوک ڈرونز کو پرواز کرتے دیکھا۔ آئرش اور یوکرینی میڈیا کے مطابق ڈرونز اسی مقام تک پہنچے جہاں یوکرینی صدر زیلنسکی کے طیارے کے گزرنے کا وقت طے تھا۔ تاہم طیارہ مقررہ وقت سے پہلے لینڈ کرچکا تھا، جس کے باعث صدر کو کسی قسم کا خطرہ لاحق نہیں ہوا۔ یوکرینی حکام کو ڈرونز کے بارے میں مطلع کیا گیا، تاہم صورتحال ایسی نہیں تھی جس میں دورے کی سکیورٹی یا شیڈول میں تبدیلی کی ضرورت پیش آتی۔ دوسری جانب روسی صدر ولادیمیر پیوتن نے کہا ہے کہ اگر یورپ جنگ چاہتا ہے تو روس جنگ کے لیے تیار ہے، ان کے پاس امن کا کوئی ایجنڈا نہیں۔ روسی صدر نے یورپ پر یوکرین امن معاہدے کو سبوتاژ کرنے کا الزام لگایا ہے، ولادیمیر پیوٹن نے کہا کہ جنگی جنون میں مبتلا یورپ کے پاس امن کا کوئی ایجنڈا نہیں، ٹرمپ یوکرین میں بات چیت سے قیام امن کی کوشش کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یورپ کا واحد مقصد ٹرمپ کو یوکرین میں امن قائم کرنے سے روکنا ہے، یورپ اگر زمینی حقائق پر واپسی آئے تو روس خوش آمدید کہے گا۔ روسی صدر پوتن نے یورپ کو خبردار کرتے ہوئے اور انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ جنگ شروع کی تو پھر مذاکرات کیلئے کوئی نہیں ہوگا۔

اسرائیلی فوج نے غزہ میں جنگی جرائم کا ارتکاب کیا، شواہد موجود ہیں: انتونیو گوتریس

لندن، (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ شواہد موجود ہیں کہ اسرائیلی فوج نے غزہ میں جنگی جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹریس نے نیویارک میں رپوٹرز نیکسٹ کانفرنس کے دوران ایک انٹرویو میں اسرائیلی فوج کی غزہ میں فوجی کارروائیوں پر شدید تنقید کی۔ برطانوی میڈیا کو انٹرویو میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے غزہ میں جاری اسرائیلی فوجی کارروائیوں کو بنیادی طور پر غلط قرار دے دیا اور کہا کہ غزہ میں شہریوں کو مارا گیا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں آپریشن حماس کے خاتمے کے لیے شروع کیا گیا لیکن غزہ کو تباہ کردیا گیا، اسرائیل کی فوجی کارروائی میں عام شہریوں کی ہلاکتوں اور تباہی کو مکمل طور پر نظرانداز کیا گیا۔ اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں ان کارروائیوں سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیلی فوجی کارروائی کے طریقہ کار میں خرابی ہے اور ایسے شواہد موجود ہیں اور یقین کیا جاسکتا ہے کہ اسرائیلی فوج نے غزہ میں جنگی جرائم کا ارتکاب کیا۔

صحافت پر قدغن؟ نیویارک ٹائمز نے پینٹاگون کے خلاف تاریخی مقدمہ دائر کردیا

نیویارک، (ایجنسی) امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے پینٹاگون کی نئی میڈیا پالیسی کو چیلنج کرتے ہوئے اسکے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کردیا ہے۔ اخبار نے موقف اختیار کیا ہے کہ پینٹاگون کی پابندیاں آئین کی پہلی ترمیم کی خلاف ورزی ہیں اور صحافتی آزادی کو براہِ راست متاثر کرتی ہیں۔ گزشتہ ماہ اے ایف پی، اے پی، فاکس نیوز اور نیویارک ٹائمز سمیت کئی امریکی اور بین الاقوامی میڈیا اداروں نے پینٹاگون کی نئی پالیسی پر دستخط کرنے سے انکار کردیا تھا، جس کے نتیجے میں ان کی پینٹاگون تک رسائی کی پریس کریڈینشلز منسوخ کردی گئی تھیں۔ نیویارک ٹائمز کی جانب سے دائر کردہ درخواست میں کہا گیا ہے کہ نئی پالیسی صحافیوں کے اس بنیادی حق کو محدود کرتی ہے کہ وہ حکومتی اہلکاروں سے سوال کرسکیں اور خود معلومات اکٹھی کرکے رپورٹنگ کرسکیں، بجائے اس کے کہ صرف سرکاری بیانات پر انحصار کریں۔ درخواست کے مطابق اگر کوئی صحافی بغیر پینٹاگون کی منظوری کے معلومات شائع کرے، تو حکام کسی بھی وقت اس کا بیج معطل یا منسوخ کرسکتے ہیں، جو کہ بغیر واضح معیار کے مکمل اختیارات کا استعمال ہے۔

چین کا مظلوم فلسطینیوں کے لئے 100 ملین امریکی ڈالرز کی امداد کا اعلان

بیجنگ، (یو این آئی) چین نے فلسطین میں انسانی بحران کو ختم کرنے اور غذائی صورتحال بہتر بنانے کے لیے فلسطین کو 100 ملین امریکی ڈالرز کی امداد فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق چینی صدر شی جن پنگ کے اس امداد کے اعلان پر فلسطینی صدر محمود عباس نے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فراخدلانہ عطیہ دونوں ممالک اور ان کے عوام کے درمیان ٹھوس دوستی اور انصاف کے لیے چین کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق صدر محمود عباس نے بین الاقوامی مواقع پر فلسطین کی حمایت پر چین کا شکریہ بھی ادا کیا اور اس بات پر زور دیا کہ فلسطین بین الاقوامی قانون کی بنیاد پر منصفانہ اور جامع امن کے حصول کے لیے چین کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

ایرانی پاسداران انقلاب کی خلیج میں مشقوں کے دوران امریکی جہاز کو وارننگ

تہران، (ایجنسی) ایرانی پاسداران انقلاب نے گزشتہ روز خلیج میں شروع ہونے والی جنگی مشقوں کے سلسلے میں امریکی جہاز کو خبردار کیا ہے، یہ معاملہ حالیہ ایرانی جنگ کے 5 ماہ بعد سامنے آیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے ایران کے سرکاری ٹی وی کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ یہ بحری مشق جون کی جنگ کے بعد ایران کے خلاف کسی بھی ممکنہ خطرے کا مقابلہ کرنے کیلئے تیاری کا حصہ ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ٹی وی نے ان مشقوں کو ایرانی پاسداران انقلاب کی قربانی اور مزاحمتی جذبے کا مظہر قرار دیا ہے۔ خطے میں موجود امریکی جہازوں کو انتباہ جاری کرکے پاسداران بحریہ نے سخت پیغام دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق پیغامات کا مواد فوری طور پر تفصیل کیساتھ سامنے نہیں آیا ہے۔ جبکہ خلیج میں امریکی افواج نے بھی کوئی فوری تبصرہ نہیں کیا ہے۔ واضح رہے کہ رواں برس جون میں ایران کو ایک بارہ روزہ جنگ کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ شروع میں یہ جنگ اسرائیل نے چھیڑی مگر بعد ازاں امریکی بمبار طیارے بھی اس جنگ میں شامل ہوگئے تھے اور ایرانی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا تھا۔ 12 دن بعد جنگ بندی نافذ ہوگئی تھی، جنگ کے دوران ایرانی پاسداران کے سینئر کمانڈروں سمیت ایک ہزار سے زائد افراد شہید ہوگئے تھے۔ جبکہ ایرانی میزائل سسٹم نے بھی بھرپور طاقت کے ساتھ اسرائیل میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی تھی۔

ترکی میں نقلی شراب کے خلاف ملک گیر مہم، 169 افراد گرفتار

استنبول، (یو این آئی/ژنہوا): ترکی کی سکیورٹی فورسز نے نقلی شراب کے خلاف ملک گیر کارروائی میں بڑی مقدار میں غیر قانونی مصنوعات ضبط کیں اور 169 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا۔ حکام نے یہ اطلاع جمعرات کو دی۔ ترکی کے وزیر داخلہ علی یرلکایا نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ پولیس نے بدھ کے روز تمام 81 صوبوں میں ایک مربوط آپریشن چلایا، جو کہ حالیہ برسوں میں اسمگلنگ کے خلاف سب سے بڑی کارروائیوں میں سے ایک ہے۔ وزیر موصوف کے مطابق پولیس نے نقلی یا اسمگل کی گئی شراب کی ایک لاکھ 19 ہزار 564 بوتلیں الکوحل 2,792 لیٹر غیر قانونی مشروبات، 48,425 لیٹر ایتھل الکوحل اور 874 یونٹ فلیورڈ الکوحل ضبط کیا۔ حکام نے 12 غیر قانونی شراب بنانے والی کارخانوں کو بھی بند کردیا ہے اور 169 مشتبہ افراد کے خلاف قانونی کارروائی جاری ہے۔ مسٹر یرلکایا نے مزید کہا کہ گزشتہ ماہ چلائے گئے مربوط آپریشنز کے دوران 528 گرفتاریاں کی گئیں اور 29 غیر قانونی پیداواری مراکز کو ختم کردیا گیا۔ ترکی نے گزشتہ برسوں میں نقلی شراب کے خلاف اپنی کارروائیوں کو تیز کردیا ہے، کیونکہ زہریلی شراب کے متعدد واقعات سامنے آئے ہیں۔

غیر ملکیوں کے لیے نئی مشکل! امریکہ میں ورک پرمٹ کے قواعد سخت

ٹرمپ انتظامیہ کا امریکہ میں قانونی تحفظ حاصل کرنے والے تارکین وطن، بشمول مہاجرین، پناہ گزینوں اور دیگر کی ورک پرمٹ کی مدت کم کرنے کا اعلان

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکہ میں کام کرنے والے غیر ملکیوں کی سخت اسکریننگ اور ویٹنگ کیلئے نئے اقدامات کا اعلان کردیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ امریکہ میں قانونی تحفظ حاصل کرنے والے تارکین وطن، بشمول مہاجرین، پناہ گزینوں اور دیگر کی ورک پرمٹ کی مدت کم کر رہی ہے۔ یہ اقدام امیگریشن پالیسیوں کو مزید سخت کرنے کی تازہ کوشش قرار دیا جارہا ہے۔ یہ نئی پالیسی اُن تارکینِ وطن پر بھی لاگو ہوگی جن کی پناہ یا گرین کارڈ (مستقل رہائش) کی درخواستیں زیرِ التوا ہیں، ایسے کیسز جو اکثر کئی سال تک مکمل نہیں ہو پاتے کیونکہ امیگریشن نظام میں شدید بیک لاگ موجود ہے۔ نئے قواعد کے تحت یو ایس سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن سروسز (یو ایس سی آئی ایس) اب ان تارکینِ وطن کو زیادہ سے زیادہ 18 ماہ کی مدت کے ورک پرمٹ جاری کرے گی، جب کہ موجودہ حد 5 سال تھی۔ محکمہ امیگریشن نے اپنے بیان میں گزشتہ ہفتے واشنگٹن ڈی سی میں دو نیشنل گارڈ اہلکاروں پر ہونے والے حملے کو بنیاد بناتے ہوئے کہا کہ ورک پرمٹ کی مدت کم کرنے سے ایجنسی کو تارکینِ وطن کی مزید بار بار اسکریننگ اور ویٹنگ کا موقع مل سکے گا۔ محکمہ امیگریشن کے ڈائریکٹر جوزف ایڈلو نے اپنے بیان میں کہا کہ ورک پرمٹ کی زیادہ سے زیادہ مدت کم کرنے کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ امریکہ میں کام کرنے کے خواہش مند افراد نہ تو عوامی تحفظ کے لیے خطرہ بنیں اور نہ ہی کسی انتہا پسند یا امریکا مخالف نظریے کو فروغ دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب ہماری راجدھانی میں نیشنل گارڈ اہلکاروں پر حملہ ایک ایسے تارک وطن نے کیا جسے سابقہ انتظامیہ نے داخل کیا تھا، تو یہ اور بھی ضروری ہو گیا ہے کہ یو ایس سی آئی ایس زیادہ بار بار ویٹنگ کرے۔ اعلامیے کے مطابق یہ نئی پالیسی 5 دسمبر کے بعد جمع ہونے والی ورک پرمٹ درخواستوں اور ان درخواستوں پر بھی لاگو ہوگی جو اس تاریخ تک زیرِ التوا ہوں گی۔

ٹرمپ انتظامیہ کا ایچ-1بی ویزا کے درخواست دہندگان کی جانچ میں اضافہ کرنے کا حکم

ٹرمپ انتظامیہ نے ایچ 1-بی ویزا کے درخواست دہندگان کی جانچ میں اضافہ کرنے کا حکم دے دیا۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے بدھ کے روز انتہائی ہنر مند کارکنوں کے لئے ایچ 1-بی ویزا کے لئے درخواست دہندگان کی جانچ میں اضافہ کا اعلان کیا ہے۔ محکمہ خارجہ کے ایک داخلی میمو میں کہا گیا ہے کہ آزادی اظہار رائے کی 'سنسر شپ' میں ملوث کسی کو بھی مسترد کرنے پر غور کیا جائے گا۔ ایچ 1-بی ویزا، جو امریکی آجروں کو خصوصی شعبوں میں غیر ملکی کارکنوں کی خدمات حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے، امریکی ٹیک کمپنیوں کے لیے اہم ہیں جو ہندوستان اور چین سمیت ممالک سے بڑی تعداد میں بھرتی کرتی ہیں۔

نیوزی لینڈ میں انوکھی واردات، چور نے سونے کا ہیرے جڑا انڈا نگل لیا

آکلینڈ، (ایجنسیاں) نیوزی لینڈ میں ایک انوکھا واقعہ پیش آیا جہاں ایک شخص کو مبینہ طور پر ہیرے جڑا سونے کا قیمتی لاکٹ نگل کر چوری کرنے کی کوشش پر گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق یہ لاکٹ 'فیبر جے ایگ' ڈیزائن کا ہے جس کی مالیت تقریباً 19 ہزار 300 ڈالر بتائی جاتی ہے۔ واقعہ آکلینڈ کے مرکزی علاقے میں پیش آیا جہاں ایک جیولری شاپ نے پولیس کو بلایا۔ پولیس نے 32 سالہ شخص کو گرفتار کرکے اس کا طبی معائنہ بھی کروایا۔ تاہم پولیس کے مطابق اب تک یہ قیمتی لاکٹ ملزم سے برآمد نہیں ہوسکا۔ ملزم کو 8 دسمبر کو دوبارہ عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ جیولرز کی ویب سائٹ کے مطابق چوری شدہ فیبر جے ایگ 60 سفید ہیروں اور 15 نیلے نیلم سے مزین ہے۔ اسے کھولنے پر اندر 18 قیراط سونے سے بنا ہوا ایک ننھا آکٹوپس موجود ہوتا ہے۔ اس لاکٹ کا نام 'آکٹوپسی ایگ' ہے جو 1983 میں ریلیز ہونے والی جیمز بانڈ کی فلم سے متاثر ہوکر بنایا گیا تھا، جس کی کہانی بھی ایک قیمتی فیبر جے ایگ کی چوری کے گرد گھومتی ہے۔

قابض اسرائیل کی پابندیوں کے باوجود 60 ہزار فلسطینیوں کی مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ

مقبوضہ بیت المقدس: القدس سے موصول رپورٹ کے مطابق قابض اسرائیل کی سنگین رکاوٹوں، فوجی محاصرے اور سخت سکیورٹی پابندیوں کے باوجود تقریباً 60 ہزار فلسطینیوں نے مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ ادا کی۔ یہ روح پرور منظر اس حقیقت کی گواہی تھا کہ فلسطینی قوم اپنے مقدس مقامات سے وابستگی اور حق عبادت پر کسی قسم کے جبر کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں۔ القدس کے ذرائع کے مطابق صبح سے ہی فلسطینیوں کے قافلے مقبوضہ بیت المقدس کے پرانے شہر کا رخ کرتے رہے۔ قابض اسرائیلی فوج نے مسجد اقصیٰ کو جانے والے کئی اہم راستے بند کردیے تھے جس کی وجہ سے نمازیوں کی آمد و رفت بری طرح متاثر ہوئی اور انہیں مسافت طے کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

قابض اسرائیل کی جانب سے صبح سویرے ہی سخت سکیورٹی اقدامات شروع کر دیے گئے تھے۔ مسجد اقصیٰ کے اطراف اور اس تک جانے والے راستوں پر صہیونی فوج کا غیر معمولی گھیراؤ رہا۔ باب الاسباط سمیت پرانے شہر کے متعدد داخلی راستوں پر مستقل اور عارضی ناکے لگا کر فلسطینیوں کے لیے مزید اذیت اور مشکلات کھڑی کی گئی تھیں۔

باب الساہرہ پر قابض فورسز نے کئی نوجوانوں کو روک کر مسجد اقصیٰ جانے سے مکمل طور پر منع کر دیا۔ جمعہ کے دن فلسطینیوں پر اس طرح کی پابندیاں صہیونی پالیسیوں کا معمول بن چکی ہیں جن کا مقصد عبادت گزاروں پر دباؤ بڑھانا اور انہیں مقدس مسجد سے دور رکھنا ہے۔

عینی شاہدین نے بتایا کہ قابض اسرائیلی حکام نے سوق الجمعہ کے اطراف مرکزی شاہراہیں بند کر دیں جس کے نتیجے میں سخت رش پیدا ہوا اور نمازیوں کی بڑی تعداد راستوں میں پھنس گئی۔ ان تمام ظالمانہ پابندیوں کے باوجود فلسطینی عوام کی جانب سے مسجد اقصیٰ میں موجود رہنے، اس کی حفاظت کے لیے ثابت قدم رہنے اور گہری وابستگی کے اظہار کے طور پر وسیع پیمانے پر رباط اور حاضری کی اپیلیں کی گئیں۔ یہ اپیلیں صہیونی سازشوں اور آبادکاروں کی ان کوششوں کے جواب میں تھیں جن کا مقصد مسجد اقصیٰ کے مذہبی ڈھانچے اور موجودہ صورتحال کو بدلنا ہے۔

تمام رکاوٹوں، چیک پوسٹوں اور صہیونی محاصرے کے باوجود ہزاروں فلسطینیوں نے مسجد اقصیٰ کے صحنوں تک رسائی حاصل کی اور نماز جمعہ کے عظیم الشان اجتماع میں شریک ہو کر یہ ثابت کر دیا کہ وہ اپنے دینی اور قومی حق سے کبھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔

غرب اردن: نابلس میں قابض اسرائیلی فوج نے گولی مار کر فلسطینی شہید کردیا

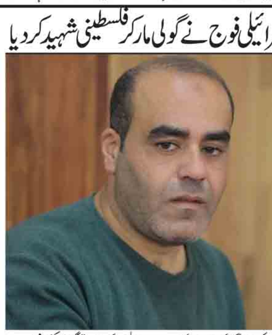

نابلس: غرب اردن کے شمالی شہر نابلس میں اودلہ گاؤں میں قابض اسرائیلی فوج نے پرامن بستی پر دھاوا بولتے ہوئے سفاکیت کا مظاہرہ کیا اور نہتے فلسطینی نوجوان کو سر میں گولی مار کر شہید کردیا۔

فلسطینی وزارتِ صحت نے تصدیق کی کہ 38 سالہ بہاء عبدالرحمن راشد سر میں گولی لگنے سے جام شہادت نوش کرگئے۔ وہ قابض اسرائیلی فوج کے اچانک اور شدید حملے کے دوران براہِ راست فائرنگ کا نشانہ بنے تھے۔

عینی شاہدین اور مقامی سکیورٹی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی فورسز نے اچانک گاؤں کے قلب اور قدیم مسجد کے اطراف یلغار کی۔ اس دوران انہوں نے کھلے عام براہِ راست گولیاں برسائیں، زہریلی گیس کے گولے فائر کیے اور دھماکہ خیز صوتی بم پھینکے۔ یہ سب اس وقت ہوا جب نمازی مسجد سے جمعہ کی نماز کے بعد باہر نکل رہے تھے، جس سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔

نامہ نگاروں کو بتایا گیا کہ اس اچانک یورش نے پورے گاؤں میں شدید جھڑپیں بھڑکا دیں جن کے دوران بہاء راشد سر میں گولی لگنے سے شدید زخمی ہوئے اور بعد ازاں جامِ شہادت نوش کرگئے۔

نابلس کے علاقے گذشتہ کئی ہفتوں سے قابض اسرائیلی فورسز کی بڑھتی ہوئی جارحیت کی لپیٹ میں ہیں جہاں آئے روز بستیوں پر حملے، شہریوں کو نشانہ بنانا اور رہائشی علاقوں میں دھاوا بولنا معمول بن چکا ہے۔

صہیونی سامراجی ظلم کا شکار مغربی کنارے کی بہادر خواتین جن کا سب کچھ چھین لیا مگر ہمت جوان ہے!

غزہ: مشرقِ رام اللہ کے قدیم گاؤں الطیبہ کے ایک گوشے میں اپنے پرانے گھر کے بوسیدہ در و دیوار کے درمیان جولیت معدی چپ چاپ بیٹھی تھی۔ آنکھوں کے کونے بھیگے ہوئے تھے اور دل میں وہ منظر بار بار لوٹ رہا تھا جو اس کے سکون کو ہر روز نوچ لیتا ہے۔ وہ لرزتی ہوئی آواز میں کہتی ہے

انہوں نے ہم سے صرف حمص اور فلافل کی پلیٹ نہیں چھینی تھی، وہ ہماری پوری زندگی ہڑپ کرگئے تھے۔ میری ایک دعا ہے کہ "ہماری سرزمین پر ایک بھی استعماری یہودی باقی نہ رہے"۔ یہ بات کھانے کی نہیں، زندگی کی چوری کی تھی۔ اس زندگی کی جو کبھی سادگی، محبت اور مٹی کی خوشبو سے بھری تھی مگر اب ہر سمت سے پھیلتی سامراجی بستیوں نے اسے گھیر کر دم توڑنے پر مجبور کردیا ہے۔

جولیت اپنی میراث کا ذکر کرتی ہے جو باس کا وہ قطعہ زمین جو اس کے آباؤ اجداد نے محبت اور محنت سے سینچا تھا۔ پچھتر رومی زیتون کے درخت جن میں سے کچھ نے صدیوں کے موسم دیکھے تھے۔

مگر وہ اب ان درختوں تک پہنچ بھی نہیں سکتی۔ وہ آہ بھرتے ہوئے کہتی ہے "دو سال ہوگئے ہیں، انہوں نے زمین پر قبضہ جمالیا۔ زیتون چننے تک نہیں جانے دیتے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ان کے مویشی ہمارے زیتون کے درخت چبا رہے تھے اور ہم اپنے ہی مٹی کو چھونے تک سے محروم کردیئے گئے"۔

یہ صرف جولیت کا دکھ نہیں۔ مغربی کنارے کے کھیتوں میں، گاؤں گاؤں وہی چیخیں، وہی محرومیاں، وہی زخم دوہرائے جا رہے ہیں۔ گذشتہ برسوں میں استعماری آبادکاروں کے حملوں کی یلغار بڑھ گئی۔ زیتون کے باغات نذر آتش، فصلیں چرائی گئیں، زمینیں بلڈوز کی گئیں، کنویں توڑے گئے، گھروں پر حملے کیے گئے اور یہ سب قابض اسرائیل کی فوج کے پہرے میں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے صرف گذشتہ موسم زیتون میں ایک سو اسی سے زیادہ حملے ریکارڈ کیے، جن میں کئی فلسطینی خاندانوں کی پوری فصلیں لوٹ لی گئیں۔ جولیت جو وطن کی مٹی سے عشق کرنے والی عورت ہے اپنے ہاتھوں کو فضا میں یوں حرکت دیتی ہے جیسے وہ اپنی زمین کی خوشبو چن رہی ہو۔ میں اس زمین کو کتنا چاہتی ہوں؟ میں ہل چلانے والے کے پیچھے صرف اس لیے جاتی تھی کہ مٹی کی خوشبو سانسوں میں محسوس کرسکوں۔ وہ خوشبو، وہ خوشبو زندگی تھی، عمر تھی، دھڑکن تھی۔

وہ انگور کے خوشبودار موسم، کھیرے، کدو، بھنڈی اور سبزیوں کے دن یاد کرتی ہے۔ ہم ہر چیز اپنی زمین سے کھاتے تھے۔ آج ہمارے پاس صرف حسرت باقی ہے۔

لیکن جولیت کا سب سے بڑا درد صرف زمین نہیں۔ اس کا خوف ہے کہ کہیں زندگی کی آخری سانس بھی اس سے چھین نہ لی جائے۔ وہ کہتی ہے کہ میرا گھر میرے لیے پوری دنیا ہے۔ میری یہی خواہش ہے کہ میں اسی گھر میں جیوں اور اسی میں مروں۔ میں نہیں چاہتی کہ ایک دن آنکھ کھلے اور دیکھوں کہ وہ اسے بھی چھین کرلے گئے۔

وہ چند لمحے رکتی ہے، اپنے بچھڑنے والے بھائیوں کو یاد کرتے ہوئے میرے بھائی وطن سے دور مرگئے...... اور میں ڈرتی ہوں کہ میں اپنی زمین کو اپنی نظروں کے سامنے بکھرتے دیکھتے ہوئے نہ مرجاؤں۔

ایک اور دکھ بھری مگر ولولہ انگیز کہانی

قریب ہی واقع گاؤں کفر مالک میں صبحیہ کامل کی داستان بھی جولیت جتنی ہی زخمی اور اتنی ہی مزاحمت سے روشن ہے۔ وہ اپنی اونی چادر کو تھامے، لرزتے لہجے میں کہتی ہے۔ انہوں نے ہماری بکریاں چرائیں، زمین لے لی، زیتون کے مالکان کو بھگا کر خود زیتون توڑنے لگے۔ انہوں نے ہمارے رواج، ہمارے طور طریقے، ہماری نسلوں کی محنت سب چھین لیا۔ صبحیہ بھی ان خواتین میں شامل تھی جو زراعت کے ہر کام میں شریک ہوتی تھیں، فصل کاٹنے سے لے کر جانوروں کے لیے چارہ تیار کرنے تک۔ وہ بتاتی ہے کہ ہماری زندگی خیر سے بھری تھی۔ موسم زیتون میں زیتون ہوتا، گرمیوں میں ہم زعتر، بابونج، ے رامیا گاتے۔ زندگی خوشحال تھی۔

مگر پچھلے برسوں میں مغربی کنارہ تیزی سے بدل گیا۔ استعماری آبادکاروں کے حملے بڑھ گئے، نوجوان گرفتار کیے جارہے ہیں اور قابض اسرائیل کی چوکیاں گاؤں گاؤں راستے کاٹ رہی ہیں۔ عالمی رپورٹوں کے مطابق مغربی کنارہ آج سن دو ہزار چھ کے بعد سے سب سے شدید استعماری تشدد کا شکار ہے۔ درجنوں فلسطینی گاؤں مسلح استعماری چوکیوں کے باعث نیم محصور علاقے بن چکے ہیں۔ صبحیہ دکھ سے سر ہلا کر کہتی ہے کہ ہم زندہ رہتے تھے، خوش رہتے تھے...... مگر آج کوئی خوش نہیں۔ نہ دل کو قرار ہے نہ روح کو سکون۔ پھر وہ اپنے ٹیلے پر بنے گھر سے نیچے دیکھتی ہے، وہاں جہاں اس کی زمین تھی...... اب نئی بستیاں ہیں۔ وہ آہ بھر کر کہتی ہے یہ زمین ہماری ہے۔ قدیم ہے۔ پیاری ہے۔ خدا کی قسم ہم اسے چھوڑیں گے نہیں۔ یہاں مریں گے مگر اسے انہیں نہیں دیں گے۔

یہ دو عورتیں صرف دو کہانیاں نہیں، یہ پورے فلسطین کی آواز ہیں۔ زمین کے چھن جانے کا درد، یادوں کے مٹنے کا خوف اور زندگی کی ہر جڑ کو اکھاڑ دینے کی کوشش کے خلاف روز کی جنگ لیکن اس سب کے باوجود گھر اور زمین سے محبت وہ آخری مورچہ ہے جسے فلسطینی خواتین ہر دن ثابت قدمی سے تھامے ہوئے ہیں۔ وہ تب تک لڑیں گی جب تک آخری سانس باقی ہے۔

قائد مروان البرغوثی کی جان کی نقصان پہنچا تو ذمہ دار قابض اسرائیل ہوگا: کلب برائے اسیران

غزہ: فلسطینی کلب برائے اسیران نے قابض اسرائیل کو قائد مروان البرغوثی کی زندگی اور فلسطینی تمام اسیران کی حفاظت کے حوالے سے مکمل اور براہِ راست ذمہ دار قرار دیا۔ کلب نے واضح کیا کہ جو کچھ ان کے ساتھ ہو رہا ہے وہ ایک مکمل نسل کشی کے عمل کے دائرے میں آتا ہے، جو قابض اسرائیل کے جبر و سفاکیت کے نظام کے تحت جیلوں میں شدت اختیار کر رہا ہے۔ اس کے ساتھ فلسطینی عوام کے خلاف جاری وسیع پیمانے کے جرائم بھی جاری ہیں۔ کلب برائے اسیران نے جاری کردہ بیان میں کہا کہ دوبارہ قائد مروان البرغوثی کی جان و مستقبل کے حوالے سے خطرات سنگین سطح پر بڑھ گئے ہیں، خاص طور پر ان کی فیملی کو ہدف بنانے والے ایک نئے دہشت گردانہ جرم کے تناظر میں، جو قابض اسرائیل کی منظم دہشت گردی کی پالیسی کا براہِ راست تسلسل ہے، جس کا مقصد اسیران کی روح کو توڑنا اور انہیں نفسیاتی طور پر بلیک میل کرنا ہے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ آج صبح قائد البرغوثی کے اہلِ خانہ کے ساتھ جو کچھ ہوا، اس میں ایک شخص نے خود کو سابق اسیر ظاہر کیا اور فون پر خوفناک شواہد بیان کیے کہ قائد البرغوثی جیلوں میں کس سفاکیت کا سامنا کر رہے ہیں، یہ عمل قابض اسرائیل کی منظم دہشت گردی کی پالیسی سے الگ نہیں کیا جاسکتا، جو اسیران اور ان کے اہلِ خانہ کے خلاف مسلسل جاری ہے اور عالمی جرائم کے زمرے میں آتا ہے۔

کلب برائے اسیران نے دوبارہ واضح کیا کہ قائد البرغوثی کو درپیش براہِ راست خطرات، ساتھ ہی ان پر اور دیگر اسیر قائدین پر ہونے والے سفاکانہ اور منظم حملے، قابض اسرائیل کی سست قتل اور جان بوجھ کر صفائی کی پالیسی کا حصہ ہیں۔ یہ وہی پالیسی ہے جس کے تحت ہزاروں فلسطینی اسیر قابض اسرائیل کی جیلوں اور کیمپوں میں دن رات تشدد، قید، بھوک، علیحدگی، جنسی تشدد اور علاج معالجے سے محرومی کا سامنا کررہے ہیں۔

بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ جیلوں کا نظام کچھ اسیر قائدین کو انتہائی مشکل اور کٹھن حالات میں علیحدہ رکھے ہوئے ہے اور مسلسل تنبیہات، تشدد اور ظلم کے کیمپ چلائے جارہے ہیں، جن میں قائد مروان البرغوثی بھی شامل ہیں، جنہیں حال ہی میں فاشسٹ وزیر ایتمار بن گویر نے ایک ویڈیو کے ذریعے براہِ راست اور کھلی دھمکی دی، جس کا مقصد واضح طور پر اسیران کو جسمانی طور پر قتل کرنا اور انہیں اسیران کے قتل کے نام پر قانونی جواز فراہم کرنا ہے۔ کلب برائے اسیران نے زور دے کر کہا کہ اسیران کے خلاف جاری یہ جرائم اور سفاکیت بغیر کسی احتساب کے بین الاقوامی برادری کے لیے شرم کا باعث ہیں، جو اب تک اسیران کے قتل و نسل کشی کی پالیسیوں کے لیے تحفظ فراہم کر رہی ہے۔ کلب برائے اسیران بین الاقوامی برادری سے فوری اور حقیقی مداخلت کا مطالبہ کرتا ہے تاکہ اسیران کی جانیں محفوظ کی جائیں اور قابض اسرائیل کے جرائم کے ذمہ داران کو سزا دی جائے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

پرواز کی منسوخی کیلئے ذمہ دار کون؟

ملک کی سب سے بڑی ایئر لائن انڈیگو ایئر لائنز نے جمعہ کو دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے سے اپنی تمام 225 پروازیں منسوخ کر دیں۔ ان میں وہاں سے روانہ ہونے والی 135 پروازیں اور دوسرے شہروں سے آنے والی 90 پروازیں شامل تھیں۔ دوسرے شہروں سے انڈیگو کی کئی پروازوں کی منسوخی کی بھی اطلاع ہے۔ اس سے قبل جمعرات کو اس نے دہلی ہوائی اڈے سے 100 پروازیں منسوخ کر دی تھیں۔ یہاں تک کہ وہ پروازیں جو روانہ ہونے کے قابل تھیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ اتنی زیادہ پروازوں کی منسوخی کی وجہ سے ہزاروں مسافروں کو درپیش مشکلات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ہوائی سفر کو عام طور پر ایک انتہائی منظّم سروس کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جہاں وقت کی پابندی اور مسافروں کی ان کی منزلوں تک محفوظ آمد عام بات ہے۔ تمام ایئر لائنز اعلیٰ سروس کا دعویٰ کر کے لوگوں کو راغب کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ لیکن دیر سے ہوائی سفر کو درپیش چیلنجز سے پتہ چلتا ہے کہ ایئر لائن سروسز کا معیار کس حد تک گرا ہوا ہے۔ واضح رہے کہ اس کا خمیازہ عام مسافر اٹھا رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ ماہ 1,200 سے زیادہ پروازیں منسوخ کی گئی تھیں۔ اگر اتنے بڑے پیمانے پر مسئلہ پیش آرہا تھا تو مسافروں کو فوری طور پر مطلع کیا جانا چاہیے تھا۔ یہ ایئر لائن کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ مسافر محفوظ طریقے سے اپنی منزل تک پہنچ جائیں۔ تاہم جن لوگوں نے انڈیگو کی پروازیں بک کی تھیں، انہیں نہ صرف منسوخی کا سامنا کرنا پڑا، بلکہ کوئی متبادل انتظام بھی نہیں کیا گیا۔ کمپنی نے معمولی تکنیکی خرابیوں، پروازوں کے شیڈول میں تبدیلی، خراب موسم، بھیڑ میں اضافہ اور فلائٹ ڈیوٹی کے وقت کی حدود کے نفاذ کو اس خلل کی وجوہات بتائی ہیں۔ کیا پرواز کی منسوخی یا تاخیر کے لئے انتظامیہ اور سروس میں غفلت و کمی کا نتیجہ نہیں؟ یہ بھی کسی سے چھپا نہیں ہے کہ ایئر لائنز مختلف ذرائع سے مسافروں سے حد سے زیادہ کرایہ وصول کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتی ہیں۔ IndiGo کی پروازوں کی منسوخی یا تاخیر کی وجہ سے کئی راستوں پر ہوائی کرایوں میں چار گنا سے زیادہ اضافہ ہوگیا ہے۔ اگر بدانتظامی کی وجہ سے کسی کو دہلی سے کولکتہ جانے کے لیے اڑتیس ہزار روپے خرچ کرنے پڑتے ہیں تو ذمہ دار کون ہے؟ لوگ عام طور پر فوری کام کے لیے اور اپنی منزل پر جلدی پہنچنے کے لیے ہوائی سفر کا انتخاب کرتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں، جیسے جیسے ہوائی مسافروں کی تعداد میں اضافہ ہونا شروع ہوا، ایئر لائنز نے محفوظ سفر اور بہتر سہولیات کا وعدہ کر کے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ لیکن آج صورتِ حال یہ ہے کہ مسافر اپنے ٹکٹ لے کر ہوائی اڈے پر پہنچتے ہیں تو پرواز کی منسوخی یا تاخیر کی اطلاع دیر سے دی جاتی ہے۔ کئی بار، ٹیک آف کے بعد، تکنیکی مسئلہ ہوائی جہاز کو ہنگامی لینڈنگ کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ غیر یقینی پرواز کے اوقات اور حفاظتی خدشات کے درمیان کیا ایئر لائنز اور حکومت ذمہ دار نہیں ہیں؟

ہم ایسی نصیحت نہیں سن سکتے جو ہمیں کمزور کرے

1971 میں ہند۔پاک جنگ کے دوران اندرا گاندھی کا امریکہ کو دوٹوک جواب

جینت رائے چودھری

آج سے ٹھیک 54 سال پہلے، جب پاکستانی فضائیہ کے ایف۔86 سیبر جیٹ اور ایف۔104 اسٹار فائٹرز نے ہندوستان پر پیشگی حملہ کیا تو اس کے فوراً بعد ہندوستانی فضائیہ نے سرحد پار کر کے پاکستان کے اڈوں پر حملے کیے۔ اسی دن واشنگٹن کے وقت کے مطابق صبح سوا دس بجے، امریکی صدر رچرڈ نکسن اور ان کے قومی سلامتی کے مشیر ہنری کسنجر ٹیلی فون پر 1971 کی ہند۔پاک جنگ کے آغاز پر بات کر رہے تھے۔ کسنجر نے جب صدر نکسن کو بتایا کہ لگتا ہے مغربی پاکستان نے حملہ کردیا کیونکہ مشرقی پاکستان میں صورتحال خراب ہو رہی ہے تو نکسن پھٹ پڑے اور کہا: پاکستان کا معاملہ دل کو بیمار کردیتا ہے۔ ان کے ساتھ ہندوستانیوں کا یہ سلوک اور وہ بھی اس کے بعد جب کہ ہم نے انھیں (ہندوستان کی وزیراعظم اندرا گاندھی کے لیے نازیبا الفاظ استعمال کرتے ہوئے) خبردار کردیا تھا... یہ گفتگو وائٹ ہاؤس میں ریکارڈ کی گئی اور دہائیوں بعد محکمہ خارجہ نے اسے تاریخی دستاویزات کے طور پر جاری کیا۔ جنگ کا باقاعدہ آغاز اس وقت ہوا جب پاکستانی فضائیہ نے آپریشن چنگیز کے نام سے ہندوستان کے گیارہ ایئر بیسز (سرینگر، امرتسر، پٹھانکوٹ وغیرہ) پر بمباری کی، لیکن ہندوستان نے پہلے ہی اپنے طیارے خفیہ مقامات پر منتقل کردیے تھے، اس لیے زیادہ نقصان نہیں ہوا۔ ساتھ ہی پاکستانی فوج نے کشمیر میں سیز فائر لائن پار کر کے ہندوستان کی طرف پیش قدمی کی۔ اس کے جواب میں ہندوستانی فضائیہ نے پاکستانی ایئر فیلڈز چکلالہ، مرید، سرگودھا، چندر، رسالہ والا، رفیقی، مسرور اور شورکوٹ پر بھرپور حملے کیے۔ کسنجر نے نکسن کو مشورہ دیا کہ ہمیں فوراً اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں جانا چاہیے تاکہ ہندوستان کی جوابی جنگ روکی جاسکے۔ انہوں نے کہا: محکمہ خارجہ اور میں دونوں سمجھتے ہیں کہ جونہی حملوں کی تصدیق ہو، اسے کونسل میں لے جائیں۔ اگر بڑی جنگ چھڑ گئی اور ہم کونسل نہ گئے تو یہ ہماری کمزوری کا اعتراف ہوگا۔ نکسن نے پوچھا: کون مخالفت کرے گا؟

کسنجر نے کہا ہندوستان اور سوویت یونین......کوئی اور نہیں۔

حقیقت میں اقوام متحدہ میں بہت سے ممالک ہندوستان کے ساتھ کھڑے ہو گئے اور پاکستان کی فوج کی طرف سے مشرقی پاکستان (بنگلہ دیش) میں ہونے والی نسل کشی کی مذمت کی۔ آخرکار 14 دن کی شدید جنگ میں ہندوستان اور مکتی باہنی کے مشترکہ حملوں سے بنگلہ دیش آزاد ہوا۔ جنگ شروع ہونے سے دو دن پہلے امریکی سفیر کینتھ کیٹنگ اندرا گاندھی سے ملے اور صدر نکسن کا پیغام دیا کہ ہندوستان سرحد پر فوجیں جمع کرنا بند کردے۔ اندرا گاندھی نے صاف جواب دیا: پاکستان نے سب سے پہلے فوجیں سرحد پر تعینات کی تھیں، کسی نے ان سے واپس بلانے کو نہیں کہا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل یحییٰ خان کے مسائل خود انکے پیدا کردہ ہیں اور ہم ان کے لیے آسانی پیدا کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ہندوستان یحییٰ خان کی غلط کاریوں کو یونہی جاری رہنے نہیں دے گا۔ جب کیٹنگ نے کہا کہ آپ کا موقف بہت سخت ہے تو اندرا گاندھی نے جواب دیا: اب یہ پہلے سے تھوڑا سخت ہے۔ میرے صبر کی انتہا ہوچکی۔ میں ہندوستانی قوم سے یہ کیسے کہوں کہ مزید صبر کریں؟ میں اب یہ نہیں روک سکتی۔ جب کیٹنگ نے ہندوستان کے مبینہ حملے کا ذکر چھیڑا تو اندرا گاندھی نے بات کاٹتے ہوئے کہا: ہم ایسی نصیحت نہیں سن سکتے جو ہمیں کمزور کرے۔ اسی دن کیٹنگ نے واشنگٹن کو رپورٹ بھیجی: ان کے موقف میں کوئی لچک نظر نہیں آتی اور غالباً یہ دھوکہ بھی نہیں۔ وہ ہندوستان کے مفادات جس طرح سمجھتی ہیں، ان سے پیچھے ہٹنے والی نہیں ہیں۔

''صیّاد نے یونہی تو قفس میں نہیں ڈالا''

سراج نقوی

بغیر مقدمے کے اپنے مخالفین کو جیل میں رکھنے کا صاحبانِ اقتدار کا رویہ کوئی نیا نہیں ہے، لیکن مودی حکومت یا اسی دور میں مختلف ریاستوں کی بی جے پی حکومتوں نے اس معاملے میں جو ریکارڈ قائم کیا ہے اس نے ہماری جمہوریت، شہریوں کے آئینی حقوق اور عدل وانصاف کے تقاضوں کو جتنا مجروح کیا ہے، اس کی مثال نہیں ملتی۔ عمر خالد سے لیکر ہینی بابو تک کے معاملے اس کی واضح مثال ہیں۔

چندروز قبل ہی بامبے ہائی کورٹ نے ایسے ہی ایک معاملے میں دلّی یونیورسٹی کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ہینی بابو کو ضمانت دیکر حکومت کی 'بغیر مقدمہ جیل' کی غیر اعلانیہ پالیسی پر قدغن لگانے کی کوشش کی ہے۔

حالانکہ عمر خالد اب بھی عدلیہ کی اس عنایت سے محروم ہیں اور انھیں بھی بغیر مقدمہ جیل میں رہتے ہوئے تقریباً پانچ سال ہوچکے ہیں۔

ہینی بابو کو 'ایلغار پریشد کیس' میں گرفتار کیا گیا تھا، اور بار بار ان کی ضمانت کا معاملہ استغاثہ کے ہتھکنڈوں کے سبب ٹل رہا تھا۔ اسی معاملے کے دو ملزمان رونی ولسن اور سدھیر دھاؤلے کو ہائی کورٹ نے آٹھ جنوری کو نہ صرف ضمانت پر رہا کردیا تھا بلکہ نچلی عدالت کو یہ حکم بھی دیا تھا کہ وہ 9 ماہ کے اندر مقدمے کی کارروائی مکمل کر لے۔ اس کے باوجود صورتحال یہ ہے کہ نچلی عدالت میں یہ معاملہ تقریباً اسی مرحلے میں ہے کہ جہاں اس سال جنوری میں تھا۔ لیکن ہینی بابو کو ابھی تک ضمانت نہیں مل سکی تھی۔

اب بھی جب ہینی بابو کی ضمانت ہائی کورٹ کے سامنے پیش ہوئی تھی تو انھیں گرفتار کرنے والی ایجنسی این۔ آئی۔ اے نے ضمانت کی بھرپور مخالفت کی تھی۔ دراصل مقدمہ کو آگے بڑھائے بغیر ملزمان کو طویل عرصے تک جیل میں رکھنا حکومت اور جانچ ایجنسیوں کی غیر اعلانیہ پالیسی بن چکی ہے۔ ہینی بابو کا معاملہ بھی اسی غیر اعلانیہ پالیسی کی مثال ہے۔

ہینی بابو کی ضمانت کی عرضی رواں سال کے شروع میں ہائی کورٹ میں دی گئی تھی۔ عدالت نے عرضی پر سماعت کے بعد تین اکتوبر کو اپنا فیصلہ محفوظ کرلیا تھا۔ اس طرح کے معاملوں میں ایجنسی کی مذکورہ پالیسی کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ جب وکیل دفاع نے کہا کہ مقدمے کے دو ملزمان کو پہلے ہی ضمانت دی جا چکی ہے تو استغاثہ نے یہ کہہ کر ضمانت کی مخالفت کی کہ مذکورہ ملزمان کے مقابلے میں ہینی بابو کی جیل کی مدت کم ہے۔ یعنی ایجنسی کے نزدیک یہ ایک طے شدہ پالیسی ہے کہ کسی ملزم کو کب تک بغیر ضمانت کے جیل میں رکھنا ہے۔ ورنہ اس طرح کی دلیل ایجنسی نہ دیتی، جبکہ ضمانت کے معاملوں کو بھی دیگر معاملوں کی طرح صرف میرٹ کی بنا پر ہی طے کیا جانا چاہیے۔ ہینی بابو کے معاملے میں ایجنسی کی بے رحمی اور سنگ دلی کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ ان کی بیماری اور صحت سے متعلق مسائل پر بھی ایجنسی نے ہمدردانہ رخ نہیں اپنایا، جبکہ جیل میں رہنے کے دوران وہ کئی مرتبہ بیمار پڑے، حتیٰ کہ ایک مرتبہ انھیں اسپتال میں بھی داخل کرانا پڑا، لیکن ان تمام باتوں کے باوجود جانچ ایجنسی کی ضد یا ہائی کورٹ سے اصرار تھا کہ ہینی بابو کو ضمانت نہ دی جائے۔ نہ جانے کیوں جانچ ایجنسیاں اور حکومت اپنے مخالفین سے اس حد تک خوفزدہ رہتی ہیں کہ انھیں ہر قیمت پر جیل میں رکھنے کی تدبیریں تلاش کرتی ہیں اور ایسے افراد کہ جن کا کوئی مجرمانہ ریکارڈ بھی نہ ہو انھیں جیل سے رہا کرنے کی مخالفت میں تمام طرح کے غیر اخلاقی وغیر انسانی ہتھکنڈے استعمال کیے جاتے ہیں۔ ہینی بابو ہوں یا عمر خالد وان جیسے دیگر ملزمان سب کے معاملے میں ایجنسیوں اور حکومت کا یہ رویہ کارفرما نظر آتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ 28 جولائی 2020 کو گرفتار کیے گئے بابو کو ضمانت ملنے میں پانچ سال لگ گئے۔ یہ اس کے باوجود ہوا کہ سپریم کورٹ اور کئی ہائی کورٹس واضح کرچکے ہیں کہ

> **ہینی بابو ہوں یا عمر خالد وان جیسے دیگر ملزمان سب کے معاملے میں ایجنسیوں اور حکومت کا یہ رویہ کارفرما نظر آتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ 28 جولائی 2020 کو گرفتار کیے گئے بابو کو ضمانت ملنے میں پانچ سال لگ گئے۔ یہ اس کے باوجود ہوا کہ سپریم کورٹ اور کئی ہائی کورٹس واضح کرچکے ہیں کہ ضمانت اصول اور جیل استثناء ہے، لیکن ایسا لگتا ہے کہ حکومت نے اپنے مخالفین کے تعلق سے سپریم کورٹ کے اس موقف کو بھی بالائے طاق رکھ دیا اور جانچ ایجنسیوں کو اس بات کی زبانی ہدایت دے دی گئی ہے کہ ملزمان کو کسی معاملے کی اصل سزا سے بھی زیادہ عرصے تک جیل میں رکھنے کی کوشش کی جائے۔ حکمرانوں کی اس پالیسی کا سبب صرف یہ ہے کہ اسے اپنے اوپر تنقید برداشت نہیں ہے۔**

ضمانت اصول اور جیل استثناء ہے، لیکن ایسا لگتا ہے کہ حکومت نے اپنے مخالفین کے تعلق سے سپریم کورٹ کے اس موقف کو بھی بالائے طاق رکھ دیا اور جانچ ایجنسیوں کو اس بات کی زبانی ہدایت دے دی گئی ہے کہ ملزمان کو کسی معاملے کی اصل سزا سے بھی زیادہ عرصے تک جیل میں رکھنے کی کوشش کی جائے۔ حکمرانوں کی اس پالیسی کا سبب صرف یہ ہے کہ اسے اپنے اوپر تنقید برداشت نہیں ہے۔ حبیب جالب نے کہا تھا کہ صیاد نے یوں ہی تو قفس میں نہیں ڈالا: مشہور گلستاں میں بہت میری فغاں تھی۔ بابو کا بھی یہی معاملہ ہے۔ ان کا سب سے بڑا جرم یہی ہے کہ انھوں نے حکومت کی آمریت کے سامنے سرِ تسلیم خم نہیں کیا اور بالآخر انھیں جیل جانا پڑا۔ بابو کے معاملے میں مختلف مرحلوں میں پیش آئے واقعات اس بات کا ثبوت ہیں کہ ان کی ضمانت کی درخواست کی بار بار مخالفت کسی حقیقی خطرے کے سبب نہیں بلکہ انھیں 'مزہ چکھانے' کی نیت سے کی گئی۔ اسی لیے بمبئی ہائی کورٹ میں جب یہ معاملہ سامنے آیا اور استغاثہ نے ضمانت کی مخالفت کی تو عدالت کا موقف تھا کہ، "درخواست گزار پہلے ہی پانچ سال سے زیادہ وقت جیل میں گزار چکا ہے۔" عدالت فریق استغاثہ سے اس حد تک ناراض تھی کہ جب این آئی اے نے یہ دلیل پیش کی وہ ضمانت کے معاملے کو اس وقت تک ملتوی رکھے جب تک کہ وہ اس کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل کرے، تو عدالت نے ایجنسی کی اس درخواست کو بھی مسترد کر دیا، اور یہ واضح کر دیا کہ بغیر مناسب دلائل کے کسی کو جیل میں نہیں رکھا جاسکتا۔

ہینی بابو کا معاملہ اس نوعیت کا پہلا معاملہ نہیں ہے۔ اس طرح کے معاملوں پر بین الاقوامی سطح کی حقوق انسانی سے وابستہ تنظیمیں پہلے بھی انگلی اٹھا چکی ہیں۔ صورتحال یہ ہے کہ قومی ریکارڈ بیورو کے مطابق 2022 تک انڈر ٹرائل قیدیوں میں سے 75.8 فیصد سے زیادہ ملزمان ٹرائل کے منتظر تھے۔

عمر خالد، گڈلنگ بابو، رمیش کامچور، آصف سلطان، خرم پرویز، گوتم نولکھا، فہد شاہ سمیت ایسے کئی نام ہیں کہ جو بغیر مقدمہ جیل میں کئی کئی سال رہے یا اب بھی ہیں۔ جبکہ سپریم کورٹ کہہ چکا ہے کہ "بغیر ٹرائل جیل میں طویل حراست آئین کی خلاف ورزی ہے۔"

حالانکہ ایسا بھی نہیں ہے کہ کانگریس یا دوسری پارٹیوں کے دور اقتدار میں یہ سب نہ ہوا ہو۔ پی ڈی اے، ٹاڈا، میسا، پوٹا جیسے غیر انسانی قوانین مودی حکومت سے پہلے ہی آئے، اور ان کے تحت ملزمان کو کئی کئی سال تک بغیر ضمانت جیل میں رکھا گیا۔ ایمرجنسی کے دوران سیکڑوں سیاسی مخالفین کو جس طرح جیل میں رکھا گیا اس کا مرثیہ آج تک مودی حکومت اور ان کی پارٹی پڑھ رہی ہے۔ اس دور میں بھی 67 فیصدی سے زیادہ ملزمان اپنے ٹرائل کے منتظر تھے، لیکن مودی حکومت میں اس تناسب میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ اس اضافے میں اقلیتی طبقات سے تعلق رکھنے والے ملزمان کی بھی ایک بڑی تعداد ہے۔ ایسے معاملات میں کانگریس حکومت کی دلیل بھی وہی تھی کہ جو آج بی جے پی حکومت دے رہی ہے۔ البتہ عدالتوں پر جس طرح آج دباؤ ڈالنے کی کوششوں کی خبریں آرہی ہیں، اس طرح کا دباؤ کانگریس کے دور اقتدار میں نہیں تھا۔ اس کا قطعی یہ مطلب نہیں کہ اس طرح کی کوشش ہی نہیں کی گئی۔ بات صرف اتنی ہے کہ سیاسی مخالفین اور اقلیتی طبقات کو ہراساں کرنے کے معاملات مودی حکومت کے مقابلے میں کافی کم تھے، اور اس کا سبب یہ ہے کہ موجودہ حکومت اپنے اوپر ہونے والی ہر تنقید کا جواب جانچ ایجنسیوں کے ذریعہ اپنے مخالفین کو جیل بھجوا کر دے رہی ہے۔

□□□

خانقاہیں، مدارس و مساجد رشد و ہدایت کے مراکز ہیں

قاری رئیس احمد خان

اولیاء کرام کی خانقاہیں، جماعت اہلسنت کے مدارس اور مسلمانوں کی اجتماعی عبادت گاہیں مساجد، یہی وہ رشد وہدایت کے مراکز ہیں جہاں سے بندگان خدا کو تعلیم وتربیت سے آراستہ کیا جاتا ہے، اور انہیں مراکز سے لوگوں کو صراط مستقیم پر چلنے کی تلقین وتبلیغ بھی کی جاتی ہے:

خوشا مسجد و مدرسہ خانقاہے
کہ در وے بود قیل وقال محمدؐ

اولیاء کرام کی انہیں خانقاہوں میں سلسلہ چشتیہ صابریہ کی ایک عظیم اور قدیم خانقاہ قطب عالم دستگیر بیکساں، سرکار شیخ العالم، حضرت مخدوم احمد عبدالحق توشہ ردولوی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے جو قصبہ ردولی شریف فیض آباد ضلع ایودھیا یوپی انڈیا میں واقع ہے۔ جو آج بھی قبلہ حاجات بنی ہوئی ہے اور مرجع خلائق بھی ہے، جہاں سے بندگان خدا ہر لحہ فیض پاتے ہیں:

داغ گنہ کو دھو لیجیے جس کسی کا
بحر کرم ہے جاری شیخ ردولوی کا

سرزمین ہند میں ایمان و اسلام کی یہ ساری بہاریں انہیں اولیاء کرام کی رہین منت ہیں، ان اولیاء کرام نے اپنے کردار وعمل سے ایسے گہرے اور روشن نقوش چھوڑے ہیں کہ جن پر اہلِ ہند کو ناز ہے۔

یہ پاک باز نفوس قدسیہ ہندوستان کے جس خطے وعلاقے میں گئے تو وہاں کے لوگ دیوانہ وار ان کے حلقے میں داخل ہوتے چلے گئے، ان کی نگاہ فیض کا یہ اثر ہوتا کہ کفر وشرک کے متوالے اور اصنام واوثان کے پجاری تائب ہو کر جوق در جوق دامن اسلام سے وابستہ ہوجاتے۔

بیشمار سنگ دل کفار ومشرکین کو اپنی نگاہ کیمیا اثر سے اسلام کا ایسا شیدائی بنادیا کہ ان کی ذات سے اسلام وسنیت کی نہ جانے کتنی انجمنیں آباد ہوگئیں، جہاں سے قال اللہ وقال الرسول کی بلند بانگ صدائیں آج بھی گوش سماعت کو مسرور ومحظوظ کررہی ہیں۔

انہیں آفتاب عالم تاب ہستیوں میں سرکار شیخ العالم حضرت مخدوم احمد عبدالحق توشہ ردولوی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات ستودہ صفات ہے۔

آپ کی پاکیزہ سیرت کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سرکار شیخ العالم کی ذات اقدس مہد مادر سے دم واپسی تک ہر زاویہ سے یگانہ روزگار اور یکتائے زمانہ رہی۔

نام ونسب: آپ کا اسم شریف احمد، لقب عبدالحق اور والد محترم کا نام شیخ عمر تھا۔ آپ کا سلسلہ نسب چند واسطوں سے امیرالمؤمنین خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملتا ہے۔

تعلیم وتربیت: حضرت شیخ العالم علیہ الرحمہ کے بھائی حضرت شیخ تقی الدین صاحب علیہ الرحمہ جو جید عالم وفاضل اور عابد وزاہد تھے، وہ رودولی شریف سے ترک سکونت کر کے دہلی میں مقیم ہوگئے تھے، انہوں نے آپ کی تعلیم وتربیت کی کوشش کی اور ایک معلم صاحب کے پاس لے گئے جب انہوں نے میزان الصرف پڑھانی شروع کی اور ضرب۔ یضرب ضربا پر پہنچے تو آپ نے فرمایا کہ راہ حق میں مارنے اور مارے جانے کے کیا معنی ہیں مجھے تو وہ علم پڑھایئے جس سے ذات حق کی معرفت حاصل ہو۔

بیعت وخلافت: حضرت شیخ العالم علیہ الرحمہ پر محبت الٰہی سوز باطن اور معرفت حق کا غلبہ بچپن ہی سے تھا، اس کے لیے آپ نے مختلف مقامات کے اسفار بھی کیے، اسی جستجو میں آپ پانی پت پہنچ گئے۔ وہاں صاحب حال قطب وقت بزرگ حضرت شیخ المشائخ جلال الدین کبیرالاولیاء قدس سرہٗ منارۂ رشد وہدایت بنے ہوئے تھے۔ حضرت شیخ العالم کے پہنچنے پر حضور کبیرالاولیاء قدس سرہٗ نے مسرت وشادمانی کا اظہار فرماتے ہوئے اپنی کلاہ مبارک آپ کے سر پر رکھ کر فرمایا کہ یہ سب خداوند قدوس کے حکم سے ہوا ہے اور آپ کو عبدالحق کے لقب سے نوازا۔ فرمایا عبدالحق تمہاری ولایت کی مجھے کوئی حد نہیں نظر آتی ہے نہ حیات میں اور نہ ہی بعد ممات، (مرآۃ الاسرار)

کیفیت استغراق اور نماز کی پابندی: حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اخبار الاخیار میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ العالم مسجد میں اول وقت تشریف لے جاتے اور اپنے ہاتھ سے مسجد میں جھاڑو دیتے، چالیس برس تک آپ نے ردولی کی جامع مسجد میں جاروب کشی فرمائی اور نماز پنجگانہ ادا کی، بعدہٗ استغراق کی کیفیت دن بدن بدلتی گئی اور آپ کے استغراق کا یہ عالم رہتا کہ گھر سے مسجد جاتے وقت مسجد کا راستہ بھی نہ پہچان پاتے، مسجد جاتے وقت آپ کے خدام ومریدوں کا ہجوم ہوتا اور وہ حق حق حق کہتے جاتے جدھر وہ چلتے آپ بھی انہیں کے ہمراہ چلتے رہتے، اس لیے کہ عشق خدا کی مستی میں بظاہر آپ کی آنکھیں ہر وقت بند رہتیں اور قلب ذکر الٰہی میں مصروف رہتا۔

شیخ العالم کی قبر میں چلہ کشی: آپ کے دل میں معرفت حق کا اتنا غلبہ تھا کہ آپ نے اپنے ہاتھوں سے قبر کھودی اور آپ کے حکم سے خادموں نے آپ کو اسی میں دفن کردیا اور آپ تمام دنیاوی تعلقات سے منقطع ہو کر حق کے ساتھ مشغول ہوگئے۔ آپ چھ ماہ تک قبر میں بند رہے اور معرفت الٰہی کی منزلیں طے کرتے رہے۔ چھ ماہ بعد قبر خود بخود کھل گئی، قبر کھلتے ہی خادموں نے آپ کو لحاف میں ڈال کر نکال لیا، اس عمل سے پوری دنیا میں شور مچ گیا اور چاروں طرف سے لوگ جوق در جوق آکر شرف نیازمندی حاصل کرنے لگے، اس کے بعد سرکار شیخ العالم مسند ارشاد پر متمکن ہوکر مریدین اور خلق خدا کی تربیت میں مصروف ہوگئے، (مرآۃ الاسرار)

المختصر یہ کہ سرکار شیخ العالم لوگوں کے نفس بد کی اصلاح پر کامل توجہ دیتے، اپنے مریدین، معتقدین، متوسلین اور خلفاء کو ہمیشہ شریعت مطہرہ کی پیروی اور سنت نبویہ کی اتباع کو ضروری قرار دیتے ہوئے فرماتے کہ اسی عمل سے اعلیٰ درجہ تک پہنچا جاسکتا ہے، اسی سے بارگاہ خدا اور بارگاہ محبوب خدا میں سرخروئی حاصل کی جاسکتی ہے۔

احباب گرامی: سرکار شیخ العالم کے عرس سراپا قدس کے بافیض موقع پر آیئے ہم سب عہد کریں کہ اولیاء کرام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں اور دونوں جہان میں کامیابی حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کریں، اور دعا کریں کہ سرکار شیخ العالم کے فیض سے ہم سب ہمیشہ فیضیاب ہوتے رہیں۔

احمد والی مدد گار جہاں
قطب عالم دستگیر بیکساں
آمین بجاہ سید المرسلین

بدگمانی اور شکوک وشبہات بڑھانے والی دعوت میں احتیاط کیوں نہیں؟

ذکی نور عظیم ندوی (لکھنؤ)

دعوت دین میں حکمت و مصلحت اور علم و بصیرت کے ساتھ ماحول کے صحیح شعور، اس کے متوقع نتائج کے تصور، بعد میں سامنے آنے والی صورتحال کی ذمہ داری اور اس سے نمٹنے کے طریقوں پر بھی نظر ضروری ہے۔ یہ محض کسی مسئلہ پر آواز بلند کرنے یا کسی فکر وعقیدے کو کسی دوسرے پر زبردستی مسلط کرنے کا نام نہیں۔ یہ دلوں تک پہنچنے اور حق کی تلاش میں رہنے والوں کو جگانے کی منظم اور سنجیدہ کوشش ہے، جس کا مقصد تزکیہ نفس اور تاریکی وغلط فہمی کا ازالہ اور حق وعدل کا راستہ واضح کرنا ہے۔

قرآنِ کریم میں صدیوں پہلے دعوت کا مختصر مگر ہمہ گیر اصول بیان کرتے ہوئے دعوت میں حکمت اور حسنِ نصیحت کے ساتھ مکالمہ و مناقشہ کی ضرورت پڑنے پر بہترین اسلوب اختیار کرنے کی ترغیب دی گئی جو دعوت کا بنیادی اصول اور اس کے مختلف مراحل میں اصل قابل توجہ پہلو ہے۔ اس کے بغیر دعوت کی کامیابی موہوم، اس کی تاثیر کمزور، اور کبھی کبھی تو اس سے فائدہ کے بجائے نقصان کا اندیشہ زیادہ ہوتا ہے۔

دعوت نسل انسانی کے آغاز سے ہی مطلوب و مستحسن عمل ہے، مختلف جلیل القدر ہستیوں نے اپنے زمانے اور حالات کے مدنظر مختلف طریقوں اور اسلوب میں اس کو انجام دئے، لیکن گزشتہ نصف صدی سے حالات میں تیزی سے تبدیلیاں ہوئیں، اور دعوت کے اسالیب کئی شکلوں میں سامنے آنے لگے۔ تقریر، تحریر، درس و نصیحت، علمی مباحث و مناقشے وغیرہ وغیرہ۔

یہ سب اپنی اپنی جگہ مفید اور اہم، مگر وہ علمی گفتگو یا مناقشہ ہے جس میں کسی معترض یا منکر کے شبہات کا معقول اور اطمئنان بخش جواب دینے کی کوشش کی جائے سب سے زیادہ اہم، بڑا کار خیر، ایک نیک عمل اور انسان کو اللہ کے قریب لانے کا ذریعہ ہے، لیکن یہ گفتگو اگر غلط جگہ، غلط وقت، غلط ماحول اور غلط انداز یا اسلوب میں کی جائے تو اس کے اثرات کبھی کبھی نہایت خطرناک اور نقصاندہ ہو جاتے ہیں کیونکہ حکمت ہر سوال کا جواب ہر حال میں دینے کے بجائے یہ ہے کہ کہاں جواب دینا مفید ہے اور کہاں خاموشی زیادہ نتیجہ خیز؛ کہاں گفتگو دلوں کو قریب کرتی ہے اور کہاں مزید فاصلہ پیدا کرنے کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

وجودِ باری تعالیٰ کا اعتراف واقرار فطری ادراک وشعور پر مبنی ہے اور اسی وجہ سے تقریباً بیشتر مذاہب کے پیروکار کسی نہ کسی انداز میں اس کو تسلیم کرتے ہیں۔ اس کے منکرین و معترضین کی تعداد آج بھی بہت کم ہے۔ عام انسان سادہ اور فطری انداز میں زندگی گزارتے ہیں۔ وہ نہ فلسفے کی گہری راہوں میں جاتے ہیں، نہ وجود واجب، امتناعِ تسلسل یا علت و معلول جیسے پیچیدہ علمی مباحث سے شناسائی رکھتے ہیں۔ ان کی ایمان کی بنیاد علمائے کرام کی تعلیم، والدین کی تربیت اور فطرت کے سادہ شعور پر ہے۔ یہ سادگی ایک نعمت ہے، کیونکہ ایمان کی شمعیں کئی بار طویل عقلی مباحث سے نہیں بلکہ دل کی پاکیزگی اور فطرت کی روشنی سے واضح ہوتی ہیں۔

ایسے ماحول میں اگر دعوتی مقاصد اور رضائے الٰہی کیلئے وجودِ باری تعالیٰ کے منکرین یا اس کے معترضین سے گفتگو کی ضرورت پڑے تو یہ بات ملحوظ رہنی چاہئے کہ یہ گفتگو صرف ایسے حلقوں میں مفید ہوسکتی ہے جہاں سننے دیکھنے والے علمی گہرائی رکھتے ہوں، اور یہ سمجھتے ہوں کہ اعتراضات کیا ہیں اور دلائل کے جواب کیا، جہاں عوام پر منفی اثرات کا خطرہ نہ ہو وہاں مناقشہ عبادت اور علمی خدمت ہوسکتا ہے، اور امید کی جاسکتی ہے کہ شاید کوئی مشکوک شخص راہِ حق کی طرف پلٹ آئے۔

لیکن اگر ایسی گفتگو یا مناقشہ عوام کے سامنے ہو، اسے لائیو نشر کیا جائے، یوٹیوب کی اسکرینوں، فیس بک، یا مختلف میڈیا پلیٹ فارمز کی لائیو اسٹریمنگ میں پیش کیا جائے، تو معاملہ مختلف ہوجاتا ہے۔ وہاں سننے والے وہ لوگ بھی ہوتے ہیں جنہوں نے کبھی ایسے شبہات کا نام تک نہ سنا تھا۔ ان کے دلوں میں اس سے وہ چبھن پیدا ہوتی ہے جن کے جواب وہ نہیں سمجھ سکتے۔ اور یہ خدشہ ہوتا ہے کہ وہ اعتراضات جو ایک محدود طبقے کو تھے، ہزاروں ذہنوں کو پریشان نہ کردیں اور جنہیں کبھی ایسی گفتگو سے سابقہ نہ پڑا تھا، غیر ضروری وساوس کا شکار ہو جائیں۔ یاد رکھیں ایمان بہت بڑی نعمت ہے، اسے دھچکا لگ سکتا ہے، معمولی شبہات سے لرز سکتا ہے اور یوں نیکی کے ارادے سے ہونے والا عمل کبھی کبھی ایمان کی بنیادوں میں دراڑیں ڈالنے لگتا ہے۔

اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ وہ لمحہ ہوتا ہے جب وجودِ باری کا کوئی منکر گفتگو کے دوران حدِ ادب پار کر جائے، زبان سے ایسے غیر مہذب، گستاخانہ یا بیجا الفاظ ادا کردے جنہیں سننا ایک مسلمان کے لیے جان گسل ہو۔ اللہ کے بارے میں بے ادبی کا تصور بھی دل کو زخمی کرتا ہے، فضول جملے سن کر روح لرز اٹھتی ہے۔ یہ سب اگر نجی مجلس میں ہو تو شاید ایک بلند مقصد کی خاطر صبر کر کے سہا جاسکتا ہے، مگر اگر یہ سب عوام کے سامنے براہ راست نشر ہو رہا ہو تو یہ منظر نہ صرف تکلیف دہ بلکہ ناقابلِ برداشت ہو جاتا ہے۔ خطرہ صرف شبہات کا نہیں بلکہ ایمان کی حرمت اور اللہ کی شان کے بارے میں لوگوں کے دلوں پر ہونے والی وہ ضرب بھی سامنے آتی ہے جس کا کوئی ازالہ نہیں۔

دعوت ایسی جگہ یا ایسے انداز میں مطلوب نہیں جہاں نقصان کا اندیشہ فائدے سے زیادہ ہو۔ اگر کسی بحث کا فائدہ دس افراد کو ہے اور اس کا نقصان سو افراد تک پہنچنے کا خدشہ، تو حکمت یہ ہے کہ اس بحث سے اجتناب کیا جائے۔ اگر کسی مناقشے میں حق کا اظہار ہو بھی جائے مگر اس کے ساتھ نادان ذہنوں میں بے شمار نئے شبہات جنم لیں اور ایسے سوالات پیدا ہوں جس کے جواب وہ نہ ڈھونڈ سکیں تو یہ فائدہ نہیں بلکہ نقصان ہے۔ اور یہ کہا جاسکتا ہے کہ جس دروازے سے فتنہ داخل ہونے کا اندیشہ ہو اسے کھولنا حکمت نہیں۔

اس لئے منکرینِ وجودِ باری سے گفتگو اگر کرنی ہی ہو تو محدود ماحول میں، علمی مجالس میں، تربیت وتعلیم یافتہ طلبہ وافراد کے درمیان، جہاں سننے والے کسی غلط نظریے کا شکار نہ ہوں۔ لیکن اس گفتگو کو عوامی سطح پر لائیو نشر کرنا، ہر شخص کے موبائل تک پہنچا دینا، اور ان سوالات کو پھیلانا جن سے عام لوگ مانوس ہی نہیں ہرگز مناسب نہیں، اور نہ دعوتی حکمت کے معیار پر درست ہے۔

ضرورت ہے کہ دعوت دینے والے سمجھیں کہ حکمت بے لگام آزادی کا نام نہیں، وہ ہر بات کہنے کا حق نہیں دیتی بلکہ یہ سکھاتی ہے کہ کیا کہنا ہے، کہاں کہنا ہے، کس سے کہنا ہے اور کب کہنا ہے۔ ہر سوال کا جواب ہر جگہ لازم نہیں، ہر بحث ہر مجمع میں نہیں کی جاتی، اور ہر اعتراض عوام کے سامنے بیان کرنا دانشمندی نہیں۔ ایمان کی حفاظت بھی اتنی ہی ضروری ہے جتنی دعوت، اور بعض اوقات ایمان کی حفاظت خاموشی، احتیاط اور حکیمانہ رویے سے ہوتی ہے۔

لہٰذا اگر وجودِ باری کے بارے میں گفتگو کی ضرورت ہو تو اس دائرے میں کہ اس کا فائدہ یقینی، ماحول محفوظ ہو، اور زبان کی بے ادبی کو روکنا ممکن ہو۔ عوامی سطح پر ایسے پروگرام دینی حمیت، ایمانی ذوق اور دعوتی حکمت اور دیگر بعض وجوہات سے کسی طرح مناسب نہیں۔ دعوت ایسی موقعوں پر جہاں روشنی کی جگہ اندھیرا آنے، یا علم کی جگہ انتشار کا خدشہ ہو درست نہیں۔

دعوت ایک مقدس ذمہ داری ہے جو ہمیشہ ضبط، احتیاط اور غور وخوض کے بغیر کارگر نہیں۔ حکمت سے اٹھنے والا قدم کبھی گمراہ نہیں ہوتا، اور لوگوں کو اللہ کی طرف بلانے والوں کو سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ کہیں اس کی کوشش کچھ کمزور لوگوں کے دلوں میں نئے وساوس تو نہیں پیدا کر رہی۔ جب نیت پاک اور طریقہ درست ہو تو دعوت پھل لاتی ہے، دلوں میں نور اترتا ہے، اور اللہ کا فضل ساتھ ہوتا ہے۔ لیکن جب نیت اچھی ہو مگر حکمت نہ ہو تو کبھی کبھی نیکی بھی فتنے میں بدل جاتی ہے۔ آج کے ماحول میں سب سے زیادہ ضرورت دعوت دین کو علمی، سنجیدہ اور باوقار اسلوب میں پیش کرنے کی ہے۔ اور حکمت وبصیرت کا تقاضہ ہے کہ ایسے ہر راستے سے بچا جائے جہاں ایمان کی حرمت کو ٹھیس پہنچے اور اس طرح یہ توقع وابستہ کی جاسکتی ہے کہ امت فتنوں کے ہنگاموں میں بھی اپنے ایمان کی روشنی برقرار رکھ سکے گی۔

○○○

ہمایوں کبیر کا ممتا بنرجی کو چیلنج

نئی دہلی: بنگال میں ممتا بنرجی کی پارٹی ترنمول کانگریس کے باغی رہنما ہمایوں کبیر مرشدآباد میں بابری مسجد کی بنیاد رکھنے پر بضد ہیں۔ ٹی ایم سی سے معطل کیے جانے کے بعد ان کے تیور مزید سخت ہو گئے ہیں۔ ہمایوں کبیر نے آنے کا بھی دعویٰ کیا۔ حالانکہ ممتا بنرجی نے ہمایوں کبیر سے پوری طرح لاتعلقی اختیار کر لی ہے۔ مرشدآباد کے مختلف علاقوں، گاؤں گاؤں میں بابری مسجد کی بنیاد رکھنے کے اس اعلان کے بعد ہورڈنگز، پوسٹر اور پمفلٹ تقسیم کیے گئے ہیں۔ کلومیٹر دور ہے۔ کبیر کا کہنا ہے کہ اس پروگرام کے لیے کنکریٹ، سیمنٹ اور دیگر تعمیراتی سامان اکٹھا کر لیا گیا ہے اور وہ 6 دسمبر کو ایک بڑی بھیڑ کے درمیان مسجد کی بنیاد رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ہمایوں کبیر کو 4 دسمبر کو ترنمول کانگریس نے

مرشدآباد کے بیلڈانگا گاؤں میں اسی جگہ سے این ڈی ٹی وی سے بات کی، جہاں وہ 6 دسمبر کو بابری مسجد کی بنیاد رکھنے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے جس زمین پر وہ مسجد کی بنیاد رکھنے کا اعلان کر چکے تھے، اس کے مالک نے صاف کہا تھا کہ یہاں پٹرول پمپ بنے گا، مسجد نہیں۔ ہمایوں کبیر نے بابری مسجد کے لیے آٹھ کٹھہ زمین دکھائی، جہاں وہ کل بنیاد رکھنے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس پروگرام میں دو لاکھ لوگوں کی بھیڑ ان پوسٹرز اور پمفلٹس میں بابری مسجد کا ڈیزائن بھی دکھایا گیا ہے۔ ایودھیا میں 6 دسمبر کو متنازع ڈھانچے کے انہدام کے 33 سال بعد کبیر کے اس اعلان نے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ کبیر کے مطابق، بیلڈانگا گاؤں میں زمین کے دو حصے مسجد کے لیے منتخب کیے گئے ہیں۔ یہ زمین ہائی وے کے قریب ہے اور بابری مسجد کی طرح اس کے نقشے میں بھی تین گنبد دکھائی دیتے ہیں۔ یہ جگہ بیلڈانگا پولیس اسٹیشن سے صرف پانچ پارٹی سے معطل کر دیا تھا۔ پارٹی نے صاف کیا کہ بابری مسجد کے اس پروگرام سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ تاہم معطلی کے باوجود کبیر نے اعلان کیا کہ وہ خود پارٹی چھوڑیں گے، بابری مسجد کی بنیاد رکھیں گے، اور 22 دسمبر کو اپنی نئی پارٹی کا اعلان کریں گے۔ ان کے مطابق نئی پارٹی 130 سے 135 نشستوں پر الیکشن لڑے گی۔ ایسا کہا جا رہا ہے کہ ہمایوں کبیر خود کو "بنگال کا اسدالدین اویسی" بنانا چاہتے ہیں۔

ریاستوں نے صحت فنڈ خرچ نہیں کیا: نڈا

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر جے پی نڈا نے آج (جمعہ) لوک سبھا میں کہا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے صحت کے بنیادی ڈھانچے کے لیے فراہم کی گئی رقم کا ریاستوں میں مکمل طور پر استعمال نہیں کیا جا رہا ہے۔ آج وقفہ سوالات کے دوران ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر نڈا نے ریاستی حکومتوں پر الزام لگایا کہ وہ مرکزی حکومت کی طرف سے صحت کے بنیادی ڈھانچے کے لیے دی گئی رقم کا استعمال نہیں کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا "مرکزی حکومت نے مختلف ریاستی حکومتوں کو صحت کے بنیادی ڈھانچے کے لیے 64 ہزار کروڑ روپے دیے تھے، لیکن اس میں سے صرف 30 ہزار کروڑ روپے ہی خرچ کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بدقسمتی سے، 2017 میں مرکز کی طرف سے مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کا 2.5 فیصد خرچ کرنے کے فیصلے کے باوجود، اب تک صرف 1.9 فیصد ہی خرچ کیا گیا ہے۔ اس سے قبل، مرکزی وزیر مملکت برائے صحت اور خاندانی بہبود، انوپریا پٹیل نے کہا کہ حکومت کی جانب سے غذائی قلت کو ختم کرنے کے لیے سنجیدہ کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ملک کے ہر بچے کو انیمیا (خون کی کمی) سے پاک کرنے کے لیے ہر سطح پر کام کیا جا رہا ہے۔ حکومت ہر ایک بچے کی ڈیجیٹل نگرانی کر رہی ہے۔

ڈیلیوری بوائز کی حالت مزدوروں سے بھی بدتر ہے: راگھو چڈھا

نئی دہلی: آرڈر دینے کے بعد دس منٹ کے اندر یا جتنی جلدی ممکن ہو خدمات فراہم کرنے والے 'ڈیلیوری بوائے (سپلائی کرنے والی کمپنیوں کے نمائندے)' کی مشکلات کو اجاگر کرتے ہوئے عام آدمی پارٹی کے راگھو چڈھا نے جمعہ کو راجیہ سبھا میں کہا کہ "ہندوستانی معیشت کے اِن ان دیکھے پہیوں" کی خاموشی کے پیچھے روزگار کی مجبوری اور اس سے جڑی بے یقینی انہیں اپنی جان خطرے میں ڈالنے پر مجبور کرتی ہے۔ یہ مسئلہ اٹھاتے ہوئے چڈھا نے کہا کہ زوماٹو، سوگی کے ڈیلیوری بوائے، اولا و اوبر کے ڈرائیور، بلنکِٹ و زیپٹو کے رائیڈر اور اربن کمپنی کے پلمبر یا بیوٹیشن بظاہر گِگ ورکر ہیں، مگر حقیقت میں یہی لوگ ہندوستانی معیشت کے ان دیکھے پہیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ای کامرس اور اِن اسٹا ڈیلیوری کمپنیاں، جو لوگوں کی زندگی میں نمایاں تبدیلی لا چکی ہیں، انہی "خاموش محنت کشوں" کی بدولت اربوں روپے کما چکی ہیں اور اب بھی کما رہی ہیں، مگر تبدیلی لانے والے اور ان کمپنیوں کو ارب پتی بنانے والے یہ کارکن خود دیہاڑی مزدوروں سے بھی بدتر حالت میں ہیں۔ چڈھا نے کہا کہ تیز رفتاری اور سپلائی وقت کے دباؤ کے سبب یہ گِگ ورکر ہمیشہ یہ سوچتا رہتا ہے کہ اگر دیر ہو گئی تو ریٹنگ کم ہو جائے گی، انسینٹو کٹ جائے گا، ایپ لاگ آؤٹ کر دے گی یا آئی ڈی بلاک ہو جائے گی۔ اسی خوف سے وہ سرخ بتی کو نظرانداز کر کے اپنی جان خطرے میں ڈال کر جلدی سے سامان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر دس منٹ کی تاخیر ہو جائے تو صارف کی ناراضگی کا ڈر بھی الگ رہتا ہے۔ تاخیر ہونے پر گاہک پہلے تو فون کر کے ڈانٹتا ہے، پھر دھمکی دیتا ہے کہ شکایت کر دوں گا، اور بعد میں ایک اسٹار ریٹنگ دے کر اس کی پورے مہینے کی محنت پر پانی پھیر دیتا ہے۔ چڈھا نے کہا کہ ان لوگوں کا کام روزانہ 12 سے 14 گھنٹے تک ہوتا ہے، چاہے موسم کیسا بھی ہو۔ ان کے پاس نہ حفاظتی آلات ہوتے ہیں اور نہ ہی کوئی خاص بونس یا اضافی بھتہ ملتا ہے۔

اروندھتی رائے کی کتاب پر پابندی کا مطالبہ مسترد

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے معروف مصنفہ اروندھتی رائے کی نئی کتاب 'مدر میری کمز ٹو می' کی فروخت، تقسیم اور تشہیر پر پابندی عائد کرنے سے متعلق ایک مفادِ عامہ کی درخواست کو جمعہ کے روز یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ اس درخواست میں ایسا کوئی پہلو موجود نہیں جو عدالتی مداخلت کا متقاضی ہو۔ درخواست گزار نے کتاب کے سرورق پر موجود اس تصویر پر اعتراض اٹھایا تھا جس میں اروندھتی رائے کو سگریٹ نوشی کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ان کے مطابق یہ طرزِ اظہار تمباکو سے متعلق قانون 2003 کی خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ اس سے قبل کیرالہ کی عدالتِ عالیہ نے بھی پابندی کی درخواست کو اسی بنیاد پر ناقابلِ قبول قرار دیا تھا اور کہا تھا کہ ایک تخلیقی یا ادبی کلام کے سرورق کو تجارتی تشہیر میں شامل نہیں کیا جا سکتا۔ درخواست گزار، وکیل راج سنگھن نے دونوں عدالتوں میں یہ موقف اختیار کیا کہ سرورق پر اس نوعیت کی تصویر نوجوان قارئین، خصوصاً لڑکیوں اور خواتین پر منفی اثر ڈال سکتی ہے اور سگریٹ نوشی کو ذہانت، تخلیقی قوت یا آزادی کے ساتھ جوڑنے کا غلط تاثر دے سکتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انہیں کتاب کے مواد، نظریاتی پہلو یا اس کے ادبی معیار سے کوئی اختلاف نہیں، ان کا اعتراض محض سرورق پر مرکوز ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ اروندھتی رائے ایک موقر مصنفہ ہیں اور کتاب میں کسی بھی مقام پر سگریٹ نوشی کی ترغیب نہیں دی گئی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ کتاب میں ضروری انتباہ درج ہے اور اس کے ہوتے ہوئے یہ کہنا درست نہیں کہ سرورق قانون کی خلاف ورزی ہے۔ بنچ نے نشاندہی کی کہ تمباکو سے متعلق قانون کا اطلاق ان مصنوعات کے پیکٹ پر ہوتا ہے جن کی خرید و فروخت براہِ راست تمباکو کے استعمال سے وابستہ ہو۔ اس قانون کو ادبی اشاعتوں یا کتابوں تک توسیع دینا مناسب نہیں اور نہ ہی اس کی کوئی قانونی بنیاد ہے۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں یہ بھی کہا کہ تخلیقی اظہار کو غیر ضروری ضابطوں کے تحت لانا اظہارِ رائے کی آزادی پر قدغن کے مترادف ہوگا۔ عدالت کے مطابق صرف ایک تصویر کی بنیاد پر کتاب کی فروخت اور تشہیر روکنے کی استدعا قبول نہیں کی جا سکتی، کیونکہ اس کا اثر براہِ راست ادبی آزادی اور اشاعتی عمل پر پڑے گا۔ عدالت نے اعلان کیا کہ کیرالہ کی عدالتِ عالیہ کا فیصلہ درست ہے اور اس میں مداخلت کی ضرورت نہیں، لہٰذا درخواست مسترد کی جاتی ہے۔

امیت شاہ نے احمد آباد میں 'سودیشوتسو 2025' کا افتتاح کیا

گاندھی نگر: وزیر اعظم نریندر مودی کے ہندوستان کو "آتم نربھر" بنانے کے وژن کو آگے بڑھاتے ہوئے، مرکزی وزیر داخلہ و تعاون امیت شاہ نے جمعہ کو احمد آباد میں گجرات یونیورسٹی گراؤنڈ پر 'سویدیش اتسو 2025' کا

افتتاح کیا۔ اس پروگرام میں وزیر اعلیٰ بھوپندر پٹیل اور نائب وزیر اعلیٰ ہرش سانگھوی بھی موجود تھے۔ پریس ریلیز کے مطابق یہ قومی سطح کی نمائش 05 دسمبر 2025 سے 09 دسمبر 2025 تک جاری رہے گی۔

افتتاحی تقریب کے بعد وزیر داخلہ نے 'سوانبھوتی ایکزیبیشن' کا بھی افتتاح کیا، جو سویدیشی طاقت کی علامت ہے۔ علم اور آگاہی کو فروغ دینے کے مقصد سے سویدیش اتسو کے دوران مختلف اہم موضوعات پر خصوصی سیمینارز کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ریلیز کے مطابق۔ 05 دسمبر (افتتاحی دن): ماحولیات قرارداد کانفرنس۔ 06 دسمبر: اسٹارٹ اپس اڑان 2025 اور سویدیشی سنکلپ ابھیان سیشن۔ 07 دسمبر: ماترو شکتی کا کردار اور سائبر سیکیورٹی آگاہی پر مبنی پروگرام۔ 08 دسمبر: آیوروید وصحت اور انٹلیکچوئل پراپرٹی رائٹس پر سیمینار۔ 09 دسمبر (اختتامی دن): قدرتی کھیتی اور آرگینک فارمنگ پر گفتگو۔

اس کے علاوہ، ہر روز شام 7 بجے سے رات 10 بجے تک مختلف ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے جائیں گے۔ سویدیش اتسو علم، فن اور مقامی مصنوعات کی وسیع رینج کو فروغ دینے کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم کا کام کرے گا۔ پریس ریلیز کے مطابق، اس موقع پر سوار نما گرن منچ کے عہدیداران بھی موجود تھے۔

اتراکھنڈ: باراتیوں کی گاڑی کھائی میں گرنے سے 5 افراد ہلاک

چمپاوت: اتراکھنڈ کے چمپاوت ضلع میں ایک اندوہناک حادثہ پیش آیا، جہاں باراتیوں سے بھری بولیرو گاڑی تقریباً 200 فٹ گہری کھائی میں جا گری۔ حادثہ لوہاگھاٹ قومی شاہراہ پر بگھ دھارا کے نزدیک جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات تقریباً ڈھائی بجے پیش آیا۔ اس سانحے میں ماں اور بیٹے سمیت پانچ افراد موقع پر ہی جان کی بازی ہار گئے، جبکہ پانچ دیگر شدید زخمی ہوئے۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج لوہاگھاٹ اشوک کمار، پولیس ٹیم، ایس ڈی آر ایف کے اہلکار

اور مقامی لوگ فوری طور پر جائے حادثہ پہنچے۔ اندھیرے اور کھائی کی گہرائی کے باوجود ریسکیو ٹیموں نے فوری کارروائی شروع کی اور زخمیوں کو بڑی مشقت کے بعد اوپر لا کر ابتدائی طبی امداد کے لیے لوہاگھاٹ کے سب ضلع اسپتال منتقل کیا۔ ایک شدید زخمی کو حالت نازک ہونے پر چمپاوت ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ ہلاک شدگان کی شناخت بھاونا چوبے، ان کے چھ سالہ بیٹے پریانشو، پرکاش چندر اُنیال (40)، کول چندر اُنیال اور 32 سالہ سریش نوٹیال کے طور پر ہوئی ہے۔ دہلی کے رہائشی سریش چوبے کی اہلیہ بھاونا اور بیٹا پریانشو بھی اس حادثے کا شکار بنے، جبکہ ان کا دوسرا بیٹا چیتن شدید زخمی ہے۔ زخمیوں میں دھیرج، 14 سالہ راجیش، 5 سالہ چیتن چوبے، بھاسکر پانڈا اور 38 سالہ دیودت شامل ہیں۔ ڈاکٹر وراٹ راٹھی اور علاج کرنے والے ڈاکٹر عظیم کے مطابق زخمیوں کا فوری علاج شروع کر دیا گیا تھا۔ صبح ہوتے ہی تمام لاشوں کو کھائی سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ پولیس کے مطابق حادثے کے وقت ڈرائیور کے نشے میں ہونے کے شبہ کی تفتیش جاری ہے۔ حکام نے کہا کہ حادثے کی وجوہات کی مکمل جانچ کی جا رہی ہے۔

ہریانہ میں جنسی تناسب بہتر ہوا: پارلیمنٹ میں حکومت نے بتایا

نئی دہلی: حکومت نے جمعہ کو کہا کہ ہریانہ میں گزشتہ چند برسوں کے دوران لڑکے اور لڑکیوں کے جنسی تناسب (Ratio Sex) میں بہتری کے حوالے سے اچھی پیش رفت ہوئی ہے اور ایس آر ایس (سیمپل رجسٹریشن سسٹم) 2022-23 کے اعداد و شمار کے مطابق اس میں 52 پوائنٹس کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ لوک سبھا میں کانگریس کے رکن دیپندر ہڈا کے ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیرِ صحت جے پی نڈا نے کہا کہ ایسے معاملات میں ایک دن میں تبدیلی نہیں آتی، اس میں وقت لگتا ہے۔ ہڈا نے ریاستی حکومت کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ 2011 سے اگلے دس برسوں تک ہریانہ میں ہر ہزار لڑکوں کے مقابلے پیدا ہونے والی لڑکیوں کی تعداد میں اطمینان بخش اضافہ ہوا، لیکن گزشتہ چار پانچ برس میں اس میں کمی آئی ہے۔ انہوں نے اپنے آبائی ضلع روہتک میں یہ اعداد و شمار رواں سال 814 تک گرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے حکومت سے وضاحت طلب کی۔ وزیرِ صحت نڈا نے کہا کہ ایس آر ایس کے مطابق ہریانہ میں 2022-23 کے دوران جنس تناسب میں 52 پوائنٹس کا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا، "مجھے افسوس ہے کہ رکن موصوف (ہڈا) معاملے کو جذباتی رنگ دینے کی کوشش کر رہے ہیں اور بار بار ہریانہ حکومت کی ہی بات کر رہے ہیں۔ ہڈا کے اس دعوے پر کہ ریاست میں 300 اسقاطِ حمل مراکز بند ہوئے ہیں، نڈا نے کہا کہ وہ اس دعوے کو ایوان میں ثابت کریں۔ وزیر نے بتایا کہ ریاست میں حکام نے 44,263 مراکز کا معائنہ کیا، 1011 کے رجسٹریشن منسوخ کیے گئے اور ایک ہزار سے زائد مشینیں ضبط کی گئیں۔ وزیرِ صحت نے کہا، "ہریانہ نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ تبدیلی ایک دن میں نہیں آتی۔

راجستھان میں گرام سیوک بھرتی میں ڈمی امیدوار ریکٹ کا انکشاف، اصل امیدوار گرفتار

جے پور: راجستھان میں سرکاری بھرتیوں میں ہونے والی دھاندلی کے ایک اہم معاملے کا پردہ فاش ہوا ہے، جہاں گرام سیوک بھرتی امتحان 2016 میں ڈمی امیدوار کے استعمال کا بڑا انکشاف سامنے آیا ہے۔ ریاستی اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) نے اس معاملے کے مرکزی ملزم لاڈورام وشنوئی کو گرفتار کر لیا ہے، جو برسوں سے مفرور تھا۔ اس کی گرفتاری پر 10 ہزار روپے کے انعام بھی اعلان کیا گیا تھا۔ ایس او جی کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل وشال بنسل کے مطابق لاڈورام نے گرام سیوک امتحان میں خود شامل ہونے کے بجائے ایک ڈمی امیدوار سے پیپر دلوا کر سرکاری ملازمت حاصل کی تھی۔ اس فراڈ کا پتہ اس وقت چلا جب ایس او جی کو ایک باضابطہ شکایت ملی کہ لاڈورام 2018 کے امتحان میں شریک ہی نہیں ہوا تھا۔ ابتدائی جانچ میں یہ معلومات درست ثابت ہوئیں، جس کے بعد معاملے کی گہرائی سے تفتیش شروع کی گئی۔ تحقیقات میں سامنے آیا کہ لاڈورام نے باڑمیر کے رہنے والے جگدیش گوپال وشنوئی کو اپنی جگہ امتحان میں بٹھانے کے لیے ہائر کیا تھا۔ حیران کن طور پر گوپال وشنوئی خود جودھپور میں سیکنڈ گریڈ ٹیچر کے طور پر تعینات ہے۔ ایس او جی نے اسے پہلے ہی 19 دسمبر 2024 کو گرفتار کر لیا تھا۔ دوسری جانب، لاڈورام کی گرفتاری مشکل ثابت ہوئی کیونکہ وہ کیس درج ہونے کے بعد مسلسل اپنی لوکیشن بدلتا رہا۔ اس دوران ایس او جی نے اس کی گرفتاری میں مدد دینے والوں کے لیے 10 ہزار روپے کے انعام کا اعلان بھی کیا تھا۔ تکنیکی نگرانی، انٹیلیجنس اِن پٹ اور مسلسل ٹریکنگ کی مدد سے ایس او جی نے بالآخر کیم دسمبر کو اسے گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کر لی۔ گرفتار ملزم کا تعلق گدرا نیدی ناڑی، تحصیل دھوری منا، ضلع باڑمیر سے ہے۔ ایس او جی اب اس معاملے میں مزید چھان بین کر رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ اس فریب کاری میں کچھ اور لوگ بھی سرگرم تھے یا نہیں۔ ایس او جی کا کہنا ہے کہ سرکاری بھرتیوں میں دھاندلی کرنے والوں کے خلاف کارروائی مزید سخت کی جائے گی، اور ایسے تمام عناصر کو بے نقاب کیا جائے گا جو امتحانی نظام کو متاثر کرتے ہیں۔

بنگال میں 43 لاکھ سے زیادہ ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کیے جانے کی نشاندہی

کولکتہ: (یو این آئی) مغربی بنگال میں جاری خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) مہم کے تحت ووٹر لسٹ سے تقریباً 43 لاکھ سے زائد افراد کے نام حذف کیے جانے کی نشاندہی کی گئی ہے۔ الیکشن کمیشن 16 دسمبر کو ووٹر لسٹ کا مسودہ شائع کرے گا۔ الیکشن کمیشن کے اعداد و شمار کے مطابق 23,48,095 ووٹروں کو فوت شدہ قرار دے کر ان کے نام فہرست سے نکال دیے گئے ہیں۔ 18,55,302 ووٹر ایک پتہ سے دوسرے پتہ پر منتقل ہو گئے ہیں، اس وجہ سے ان کی اندراجات کو بھی ہٹا دیا گیا ہے۔ مسودہ فہرست میں لاپتہ زمرے کے ووٹروں کو بھی شامل نہیں کیا جائے گا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ویری فکیشن فارم تو ملا تھا لیکن انہوں نے اسے واپس نہیں کیا اور بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) بھی ان کا سراغ لگانے میں ناکام رہے۔ ایسے ووٹروں کی تعداد 9,42,162 ہے۔ اس کے علاوہ ایک لاکھ سے زائد ڈپلیکیٹ اندراجات بھی پائی گئی ہیں۔ کمیشن نے اب تک 1,22,303 ووٹروں کو ڈپلیکیٹ قرار دیا ہے اور ان کے نام ہٹا دیے جائیں گے۔ ان زمروں کے علاوہ فہرست میں دیگر کیٹیگری کے تحت رکھے گئے 31,801 ووٹر بھی شامل نہیں ہیں۔ حکام کا ماننا ہے کہ ان میں وہ لوگ بھی شامل ہو سکتے ہیں جنہوں نے ایس آئی آر عمل کو سنجیدگی سے نہیں لیا یا اپنے فارم جمع نہیں کرائے۔ کمیشن اس کیٹیگری میں مزید جانچ کر رہا ہے۔

حکام نے واضح کیا ہے کہ حذف شدہ ووٹروں کی فہرست حتمی نہیں ہے اور اس میں تبدیلی ممکن ہے۔ مردہ، منتقل شدہ، یا جعلی ووٹروں کے اعداد و شمار تبدیل ہونے کا امکان نہیں ہے لیکن اگر لاپتہ ووٹروں کی شناخت ہو جائے تو اس میں کمی کی جا سکتی ہے۔ ڈرافٹ لسٹ کی اشاعت کی آخری تاریخ میں توسیع کر کے ایڈجسٹمنٹ کی بھی گنجائش بنی ہوئی ہے۔ ایس آئی آر کا عمل مغربی بنگال میں 4 نومبر کو شروع ہوا۔ کمیشن کے پورٹل پر فارم کی تفصیلات اپ لوڈ کرنے کی آخری تاریخ 11 دسمبر ہے۔ حتمی ووٹر لسٹ 14 فروری 2026 کو شائع کی جائے گی۔

بہار قانون ساز اسمبلی و کونسل کی کاروائی غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی

پٹنہ: (یو این آئی) سرمائی اجلاس کے اختتام کے بعد بہار قانون سازیہ کے دونوں ایوانوں کو جمعہ کے بعد غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔ بہار اسمبلی کے اسپیکر پریم کمار اور بہار قانون ساز کونسل کے چیئرمین اودھیش نارائن سنگھ نے دن کے مقررہ کاموں کو نمٹانے کے بعد بالترتیب دونوں ایوانوں کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا۔

بہار اسمبلی کا سرمائی اجلاس یکم دسمبر سے اور بہار قانون ساز کونسل کا اجلاس 03 دسمبر سے شروع ہوا تھا۔ اس نئی اسمبلی کی تشکیل حال ہی میں اختتام پذیر بہار اسمبلی انتخابات کے بعد کی گئی تھی۔ آج ختم ہونے والے اجلاس کے دوران یکم دسمبر کو نو منتخب ارکان اسمبلی کو اسمبلی کے پروٹیم اسپیکر نریندر نارائن یادو نے حلف دلایا، جب کہ 02 دسمبر کو پریم کمار کو متفقہ طور پر اسمبلی اسپیکر منتخب کیا گیا۔

اس کے بعد 03 دسمبر کو بہار کے گورنر عارف محمد خان نے بہار قانون سازیہ کے دونوں ایوانوں سے خطاب کیا تھا۔ گورنر کے مشترکہ خطاب پر شکریہ کی تجویز 4 دسمبر کو دونوں ایوانوں میں منظور کی گئی۔ اسی دن اسمبلی میں نریندر نارائن یادو کو متفقہ طور پر ڈپٹی اسپیکر منتخب کیا گیا۔ اس اجلاس میں 5 دسمبر کو مالی سال 2025-26 کا دوسرا ضمنی بجٹ ریاست کے دونوں ایوانوں میں منظور کیا گیا۔ مقررہ کام مکمل کرنے کے بعد دونوں ایوانوں کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔

جھارکھنڈ میں جعلی اور ممنوعہ ادویات پر سی آئی ڈی کو خصوصی مہم چلانے کی ہدایت

رانچی: (یو این آئی) جھارکھنڈ میں جعلی اور ممنوعہ ادویات کے غیر قانونی کاروبار کو روکنے کے لیے کرائم انویسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) نے ایک خصوصی ہدایت جاری کی ہے۔ سی آئی ڈی کے آئی جی نے تمام اضلاع کے ڈی سی اور ایس پی کو فوری اثر سے ڈرگ انسپکٹر اور پولیس کی مشترکہ ٹیم تشکیل دے کر ایک خصوصی مہم چلانے کا حکم دیا ہے۔ یہ قدم جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں دائر عوامی مفاد کی عرضی (ڈبلیو۔ پی (پی آئی ایل) نمبر 6691- آف 2025، سنیل کمار مہتو بنام ریاست جھارکھنڈ و دیگر) کے تناظر میں اٹھایا گیا ہے، جس میں جعلی اور کنٹرولڈ ادویات کی غیر قانونی تقسیم میں سنگین بے ضابطگیوں کی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

اس مہم کے تحت آج ضلع کی تمام میڈیکل دکانوں، تھوک اور خردہ فروشوں کے اسٹاک رجسٹر، خرید و فروخت سے متعلق دستاویزات کا ملان اور جانچ کی جائے گی، خصوصاً بغیر طبی مشورے کے کنٹرولڈ ادویات کی فروخت پر سخت نگرانی رکھی جائے گی۔ بے ضابطگی پائے جانے پر سخت قانونی کارروائی کی جائے گی اور مہم کی تمام رپورٹیں فوری طور پر سی آئی ڈی کو پیش کرنا ہوں گی۔

ملک بھر میں فلائٹوں کے کرایوں میں تیزی سے اضافہ

نئی دہلی: انڈیگو کی جانب سے پورے ہندوستان میں بڑی تعداد میں پروازیں منسوخ کیے جانے کے بعد ملک کی کئی اہم گھریلو روٹس پر ہوائی کرایوں میں زبردست اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ مسافر جب متبادل تلاش کرنے لگے تو ٹکٹوں کی قیمتیں اچانک ریکارڈ سطح تک پہنچ گئیں۔ میک مائی ٹرپ کے اعداد و شمار کے مطابق دہلی سے بڑے میٹرو شہروں اور ریاستی دارالحکومتوں کے لیے یکطرفہ، اسی دن کی نان اسٹاپ پروازوں کے کرائے عام تاریخوں کے مقابلے دوگنے تک پہنچ گئے ہیں۔ ڈیٹا کے مطابق 6 دسمبر کو دہلی سے بینگلورو کی سب سے سستی فلائٹ 40,000 روپے سے زیادہ کی تھی، جبکہ کچھ آپشنز 80,000 روپے سے بھی تجاوز کر گئے۔ اسی طرح، دہلی سے ممبئی جانے والے مسافر کو کم از کم 36,107 روپے ادا کرنے پڑ رہے ہیں، جبکہ زیادہ سے زیادہ کرایہ 56,000 روپے سے زائد ہے۔ واپسی کے لیے کم از کم 23,000 روپے اور زیادہ سے زیادہ 37,000 روپے تک ادا کرنے ہوں گے۔ دہلی۔ چینئی روٹ پر آخری وقت میں بکنگ کے کرائے 62,000 سے 82,000 روپے تک پہنچ گئے۔ دہلی سے گوہاٹی جانے والوں کے لیے سب سے کم کرایہ 23,998 روپے جبکہ زیادہ سے زیادہ 35,015 روپے تھا۔ 6 دسمبر کو دہلی سے دبئی جانے والی فلائٹ کا کرایہ تقریباً 25,855 روپے ہے، جو کہ ہندوستان کے اندر کئی شہروں کے مقابلے میں کہیں کم ہے۔ اسی طرح، بینگلورو۔ دبئی ٹکٹ تقریباً 15,000 روپے میں دستیاب ہے۔ موازنہ کیا جائے تو، اس وقت بین الاقوامی سفر گھریلو سفر سے کہیں سستا ہو گیا ہے۔

چھوٹے امام باڑے میں مجلس عزا کا انعقاد

لکھنؤ: الوسی فاؤنڈیشن لکھنؤ کی جانب سے ایک مجلس عزا نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ یہ مجلس شب وفات مادر علمدار کربلا حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام جناب امّ البنین سلام اللہ علیہا کی نسبت سے منعقد کی گئی۔ مجلس کا اہتمام چھوٹا امام باڑہ، حسین آباد میں کیا گیا، جہاں بڑی تعداد میں مؤمنین و مؤمنات شریک ہوئے۔ اجتماع سے مولانا سید محمد حسنین باقری نے خطاب کیا اور جناب امّ البنین سلام اللہ علیہا کی خدمات اہلبیتؑ، ان کی بے مثال

وفاداری، اور حضرت عباس علیہ السلام کی شجاعت پر مفصل روشنی ڈالی۔ انہوں نے کربلا کے پس منظر میں صبر، ایثار اور ولایت کی اہمیت پر مدلل گفتگو کی۔ اس پروگرام میں معروف سوزخواں جناب نورعین رضا صاحب نے پرسوز کلام پیش کیا، جس سے ماحول مزید غمزدہ اور روحانی ہو گیا۔ بعد مجلس جناب شجاع عباس زیدی دستہ خطیب الایمان نے نوحہ خوانی کی۔ مجلس کے اختتام پر جناب امّ البنین سلام اللہ علیہا کی بارگاہ میں نذرانہ عقیدت پیش کیا گیا اور ملک وملت کی سلامتی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ ادارۂ منتظم نے مؤمنین کی بھرپور شرکت پر اظہار تشکر کیا۔

لکھنؤ: میونسپل کمشنر گورو کمار امین آباد اور قیصر باغ علاقوں میں زیر تعمیر پارکنگ پروجیکٹس کا معائنہ کرتے ہوئے۔

ایس پی سے برخاست ایم ایل اے پوجا پال نے کیشو پرساد موریہ کے چھوئے پیر، لیا آشیروا

پریاگراج: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سے نکالی گئیں چایل ایم ایل اے پوجا پال جمعرات کو ایک بار پھر سرخیوں میں آگئیں۔ انہوں نے پریاگ راج سرکٹ ہاؤس میں نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ سے ملاقات کی اور ان کے پاؤں چھو کران سے آشیرواد حاصل کیا۔ اس ملاقات نے ان کے بی جے پی میں شامل ہونے کی قیاس آرائیوں کو مزید ہوا دی ہے۔ نامہ نگاروں سے بات چیت میں پوجا پال نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کو اپنا سرپرست بتایا۔ انہوں نے واضح کیا کہ انہیں اپنے شوہر راجو پال کے قتل کیس میں یوگی حکومت سے انصاف ملا ہے، اسی لیے انہوں نے راجیہ سبھا انتخابات میں کراس ووٹ دیا۔ اس نے پھولپور اسمبلی ضمنی انتخاب اور بہار اسمبلی انتخابات میں بی جے پی امیدواروں کے لیے مہم بھی چلائی۔ بی جے پی میں شامل ہونے کے بارے میں پوچھے جانے پر پوجا پال نے کہا کہ مجھے جو حکم ملتا ہے میں اس کے مطابق کام کرتی ہوں، اس کا فیصلہ بی جے پی کی اعلیٰ قیادت کرے گی۔ دریں اثناء نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کے حالیہ بیانات پر سخت ردعمل ظاہر کیا۔ موریہ نے کہا کہ اکھلیش یادو بیمار ہو گئے ہیں اور بہار انتخابات سے واپسی کے بعد سے ان کا ذہنی توازن بگڑ گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریزرویشن اور آئین کے مسئلہ کو کوئی ختم نہیں کرسکتا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا کہ اکھلیش یادو نے خود کو 2027 میں اقتدار کے قریب دیکھا، لیکن اب ان کے 2047 میں بھی اقتدار میں آنے کے امکانات ختم ہو گئے ہیں۔ کانگریس کے پنچایتی انتخابات اکیلے لڑنے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ یہ ان کا مسئلہ ہے۔ وہ اکیلے الیکشن لڑیں یا مشترکہ، کمل ہی کھلے گا۔ کیشو موریہ نے ووٹر لسٹ صاف کرنے کے پروگرام کے بارے میں بھی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کام کر رہی ہے کہ کوئی ووٹر محروم نہ رہے۔

ضلع مجسٹریٹ اکشئے ترپاٹھی نے دھان خرید مراکز کا کیا معائنہ

بہرائچ: (نامہ نگار) خریف مارکیٹنگ سال 2025-26 کے لیے پرائس سپورٹ اسکیم کے تحت دھان کی خریداری کے کاموں کا جائزہ لینے کے لیے، ضلع مجسٹریٹ اکشئے ترپاٹھی نے قیصرگنج کے پہلے اور تیسرے دھان کے حصولی مراکز کا اچانک معائنہ کیا، جو کہ مارکیٹنگ برانچ کے ذریعے چلائے جاتے ہیں، فوڈ اینڈ لوگ پور میں محکمہ فوڈ اینڈ لوگ پور کی مارکیٹنگ برانچ کے ذریعے چلائے جاتے ہیں۔ زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی، قیصرگنج۔ قیصرگنج فرسٹ مارکیٹ کے معائنہ کے دوران سینٹر انچارج ریجنل مارکیٹنگ آفیسر پیوش سریواستو موجود تھے۔ مرکز میں ایک بینر نصب کیا گیا تھا، اور وزن کرنے والی مشینیں، پاور ڈسٹر اور نمی کے میٹر دستیاب تھے۔ سنٹرانچارج نے اطلاع دی کہ 4 دسمبر تک 57 کسانوں سے 3,264.60 کوئنٹل دھان خریدا گیا تھا، جس میں 548 کوئنٹل دھان متعلقہ رائس مل کو بھیجا گیا تھا۔ گاؤں کڈنی کے رہائشی آفاق احمد ولد ممتاز احمد کا وزن کیا جا رہا تھا۔

اسی طرح قیصرگنج منڈی III کے معائنہ کے دوران سینٹر انچارج جیت سنگھ موجود تھے۔ بتایا گیا ہے کہ اب تک 27 کسانوں سے 1578.80 کوئنٹل دھان خریدا گیا ہے اور 250 کوئنٹل متعلقہ رائس مل کو بھیجا گیا ہے۔ دیولکھا گاؤں کے رہنے والے کسان حکم چند ورما ولد بھگوتی پرساد ورما کی پیداوار موقع پر تول رہی تھی۔ کسانوں سے بات کرنے پر، انہوں نے اپنے دھان کی فروخت میں کوئی مسئلہ نہیں بتایا۔ سنٹرانچارج کو ہدایت کی گئی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سنٹر پر آنے والے کاشتکار بغیر کسی چوری کے شیڈول کے مطابق اپنے دھان کا وزن کریں۔ ڈی ایم نے مرکز کے انچارجوں کو ہدایت دی کہ وہ کسانوں سے رابطہ کریں، ان کی رجسٹریشن اور تصدیق میں ضروری مدد فراہم کریں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ زیادہ سے زیادہ کسان اپنا دھان بیچیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ دونوں مراکز ان کے لیے مختص خریداری کے اہداف کو پورا کریں۔ اسی طرح پی سی ایف تنظیم کے زیر انتظام سنٹر کوآپریٹو یونین لمیٹڈ فخرپور کے معائنہ کے دوران سنٹرانچارج پروین سنگھ موجود پائے گئے۔ مرکز میں تمام رسمی کارروائیاں مکمل کی گئیں۔ مرکز پر ایک بینر نصب پایا گیا اور وزنی ترازو، بجلی کا جھاڑو، نمی میٹر وغیرہ مرکز میں دستیاب پایا گیا۔ بتایا گیا کہ 04 دسمبر تک 07 کسانوں سے 622.40 کوئنٹل دھان خریدا گیا ہے۔ گاؤں محمد پور کے ساکن متھرا پرساد کے بیٹے رام راج گپتا کا جائے وقوعہ پر وزن کیا جا رہا تھا۔ سنٹرانچارج کو ہدایت دی گئی کہ وہ کسانوں کے ساتھ تعاون پر مبنی رویہ اپنائیں اور دھان کی جلد خریداری کو یقینی بنائیں۔ اس موقع پر سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ قیصرگنج اکھلیش کمار سنگھ، فوڈ اینڈ مارکیٹنگ آفیسر روپیش کمار سنگھ اور دیگر متعلقہ لوگ موجود تھے۔

لکھنؤ: ضلع مجسٹریٹ وشاک جی نے سروجنی نگر کے مختلف علاقوں کا اچانک معائنہ کیا۔

کروڑوں کی جی ایس ٹی چوری کا پردہ فاش

ایس آئی ٹی نے تین لوگوں کو گرفتار کیا

شاہجہاں پور: پولیس نے ضلع میں جی ایس ٹی چوری کے ایک بڑے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے، ایک فرضی فرم گینگ کے تین ارکان کو گرفتار کیا ہے جس نے مبینہ طور پر 10.7 ملین روپے کا ٹیکس چوری کیا تھا۔ اسپیشل آپریشنز گروپ (SOG)، سرویلنس سیل، اور روزا پولیس اسٹیشن کی مشترکہ ٹیم نے کامیابی سے اٹسالیہ فلائی اوور کے قریب ایک گھیرا اور خنجر قائم کرکے اس گینگ کو گرفتار کرلیا۔ جائے وقوعہ سے ایک لگژری مہندرا XUV 9E، فرضی دستاویزات سے بھرا ایک بیگ، کئی الیکٹرانک آلات، اے ٹی ایم کارڈ اور جعلی دستاویزات کا ایک بڑا ذخیرہ برآمد ہوا۔ اسسٹنٹ کمشنر آف اسٹیٹ ٹیکس بھاونا چندرا نے ایک جعلی جی ایس ٹی فرم بنا کر کروڑوں روپے کی ٹیکس چوری کا الزام لگانے والی شکایت درج کرنے کے بعد کارروائی شروع کی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی۔ تفتیش کے دوران ٹیم کو ایک مخبر سے اطلاع ملی کہ گینگ کے ارکان ضلع سے گزر رہے ہیں۔ پولیس نے فوری طور پر ناکہ بندی کر کے مشکوک گاڑی کو روک کر تینوں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ یہ ٹولہ لوگوں کو انسٹاگرام پر آسان قرضوں کا لالچ دے کر ان سے آدھار کارڈ، پین کارڈ، بجلی کے بل اور دیگر دستاویزات حاصل کرتا تھا۔ یہ دستاویزات لیز کے معاہدے بنانے کے لیے جعل سازی کی گئی تھیں، اور پھر ان کی بنیاد پر جعلی جی ایس ٹی فرم بنائے گئے تھے۔ اس کے بعد فرموں کے نام پر کرنٹ اکاؤنٹس کھولے گئے، فراڈ بلنگ کا استعمال کیا گیا، اور تاجروں کے لیے غیر قانونی ITC حاصل کیا گیا۔ گینگ نے اس غیر قانونی ITC نیٹ ورک کے لیے کافی کمیشن وصول کیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت دہلی کے روہنی سیکٹر-11 کے رہنے والے گورو یادو کے طور پر کی گئی ہے۔ سدھارتھ پانڈے، ٹکرا نواب گنج، پریاگ راج کے رہنے والے؛ اور دیپک، جو سے پور بدلی، دہلی کا رہنے والا ہے۔ ملزم نے اعتراف کیا کہ اس نیٹ ورک میں بعض بینک ملازمین کا بھی کردار ہے۔ ریکیٹ کو پہنچ سے دور رکھنے کے لیے جعلی فرموں کی ایک لمبی زنجیر بنائی گئی، تاکہ ایک فرم پورے نیٹ ورک کو بے نقاب نہ کر سکے۔ پولیس اب اس گینگ کے مالی لین دین، بینک کنکشن اور دیگر ساتھیوں کی تفتیش کر رہی ہے۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ ٹیکس چوری کرنے والے ایسے منظم نیٹ ورکس کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی اور مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

کونسل اسکولوں میں بچوں کی سالگرہ منائی گئی

شاہجہاں پور: سرکاری حکم نامے کے مطابق کونسل اسکولوں میں پانچ بچوں کی سالگرہ منائی گئی۔ پروگرام کا آغاز دیوی سرسوتی کے سامنے چراغاں کرنے سے ہوا۔ اس کے بعد کلاس 1 کے کرشنا، کلاس 2 کے جوہا، کلاس 3 کے آیوش، کلاس 4 کے شیوانگی اور کلاس 5 کے بچے نے کیک کاٹا۔ جیسے ہی بچوں نے ہیپی برتھ ڈے ٹو یو کی دھن پر موم بتیاں بجائی تو ماحول خوشی، پیار اور جوش سے بھر گیا۔ ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر دیویا گپتا خود ان کے ساتھ کھانے میں شامل ہوئیں۔ اس نے بچوں کو تحائف اور چاکلیٹ سے نوازا، انہیں پیار سے پیش کیا جیسے وہ ان کے سامنے بیٹھے ہوئے والدین ہوں۔ بچوں کے ساتھ کھانا بانٹتے ہوئے، دویا گپتا نے کہا، کوئی بھی استاد یا گاؤں والا کسی بھی خاص موقع پر اسکول کے بچوں کے ساتھ تیتھی بھوج منا سکتا ہے۔ یہ صرف ایک تقریب نہیں ہے، بلکہ معاشرے کو اسکول سے جوڑنے اور چھوٹے بچوں کی زندگیوں کو خوشگوار تجربات سے بھرنے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔ تیتھی بھوجن کا بنیادی مقصد کمیونٹی کی شرکت کو فروغ دینا ہے جس کے تحت کوئی بھی عام آدمی اپنی سالگرہ، اپنے بچے کی سالگرہ، شادی کی سالگرہ وغیرہ اسکول میں طلباء کے ساتھ منا سکتا ہے۔ اس پروگرام میں بچوں کو اسکول کے احاطے سے باہر کھانا کھانے کی اجازت نہیں ہے۔ اگر کمیونٹی کا کوئی فرد اسکول کے احاطے میں ڈائننگ شیڈ بنانے کے ساتھ ساتھ طلباء کے لیے سرونگ پلیٹس، ڈنر شیڈ، کیسرول، برتن، پینے کے پانی کے لیے پیوریفائر وغیرہ میں بھی حصہ ڈال سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی ممبر نقد عطیہ کرنا چاہتا ہے تو وہ اسے مڈ ڈے میل فنڈ اکاؤنٹ میں جمع کرا سکتا ہے۔ ہیڈ ٹیچر راج کمار تیواری اس تقریب کے مرکز میں تھے، جنہوں نے اپنی کوششوں کے ذریعے اسکول کو کمیونٹی کا گھر بنانے کی طرف ایک بامعنی پہل کی۔ پروگرام میں ایم ڈی ایم ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر نشی سنگھ، اساتذہ شیو کمار، پریکشا اوستھی، کلپنا سنگھ، گوری مشرا، موہنی، کرن، رام چندر اور اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین سدھیر کمار سمیت کئی گاؤں والے موجود تھے۔

فوڈ پوائزن سے 25 افراد بے ہوش

فیروز آباد: (پی این ایس) جمعرات کی رات دیر گئے فیروز آباد کے لائن پار تھانے کے قریب واقع سنت نگر کے ایک گیسٹ ہاؤس میں شادی کی تقریب میں کھانا کھانے سے کونسلر سمیت 25 افراد بے ہوش ہو گئے۔ سبھی کو علاج کے لیے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جمعرات کو بلونت سنگھ کشواہا کی بیٹی کی شادی کی بارات دہلی سے سنت نگر کے رام کشن میرج ہوم پہنچی۔ ہر کوئی شادی کی تقریب اور گھر والوں کو خوش آمدید کہنے میں مصروف تھا۔ سب کو کھانا پیش کیا جا رہا تھا جب کوئی زہریلی چیز زمین پر گر گئی۔ جس کے نتیجے میں 2 5 افراد اسے کھانے کے بعد بے ہوش ہو گئے۔ تقریب میں افراتفری مچ گئی۔ رات دیر گئے انہیں علاج کے لیے ٹراما سینٹر لے جایا گیا۔

بزمِ شامِ غزل کے تحت تعزیتی نشست

کرنیل گنج (گونڈہ): ادبی تنظیم بزم شام غزل کی خصوصی تعزیتی نشست علامہ اقبال لائبریری محلہ بالوگنج میں زیر صدارت استاذ الشعراء، مجیب احمد صدیقی منعقد ہوئی۔ نظامت کرتے ہوئے محمد یعقوب عزم گونڈوی نے تعزیتی قرارداد پیش کی۔ جس کے تحت ایودھیا (فیض آباد) کی معروف شخصیت شہید ملت سیّد عبدالستار کے فرزند سیّد اخلاق احمد صاحب کے انتقال پر ملال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے صدر نشست مجیب صدیقی نے کہا کہ حضرت اسم بامسمیٰ تھے، خوش اخلاقی، محبت و شفقت آپ کی نمایاں صفات تھیں۔ آپ کے مریدوں کا سلسلہ پورے ملک میں پھیلا ہوا ہے۔ 1992 بابری مسجد کی شہادت کے بعد ملک کی مختلف تنظیموں اور مکاتب فکر کی جماعتوں نے ریلف وغیرہ آپ ہی پر اعتماد کرتے ہوئے آپ ہی کو دیا اور آپ نے اس کا بہترین مصرف کرتے ہوئے ایودھیا کے مسلمانوں کے اکھڑے پیر جما دئے۔ آپ کے بزرگوں کی خانقاہ محلہ دوراہی کنواں عقب بابری مسجد سیکڑوں سال سے قائم ہے، جس کے موجودہ صاحب سجادہ سیّد حسن میاں علیگ کو اہل بزم کی جانب سے تعزیت پیش کی۔ ساتھ ہی گذشتہ دنوں انتقال کرنے والی اہم شخصیت، عالم دین شعبۂ شیعہ دینیات کے پروفیسر سیّد محمد اصغر صاحب ساکن درون ضلع امبیڈکر نگر کے حرکت قلب بند ہونے سے اچانک انتقال پر ملال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا۔ آخر میں ناظم محمد یعقوب عزم نے سینئر صحافی انقلاب بیورو (گونڈہ) شمس الحق کے جواں سال بھتیجہ محمد مبین کی حادثاتی موت پر نہایت افسوس کے ساتھ مرحوم کی تعزیت کی۔ جملہ مرحومین کے لئے ایصال ثواب ودعائے مغفرت کی گئی۔ اس موقع پر عبدالغفار ٹھیکیدار، حاجی ظہیر وارثی، الحاج نیاز قمر، عبدالقیوم صدیقی، انیس خاں عارفی، ڈاکٹر اسلم ہاشمی، شبیر احمد شاد، مبین منصوری، مولانا اویس القادری، کوثر سلمانی، صابر علی عزیزی، الطاف حسین راعینی، صغیر احمد صدیقی، آفاق صدیقی، عارف صدیقی (مقیم دبئی)، حسان جلال پوری، نظام الدین شمس، لیئین راجو انصاری، عمران مسعودی و معراج الدین وغیرہ موجود رہے۔

جنگلی جانور کے حملے کے متاثرین سے ڈی ایم کی ملاقات

بہرائچ: (نامہ نگار) قیصرگنج تھانہ علاقہ کے تحت گودھیا نمبر 03 کے تحت ماجرا ملہن پوروا پہنچ کر ڈی ایم نے 28 نومبر کی رات کو جنگلی جانوروں کے حملے میں ہلاک ہونے والے ستارہ ولد روشن، عمر تقریباً 5 سال کے گھر پہنچ کر متوفی کے سوگوار لواحقین سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی۔ اس موقع پر ڈی ایم نے کہا کہ حکومت اور ضلع انتظامیہ متاثرہ خاندان کے ساتھ ہے۔ انسانی وجنگلی حیات کے تصادم سے متاثرہ خاندانوں کو حکومت کی طرف سے ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر ڈی ایم نے ماجرا کے رہنے والے بلیرام کی بیٹی 05 سالہ انوشکا سے بھی ملاقات کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ قابل ذکر ہے کہ انوشکا صبح جنگلی جانوروں کے حملے میں زخمی ہو گئی تھیں۔ اسے سی ایچ سی قیصرگنج میں علاج کے بعد گھر بھیج دیا گیا ہے۔ جائے وقوعہ پر موجود قیصرگنج کے سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اکھلیش کمار سنگھ نے ضلع مجسٹریٹ کو بتایا کہ منجرا ابوری کے رہنے والے رمیش کمار کی بیٹی پانچ سالہ تنشی اور گودھیا نمبر 4 کے رہنے والے رام راج کا پانچ سالہ بیٹا امیت جمعرات کی شام تقریباً 60 بجے جنگلی حیات کے حملے میں زخمی ہو گئے۔ ان کا علاج کر کے گھر بھیج دیا گیا۔ تمام زخمی بچے صحت مند ہیں۔

سنٹرانچارج اور چوکیدار کے خلاف مار پیٹ کا مقدمہ درج

شاہجہاں پور: روزا منڈی میں دھان تولنے کے دوران ایک دلت کسان کے خلاف بھتہ خوری، ذات پات سے متعلق بدسلوکی اور مار پیٹ کے معاملے نے علاقے میں غم و غصے کو جنم دیا۔ متاثرہ کی شکایت کی بنیاد پر، پولیس نے پروکیورمنٹ سینٹر انچارج روی موہن سکسینہ اور چوکیدار رامو کے خلاف ایس سی/ایس ٹی ایکٹ کی سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے کارروائی تیز کر دی ہے۔ شیویش ولد راجندر پرساد، جو تلہار تھانہ علاقے کے ہتھگاؤں گاؤں کے رہنے والے ہیں اور درج فہرست ذات (دھوبی) برادری سے تعلق رکھتے ہیں، منگل کو اپنا دھان بیچنے کے لیے روزا منڈی پہنچے تھے۔ کسان کا ٹوکن پی سی ایف میں جاری کیا گیا تھا، اور جمعرات کو دھان کی 169 بوریوں کا وزن کیا جا چکا تھا۔ الزام ہے کہ سنٹرانچارج روی موہن سکسینہ اور اس کے ساتھی چوکیدار رامو نے جبری رقم کا مطالبہ کرتے ہوئے بقیہ وزنی کاموں کو روک دیا۔ متاثرہ کسان کے مطابق 4 اکتوبر کو تقریباً 12:30 بجے جب اس نے وزن مکمل کرنے پر اصرار کیا تو دونوں ملزمان نے ذات پات سے متعلق گالی گلوچ شروع کر دی۔ اس نے احتجاج کیا تو اسے دھکے دے کر مارا پیٹا گیا جس کے نتیجے میں سر میں شدید چوٹ آئی۔ پولیس نے اسے علاج کے لیے ضلع اسپتال بھیج دیا۔ کسان کی شکایت کی بنیاد پر روزا پولس اسٹیشن نے مرکز کے انچارج روی موہن سکسینہ اور چوکیدار رامو کے خلاف ایس سی/ایس ٹی ایکٹ کی دفعہ 15(2)، 352، اور سیکشن 3(1)(d) اور 3(1)(n) کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی۔

لکھنؤ: میئر سشما کھرکوال میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر میں واقع ترلوک ناتھ آڈیٹوریم میں 'سمپورن سمادھان دیوس' پر عوام کے مسائل سنتی ہوئی۔

خدمت خلق بہترین عبادت ہے: مفتی ابوالعرفان

محمدی مشن کے جانب سے ضرورت مندوں میں وظیفہ وگرم کپڑے تقسیم

لکھنؤ: (پریس ریلیز) آل انڈیا محمدی مشن کی جانب سے مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ و سرپرست اعلیٰ آل انڈیا محمدی مشن کی سرپرستی وسید اقبال ہاشمی قومی صدر ال انڈیا محمدی مشن کی صدارت میں وظیفہ تقسیم کیا گیا۔ مفتی ابوالعرفان فرنگی محلی قاضی شہر، سرپرست آل انڈیا محمدی مشن نے کہا کہ خدمت خلق بہترین عبادت ہے۔ مخلوق خدا کی خدمت انسانی اخلاق کا اعلیٰ جوہر ہے۔ جو انسان بندگان خدا کی خدمت کرتا ہے، اللہ رب العزت کے نزدیک اس کا مقام ومرتبہ بلند ہو جاتا ہے۔ خدمت خلق کی مہم قابل تعریف ہے۔ سید اقبال ہاشمی قومی صدر محمدی مشن نے اپنے بیان میں فرمایا کہ موجودہ حالات میں عوام الناس مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ ان حالات میں غریب اور نادار افراد تک کھانے پینے کی اشیاء پہنچانا بڑے اجر وثواب کا کام ہے۔ واضح رہے ال انڈیا محمدی مشن قوم اور ملت اسلامیہ کی ترقی اور تحفظ کے لیے متعدد پروگرام مختلف تنظیموں کے ساتھ مل کر مختلف علاقوں میں کر رہا ہے۔ صاحب ثروت اور ذمہ داران ومعززِ شہر سے گزارش ہے کہ محمدی مشن کو اپنے بیش قیمتی مشوروں اور تعاون سے سرفراز فرمائے تاکہ مستقبل میں محمدی مشن مزید خدمات کو بخوبی انجام دے سکے۔ فیضان عتیق فرنگی محلی ایڈوکیٹ آل انڈیا محمدی مشن نے مہمان خصوصی اور تمام حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا سبھی انجمنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ آل انڈیا محمدی مشن کی تحریک جس میں ملت اسلامیہ کی ترقی اور تحفظ کے لیے کام کیا جا رہا ہے اس میں شریک ہو کر اپنے اپنے علاقوں میں خدمت خلق کے کاموں کو انجام دیں۔ اس موقع، پرنبی احمد صاحب ڈائریکٹر اسٹار ایلومینیم، ڈاکٹر افتاب احمد ہاشمی سابق ڈائریکٹر یونانی سروسز یوپی، انیس احمد خان ایکس ڈپٹی ڈائریکٹر ار ڈی ایس او، ضیاء الدین صاحب ایکس ایلیگیرین و دانش بھائی پروپرائٹر الفا انجینئرنگ ورکس، ضیاء الدین، معروف الیکٹریکل انجینئر جامعہ ملیہ اسلامیہ، آصف اقبال ہاشمی، طارق ہاشمی، ایڈووکیٹ فیضان فرنگی محلی وغیرہ خاص طور سے موجود رہے۔

جی ایف کالج میں پانچ روزہ تربیتی کیمپ کا افتتاح

شاہجہاں پور: جی ایف کالج میں روورس-رینجرز کے پانچ روزہ تربیتی کیمپ کا افتتاح ہوا۔ اس موقع پر پروفیسر فیاض احمد نے کہا کہ رینجرز روورس کا بنیادی مقصد نوجوانوں میں کردار سازی، خود انحصاری، قائدانہ صلاحیت، نظم و ضبط، سماجی خدمت اور حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرنا ہے، تاکہ وہ ذمہ دار شہری بن سکیں۔ روورس-رینجرز کے تربیتی کیمپ کے پہلے دن، ڈسٹرکٹ اسکاؤٹ ٹریننگ کمشنر کرون کمار پانڈے نے اسکاؤٹنگ کی تاریخ، پرچم کے آداب، بی پی مشق، ابتدائی طبی امداد میں استعمال ہونے والے تکونی پٹوں کو باندھنے کی مشق کی۔ روورز کے انچارج ڈاکٹر محمد طفیل خان نے بتایا کہ یہ پانچ روزہ کیمپ آج 5 دسمبر سے شروع ہو کر 9 دسمبر تک جاری رہے گا۔ اس موقع پر رینجرز انچارج ڈاکٹر حنا، ڈاکٹر محمد کاشف نعیم، ڈاکٹر پرویز محمد، عبدالرحمٰن، ہرش پانڈے، محمد امان، ابھیشیک ورما، نواز رانا، فضیلت رانا، ڈاکٹر حنا، ڈاکٹر محمد کاشف نعیم اور دیگر نے شرکت کی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں الپنا، پرتیبھا، انشیکا، انامیکا، شگفتہ، انجلی، نیہا، صوفیہ اور ثانیہ وغیرہ نے خصوصی تعاون کیا۔

’کچھ فیصلے دل کی گہرائیوں سے محسوس ہوتے ہیں‘

یتیموں کو ایک فیصد ریزرویشن دینے کے فیصلہ پر دیویندر فرنویس کا بیان، وزیر اعلیٰ نے جدوجہد سے آگے آنے والے نوجوانوں کو معاشرے کا رول ماڈل بنانے پر زور دیا

ممبئی: یتیموں کو ریزرویشن دینے کا فیصلہ میری زندگی کا سب سے زیادہ اطمینان بخش فیصلہ ہے۔ آئین کے خالق، بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے پیش کردہ موقع کی مساوات کے اصول سے متاثر ہوکر، ریاستی حکومت نے یتیموں کو ایک فیصد ریزرویشن فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے کی وجہ سے 862 یتیم نوجوان اور لڑکیاں خودکفیل ہوگئے ہیں اور معاشرے کے لیے کام کررہے ہیں۔ چیف منسٹر فرنویس نے زور دے کر کہا کہ حکومت کی ایک سالہ سالگرہ ایک خوبصورت پروگرام کے ساتھ شروع ہوئی۔ ورشا رہائش گاہ پر وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس نے ان یتیموں سے بات چیت کی جنہوں نے ریزرویشن کا فائدہ اٹھایا اور سرکاری ملازمت میں شمولیت اختیار کی۔ اس پروگرام میں قانون ساز کونسل کے ایم ایل اے شریکانت بھارتیہ اور استفادہ کنندہ یتیم نوجوان اور لڑکیاں موجود تھیں۔ چیف منسٹر فرنویس نے کہا کہ آج میں نے چیف منسٹر کی حیثیت سے حلف لینے کا ایک سال مکمل کرلیا ہے۔ اس سال کے آخر میں جشن کا آغاز بہت خوبصورت پروگرام کے ساتھ ہوا۔ خاموش احساس جلد بولتا ہے، وہ احساس آج میرے ذہن میں ہے۔ حکومت میں بہت سے فیصلے کیے جاتے ہیں، بہت سے کام کیے جاتے ہیں، لیکن کچھ فیصلے دل کی گہرائیوں سے محسوس ہوتے ہیں۔ اسی طرح یتیموں کو ریزرویشن دینے کا فیصلہ اس طرح ہے۔

آئین ساز بھارت رتن ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر نے ہمارے آئین میں موقع کی مساوات کے اصول کو شامل کیا۔ لیکن یہ مساوات صرف سماجی ریزرویشن تک محدود نہیں ہونی چاہیے۔ یتیموں، معذوروں اور دیگر پسماندہ طبقوں کو بھی موقع ملنا چاہیے۔ اسی سوچ کے ساتھ ایک فیصد یتیم ریزرویشن کا فیصلہ کیا گیا۔ چیف منسٹر فرنویس نے کہا کہ اس فیصلے نے بہت سے لوگوں کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی لائی ہے۔

ہم جو کچھ بھی حاصل کرتے ہیں وہ معاشرے کے بنائے ہوئے نظام کی وجہ سے ممکن ہوتا ہے۔ اسکول، ادارے، حکومتی نظام، صنعتیں سب معاشرے کی اجتماعی کوششوں کا نتیجہ ہیں۔ اس لیے اس معاشرے کو کچھ نہ کچھ دینا سب کا مذہب ہے۔ چیف منسٹر فرنویس نے یہ امید بھی ظاہر کی کہ جدوجہد کے ذریعے آگے آنے والے یہ نوجوان سماج میں رول ماڈل بن جائیں۔ جہاں پہنچ چکے ہو وہاں مت رکو۔ جدوجہد کے ذریعے حاصل ہونے والی کامیابی مستقبل میں معاشرے کے لیے مسلسل کام کرنے کی تحریک ہونی چاہیے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ استحکام حاصل کرنے کے بعد بھی معاشرے کو کچھ دینے کا جذبہ ذہن میں برقرار رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ انسان کا کام اسے لافانی بنا دیتا ہے۔ انسان کام سے ہی جیتا ہے۔ اس لیے اپنے کام کو اپنی پہچان بنائیں، انہوں نے کہا اور پروگرام کے اختتام پر انہوں نے تمام یتیم نوجوانوں کو اعزاز سے نوازا اور ان کے مستقبل کے سفر کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

لاؤڈ اسپیکر کا استعمال مذہب کا لازمی حصہ نہیں

بامبے ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ نے مساجد میں لاؤڈ اسپیکر لگانے کی درخواست مسترد کردی

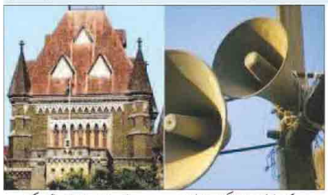

ناگپور: بامبے ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ نے ایک اہم فیصلہ سنایا ہے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ لاؤڈ اسپیکر کا استعمال مذہب کا لازمی حصہ نہیں ہے۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ کسی بھی شخص کو ناپسندیدہ آوازیں سننے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ یہ فیصلہ گونڈیا ضلع کی مسجد غوسیہ کی درخواست کو خارج کرتے ہوئے دیا گیا، جس میں مسجد میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کو بحال کرنے کی مانگ کی گئی تھی۔ عدالت نے کہا کہ درخواست گزار مسجد نے کوئی قانونی یا مذہبی دستاویز پیش نہیں کی جس سے یہ ثابت ہو کہ نماز کے لیے لاؤڈ اسپیکر کا استعمال ضروری ہے۔

عدالت نے سپریم کورٹ کے ایک فیصلے کا حوالہ دیا، جس میں کہا گیا تھا کہ کوئی بھی مذہب لاؤڈ اسپیکر کا استعمال کرتے ہوئے یا ڈھول پیٹنے سے دوسروں کے امن کو خراب کرنے کی وکالت نہیں کرتا ہے۔ 16 اکتوبر کو ہونے والی سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے عرضی گزار سے کہا کہ وہ یہ ثابت کریں کہ کیا لاؤڈ اسپیکر کا استعمال مذہبی عمل کے لیے ضروری ہے۔ درخواست گزار اس کی تائید کے لیے کوئی ثبوت فراہم کرنے میں ناکام رہا۔ اس لیے عدالت نے قرار دیا کہ وہ ریلیف کے حقدار نہیں ہیں۔

بنچ نے مزید کہا کہ سپریم کورٹ نے یہ بھی نوٹ کیا ہے کہ جہاں بولنے کا حق ہے، وہیں سننے یا نہ سننے کا بھی حق ہے۔ کسی کو سننے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی کوئی اپنی آواز دوسروں تک پہنچانے کا حق مانگ سکتا ہے۔ ہائی کورٹ نے ماحولیات (تحفظ) ایکٹ 1986 کے تحت نافذ کیے گئے 2000 کے قواعد کا بھی حوالہ دیا۔ عدالت نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ صوتی آلودگی کی وجہ سے ہونے والی اہم تکلیف ہے۔ لاؤڈ اسپیکر کا شور لوگوں کی نیند میں خلل ڈال سکتا ہے اور تناؤ کا سبب بن سکتا ہے۔ اس لیے عدالت نے اس معاملے میں مسجد کی درخواست کو خارج کردیا۔

ویرار عمارت حادثہ:

وی وی ایم سی اسسٹنٹ کمشنر گلسن گونسالویس گرفتار

رمابائی اپارٹمنٹ حادثہ کی تحقیقات لاپروائی برتنے کا الزام، عدالتی تحویل میں رکھنے کا الزام

ویرار: ویرار ایسٹ میں نارنگی کمپلیکس میں واقع رمابائی اپارٹمنٹ کی عمارت کا ایک حصہ 26 اگست کو گر گیا تھا، جس کے نتیجے میں 17 افراد کی موت ہوگئی تھی جبکہ 9 افراد شدید زخمی ہوگئے تھے۔ اس معاملے میں تفتیش جاری ہے۔ وسئی ویرار میونسپل کارپوریشن کی ڈویژنل کمیٹی اے کے اسسٹنٹ کمشنر گلسن گونسالویس کو جمعرات کی رات (04 دسمبر) کو کرائم برانچ یونٹ 3 پولیس اسٹیشن میں پکڑا گیا۔ عمارت گرنے کا واقعہ 26 اگست 2025 کو پیش آیا۔ اس تباہ کن واقعے کے بعد، گزشتہ ماہ ویرار پولیس افسر گونسالویس کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

پولیس ذرائع نے بتایا کہ تفتیش کو اس وقت روک دیا گیا جب اس بات کا تعین کیا گیا کہ افسران کے جوابات غیر تسلی بخش تھے۔ آج دوپہر، گونسالویس کو عدالتی پوچھ گچھ کے لیے عدالت میں پیش کیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر گلسن گونسالویس کے خلاف کی گئی کارروائی سے میونسپل انتظامیہ میں زبردست کھلبلی مچ گئی ہے جس سے عمارت کے حادثات سے متعلق ذمہ داری اور لاپرواہی پر ایک نئی بحث شروع ہو گئی ہے۔ چار منزلہ رمابائی اپارٹمنٹ بلاک کا گرنا خود ایک ہولناک واقعہ تھا، جس میں مہلوکین میں عورت اور چھوٹے بچے بھی شامل تھے۔ حادثے کے بعد میونسپل انتظامیہ کے کام کاج پر سنگین سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ اس پس منظر میں اعلیٰ افسر کے موقف کو تحقیقات کا اہم ستون سمجھا جاتا ہے۔ حادثے کی اصل وجہ کی تحقیقات اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ مستقبل میں مزید واقعات کے منظر عام پر آنے کا امکان ہے۔

ڈاکٹر اویناش ڈھکنے نے بطور ایڈیشنل میونسپل کمشنر چارج لیا

ممبئی: ڈاکٹر اویناش ڈھکنے نے آج (5 دسمبر 2025) صبح برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ایڈیشنل میونسپل کمشنر (مشرقی مضافات) کا چارج سنبھال لیا۔ مسٹر ڈھکنے نے سبکدوش ہونے والے ایڈیشنل میونسپل کمشنر (ایسٹرن سبربس) ڈاکٹر امیت سینی سے چارج سنبھال لیا۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کی جانب سے ڈپٹی کمشنر (جنرل ایڈمنسٹریشن) مسٹر کشور گاندھی نے ڈاکٹر ڈھاکنے کا خیر مقدم کیا۔ اس کے بعد ڈاکٹر ڈھکنے نے میونسپل کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر مسٹر بھوشن گگرانی سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر ڈھاکنے نے 1994 میں ناسک میں ڈپٹی کلکٹر کی حیثیت سے اپنی انتظامی خدمات کا آغاز کیا۔ مسٹر ڈھاکنے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے 2010 بیچ کے افسر ہیں۔ اپنے 31 سالہ دور میں وہ مرکزی حکومت کی وزارت خزانہ اور صنعت میں ایڈیشنل پرائیویٹ سکریٹری، سولاپور میونسپل کارپوریشن کے کمشنر، جالگاؤں کے کلکٹر، مہاراشٹر ریاست کے ٹرانسپورٹ کمشنر، مہاراشٹر فلم، تھیٹر اور کلچرل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ انہوں نے اہلیا نگر (احمد نگر) اور مالیگاؤں میں سب ڈویژنل آفیسر، مہاراشٹر ریاست کے چیف منسٹر کے دفتر میں پرائیویٹ سکریٹری، وزارت توانائی میں پرائیویٹ سکریٹری، مہا رمتی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر، وزیر خزانہ کے پرائیویٹ سکریٹری، مہاراشٹر اسٹیٹ ٹورازم ڈیولپمنٹ بورڈ میں جوائنٹ مینجنگ ڈائرکٹر اور امپلیمینٹیشن کنٹرولر (ایڈیشنل کنٹرولر) کے عہدوں پر بھی کام کیا ہے۔ ممبئی، مہاراشٹر انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن میں ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر۔ حال ہی میں، وہ مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ کے ممبر سکریٹری کے طور پر کام کررہے تھے۔

اسلم شیخ کا مالونی کے زیرِ تعمیر اسپتالوں کا خصوصی دورہ

عوامی سہولیات کی فوری فراہمی کی ہدایت

ممبئی: مالونی گیٹ نمبر 6 اور 7 میں زیرِ تعمیر کے۔ ای۔ ایم پوسٹ اسپتال اور مولانا ابوالکلام آزاد میٹرنٹی اسپتال میں کام کی سست رفتاری پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سابق ریاستی وزیر اور ملاڈ کے رکنِ اسمبلی اسلم شیخ نے آج میونسپل افسران کے ہمراہ ہنگامی دورہ کیا۔

دورے کے دوران اسلم شیخ نے نہ صرف تعمیراتی کام کا باریک بینی سے جائزہ لیا بلکہ افسران کو سخت الفاظ میں ہدایت دی کہ عوام کی صحت خصوصاً خواتین اور بچوں کی سہولیات کے معاملے میں کوئی تاخیر قبول نہیں۔ انہوں نے حکم دیا کہ دونوں اسپتالوں کو فوری طور پر مکمل کر کے عوام کی خدمت کے لیے فعال کیا جائے۔

اسلم شیخ نے کہا کہ مالونی جیسے گنجان علاقے میں میٹرنٹی اور جنرل ہیلتھ کیئر کی کمی ایک سنگین مسئلہ ہے، اور عوام کو بنیادی سہولیات سے محروم رکھنا کسی طور درست نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام نے ہم پر بھروسہ کیا ہے، اب ذمہ داری ہماری ہے کہ ان وعدوں کو پورا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کی بہترین سہولیات مہیا کرنا حکومت کی اولین ترجیحات ہونی چاہیے۔

مقامی رہائشیوں نے اسلم شیخ کے دورے اور مضبوط موقف کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ جلد ہی دونوں اسپتال فعال ہو کر ہزاروں خاندانوں کو فوری ریلیف فراہم کریں گے یہ خاص طور پر خواتین اور بچوں کے لیے ایک بڑی سہولت بنیں گے۔

دیوا میں 20 سالہ نوجوان کا قتل، ایک شدید زخمی

تھانے: تھانے کے دیوا علاقے میں قتل کی ایک سنسنی خیز واردات پیش آئی ہے جہاں دو نوجوانوں پر چاقو سے حملہ کیا گیا، جس میں 20 سالہ نوجوان ہلاک اور 22 سالہ نوجوان شدید زخمی ہوگیا۔ پولیس نے اس معاملے میں ایک ملزم کو گرفتار کرلیا ہے اور چھ سے سات دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ ممبرا پولیس اسٹیشن کے سینئر پی آئی انل شندے نے بتایا کہ رات تقریباً 9 بجے ممبرا پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں دیوا گنیش ودیا مندر کے علاقے میں ملزم ریتک دوبے عرف پنڈت نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر 20 سالہ ابھیجیت بھاسکر پاٹل اور سومیت سنیل گواڈے 22 سالہ پر حملہ کیا۔ اس حملے میں ابھیجیت بھاسکر پاٹل کی موت ہوگئی، جبکہ سمیت سنیل گواڈے شدید زخمی ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ممبرا پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو علاج کے لیے بھیج دیا گیا، جب کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سرکاری اسپتال بھیج دیا گیا۔ ممبرا پولیس نے اس معاملے میں مختلف دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے۔ وورن سپکل پراتک سپکل، ریتک دوبے عرف پنڈت اور 7 دیگر کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اس قتل کیس میں ایک ملزم ریتک دوبے عرف پنڈت کو گرفتار کرلیا گیا ہے جبکہ دیگر کی تلاش جاری ہے۔

کلیان ایسٹ میں ’پے اینڈ پارک‘ فراڈ کا پردہ فاش

سینٹرل ریلوے ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کے چھاپے میں جعلی رسید بک برآمد، ملزم گرفتار

کلیم شیخ

کلیان: سینٹرل ریلوے ویجیلنس ڈپارٹمنٹ نے جمعرات کی رات کلیان ایسٹ میں ایک ریلوے پے اینڈ پارک اسٹینڈ پر چھاپہ مارا اور ایک دھوکہ دہی کی کارروائی کا پردہ فاش کیا جو ریلوے انتظامیہ کو دھوکہ دے کر چل رہا تھا۔ ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ان کی ٹیم کو اوور چارجنگ کی شکایت ملی ہے۔ اس معاملے کو بے نقاب کرنے کے لیے ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کی ٹیم نے کلیان ایسٹ کے کولسی واڑی میں اس پارکنگ اسٹینڈ پر ایک گاڑی کھڑی کی اور اس کی رسید حاصل کی۔ رسید پر ڈی ایس انٹرپرائزز، ایم سائٹ کا نشان لگایا گیا تھا، جس نے اہلکاروں کے درمیان شکوک و شبہات کو جنم دیا۔ جب ٹیم نے مذکورہ رسید کو چیک کیا تو یہ جعلی پائی گئی جسے پے اینڈ پارک کے مالک نے خود پرنٹ کیا تھا۔ تحقیقاتی ٹیم نے غیر قانونی اسٹینڈ آپریٹر ہری شنکر پرجاپتی کو گرفتار کرلیا۔ اس کے علاوہ وہاں سے کچھ جعلی دستاویزات بھی برآمد ہوئے، جن کے ذریعے مذکورہ موقف چلایا جا رہا تھا۔ ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کے ایک افسر نے بتایا کہ گرفتار ملزم کو کلیان آر پی ایف کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ ویجیلنس ٹیم نے اس معاملے میں ریلوے کے کچھ افسران کی ملی بھگت کا امکان ظاہر کیا ہے۔ اس لیے ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کے افسران اب اس بات کی بھی تحقیقات کر رہے ہیں کہ فرضی پے اینڈ پارک چلانے والے لوگوں کے ساتھ کون سے ریلوے اہلکار ملوث ہیں۔

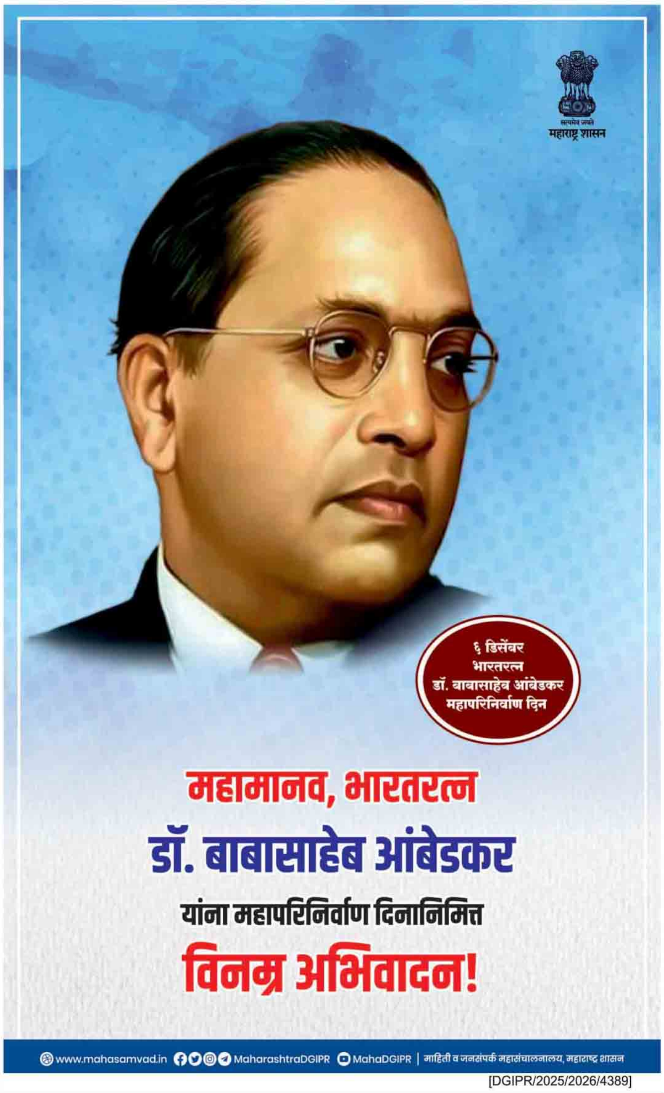

[DGIPR/2025/2026/4389]

’آڈیشن‘ کے نام پر نوجوان لڑکیوں کو دھوکہ دیا گیا

فلم انڈسٹری کی اہم شخصیات کے فون نمبرز اور تصاویر کا استعمال کر کے رقم وصول کرنے والوں کے خلاف مقدمہ

ممبئی: کھار پولیس نے ایک نامعلوم شخص کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے جو مبینہ طور پر نوجوان لڑکیوں کو آڈیشن کے بہانے بلیک میل کرتا تھا، انہیں فلموں اور ویب سیریز میں کردار دینے کا وعدہ کرتا تھا۔ پولیس کے مطابق یہ گینگ فلم اور سنیما انڈسٹری کی اہم شخصیات کے فون نمبرز اور تصاویر کا استعمال کرکے ان سے کام کا دعویٰ کرتا تھا۔ پھر انہیں آڈیشن کے لیے مدعو کرنے کے بہانے، وہ ان سے آن لائن پیسے بٹورتے اور پھر ان کے رابطہ نمبروں کو غیر فعال کر دیتے تھے۔ کئی خواتین نے پولیس کو بتایا کہ نامعلوم ملزمین نے ایک مشہور پروڈیوسر وکاس بہل کا روپ دھارا، جس کا بہل کے نام پر انسٹاگرام اکاؤنٹ بھی تھا۔ اسے اصلی بہل مانتے ہوئے انہوں نے نہ صرف اسے پیسے دیے بلکہ اس کی ہدایات کے مطابق اسے ذاتی تصاویر بھی بھیجیں۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ ملزم نے آڈیشن کے بہانے کئی خواتین سے بات کرنے کے بعد انتخابی عمل کا حوالہ دیتے ہوئے مبینہ طور پر ان سے بکنی یا نیم عریاں تصاویر کا مطالبہ کیا۔ اس نے کئی خواتین کو اپنے سے ملنے کی دعوت بھی دی۔ جب اصلی پروڈیوسر-ڈائریکٹر وکاس بہل کو اپنے نام پر ہونے والے فراڈ کا علم ہوا تو وہ کھار پولیس اسٹیشن گئے اور نامعلوم شخص کے خلاف شکایت درج کرائی۔ اصلی بہل کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے فرضی بہل کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے اور تفتیش کر رہی ہے۔ اس معاملے میں پولیس نے دھوکہ دہی، آئی ٹی ایکٹ اور خواتین کو ہراساں کرنے کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

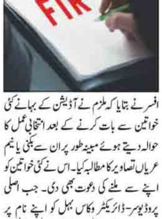

وہ مبینہ ملزم کے ساتھ متاثرین کی چیٹ، اس کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس، کال کی تفصیلات اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی چھان بین کر رہے ہیں۔ ملزموں کی شناخت کے لیے سائبر پولیس کو شامل کرلیا گیا ہے۔ کھار پولیس نے خواتین اور نوجوان خواتین سے اپیل کی ہے کہ وہ سرکاری تصدیق کے بغیر کسی بھی آڈیشن یا کاسٹنگ کال پر بھروسہ نہ کریں۔ اس قسم کے سائبر فراڈ سے بچنے کے لیے صرف تصدیق شدہ ایجنسیوں اور ان کے مجاز نمائندوں سے رابطہ کریں۔

آر بی آئی 11 اور 18 دسمبر کو سرکاری سیکیورٹیز خریدے گا

ممبئی (یو این آئی) بینکاری نظام میں لیکویڈیٹی یعنی نقدی کی دستیابی کو بڑھانے کے لیے ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) 11 اور 18 دسمبر کو دو مرحلوں میں ایک لاکھ کروڑ روپے کی سرکاری سیکیورٹیز خریدے گا۔ آر بی آئی گورنر سنجے ملہوترا نے مانیٹری پالیسی کمیٹی کی تین روزہ میٹنگ کے بعد جاری بیان میں اس کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ اس کے علاوہ سینٹرل بینک ڈالر/روپیہ خرید و فروخت کے سویپ کے تحت کمرشل بینکوں سے تین سال کے لیے پانچ ارب ڈالر خریدے گا۔ سینٹرل بینک نے آج ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ وہ 11 دسمبر کو 50 ہزار کروڑ روپے اور 18 دسمبر کو 50 ہزار کروڑ روپے کی سرکاری سیکیورٹیز خریدے گا۔ ریلیز میں یہ بھی کہا گیا کہ ڈالر/روپیہ سویپ 16 دسمبر کو کیا جائے گا۔ ریلیز میں یہ بتایا گیا ہے کہ لیکویڈیٹی اور مالیاتی حالات کا جائزہ لینے کے بعد ریزرو بینک نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ریزرو بینک آئندہ بھی لیکویڈیٹی اور مارکیٹ کی صورتحال کا مسلسل جائزہ لیتا رہے گا۔

ہیلپ ڈیسک پر آنے والے لوگوں کو واضح اور سہل رہنمائی فراہم کی جارہی ہے

جمعیۃ علماء ہند اور جماعتِ اسلامی ہند کی مشترکہ ٹیم کے زیر انتظام ہیلپ ڈیسک پر مسلسل کام جاری

دیوبند(عارف عثمانی)
بڑھانہ میں وقف املاک کے امید پورٹل پر رجسٹریشن کو لے کر غیر معمولی جوش وخروش دیکھنے میں آرہا ہے۔ جامع مسجد قصبہ بڑھانہ میں جمعیۃ علماء ہند کی مقامی شاخ قصبہ بڑھانہ اور جماعتِ اسلامی ہند کے مشترکہ انتظام میں قائم ہیلپ ڈیسک شب و روز فعال رہتے ہوئے لوگوں کی مسلسل رہنمائی کررہی ہے۔ دیر رات سے لے کر صبح تک ہیلپ ڈیسک پر بھاری بھیڑ جمع رہتی ہے، جن میں قصبے کے علاوہ دیہی علاقوں اور دور دراز مقامات کے لوگ بڑی تعداد میں پہنچ رہے ہیں۔
رات بھر اپنی باری کا انتظار کرتی لمبی قطاریں اس بات کا ثبوت ہیں کہ وقف املاک کی رجسٹریشن کے تئیں عوام میں سنجیدگی، ذمہ داری اور بیداری میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ لوگ اپنی دستاویزات کو وقت پر پورٹل پر اپ لوڈ کرانے کے لیے بے حد کوششیں کر رہے ہیں۔ مشترکہ ٹیم کے ذمہ داران مسلسل خدمت میں مصروف ہیں۔
وہ دستاویزات کی جانچ، آن لائن فارم بھرنے میں مدد، غلطیوں کی اصلاح اور پوری کارروائی کو آسان و مؤثر بنانے کا کام انجام دے رہے ہیں۔ یہ کوشش وقف املاک کے تحفظ اور ان کی باقاعدہ دستاویز بندی کی سمت میں ایک اہم قدم ثابت ہورہی ہے۔
جمعیۃ علماء ہند اور جماعتِ اسلامی ہند کے ڈاکٹر شاہنواز، محمد آصف قریشی بڈھانوی سمیت دیگر عہدیداران نے بتایا کہ ہیلپ ڈیسک پر آنے والے لوگوں کو ہر مرحلے میں واضح اور سہل رہنمائی فراہم کی جارہی ہے اور تکنیکی اعتبار سے رجسٹریشن کے عمل کو نہایت سلیقے اور روانی کے ساتھ مکمل کرانے میں تعاون کیا جارہا ہے۔ قصبے کے معروف سماجی کارکن توصیف راہی سمیت علاقے کی متعدد شخصیات نے اس مشترکہ پہل کی تعریف کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ہیلپ ڈیسک خصوصاً اُن لوگوں کے لیے بہت مفید ثابت ہورہی ہے جن کے پاس انٹرنیٹ سہولت، تکنیکی مہارت یا وسائل کی کمی ہے۔
آخر میں ذمہ داران نے اپیل کی ہے کہ جن وقف املاک کا رجسٹریشن ابھی تک نہیں ہو سکا ہے، ان سے متعلق افراد ضروری کاغذات کے ساتھ فوراً ہیلپ ڈیسک سے رابطہ کرکے اپنی کارروائی مکمل کرائیں۔ کسی بھی مسئلے یا رہنمائی کے لیے جامع مسجد بڑھانہ میں قائم ہیلپ ڈیسک پر معاونت ہر وقت دستیاب ہے۔ ہیلپ ڈیسک پر قاری عبداللہ غوری، سمیر سلمانی، حافظ مدثر عثمانی، مزمل عثمانی، قاضی اقلیم صدیقی، راشد ملک، وسیم سلمانی، علی عثمانی، عرش احمد وغیرہ مسلسل موجود رہ کر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

سڑکوں پر قبضے کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا

پولیس نے نماز جمعہ سے قبل مسجد رشید کے آس پاس بھاری نفری کیساتھ کیا گشت

دیوبند(عارف عثمانی) دارالعلوم دیوبند کی مسجد رشید، خانقاہ چوک، دارالعلوم روڈ اور سرسٹہ علاقہ سمیت اہم علاقوں میں پولیس نے گشت کیا۔ اس دوران نماز جمعہ کے موقع پر مسجد رشید کے باہر بھاری پولیس فورس تعینات رہی۔ ایسا ظاہر ہورہا کہ آئندہ 6؍ دسمبر کے مدنظر پولیس نے شہر میں گشت بڑھادیا ہے۔ حالانکہ اس موقع پر تھانہ انچارج امرپال شرمانے مسجد رشید کے باہر تجاوزات پرکارروائی کی گئی ہے۔ انہوں نے سڑک سے تجاوزات ہٹائی اور دکانداروں کو سخت وارننگ دیتے ہوئے دوبارہ تجاوزات نہ کرنے کی تنبیہ کی۔ انچارج امرپال شرمانے کہا کہ عوامی سڑکوں پر تجاوزات کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے علاقہ کے تاجروں سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے واضح کیا کہ دوبارہ تجاوزات پائی گئی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔

مسافروں سے بھرے ٹیمپو کو ٹکر ماری، تین افراد جاں بحق

کندرکی کے قریب بھیکن پور پل پر حادثہ پیش آیا

ذاکر علی بیگ
مرادآباد (صحافت بیورو) مرادآباد-آگرہ ہائی وے پر کندرکی تھانہ علاقے میں مسافروں سے بھرا ایک ٹیمپو تیز رفتار گاڑی سے ٹکرا گیا۔ ٹیمپو مکمل طور پر تباہ ہوگیا۔ پانچ میں سے تین مسافروں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حادثے کے بعد گاڑی کا ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا۔
یہ حادثہ جمعرات کی دیر رات کندرکی کے قریب بھیکن پور پل پر پیش آیا۔ جاں بحق ہونے والوں میں زید(20 سال) ولد لیاقت حسین سکنہ پٹھ بازار کندرکی، کرشنا (18 سال) ولد راجندر، ساکن بھتر گاؤں، شہباد رام پور؛ اور سلطان (25 سال) ولد شمشاد ساکن گلاب باڑی، کٹگھر تھانہ مرادآباد شامل ہیں۔ سلطان ٹیمپو ڈرائیور تھا۔ حادثے کے وقت ٹیمپو مسافروں کولیکر مرادآباد سے بلاری جارہا تھا۔ حادثے میں ٹیمپو میں سوار دیگر دو افراد زخمی ہو گئے۔ ان میں انیس (23 سال) ولد لیاقت، ساکن پٹھ کا بازار، کندرکی، اور راج کمار (20 سال)، ولد رمیش، ساکن بھتر گاؤں، شہباد جائے حادثہ پر پہنچی اور ٹیمپو میں پھنسے زخمیوں کو فوری طور پر نکال کر کندرکی سی ایچ سی بھیج دیا۔

رام پور شامل ہیں۔ کندرکی کے رہائشی زید اور اس کے بھائی انیس مرادآباد کے پیر کا بازار میں پھل فروخت کرتے تھے۔ بازار میں پھل فروخت کرنے کے بعد رات گئے اپنا سٹال بند کرکے کندرکی واپس گھر جارہے تھے۔ پولیس اس کے بعد لاشوں کو نکالا گیا اور پنچنامہ مکمل کرنے کے بعد پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ مسافروں سے بھرے ٹیمپو کو کس گاڑی نے ٹکر ماری۔

اردو زبان وادب کی ترقی، تحقیق وترویج کے لیے پروفیسر ضیاء الرحمٰن کی خدمات قابلِ رشک

پروفیسر صدیقی کی علمی وادبی خدمات پر پی ایچ ڈی مکمل ہونے پر یوڈی یو نے دی مبارکباد

دیوبند(عارف عثمانی) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی شعبہ اردو کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ممتاز نقاد اور کہنہ مشق ادیب ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن صدیقی کی ادبی اور تدریسی خدمات پر پی ایچ ڈی کی تکمیل پر اردو ڈولپمنٹ آرگنائزیشن نے دلی مسرت اور گرم جوشی کے ساتھ مبارکباد پیش کی ہے۔ یوڈی او کے ضلع صدر کلیم تیاگی نے بتایا کہ بھاگونت یونیورسٹی، اجمیر کے شعبہ اردو کی ریسرچ اسکالر رفینہ چودھری نے یکم دسمبر 2025 کو اپنے پی ایچ ڈی تھیسس کی وائیوا مکمل کی۔ ان کا تحقیقی موضوع "پروفیسر ضیاء الرحمٰن صدیقی کی علمی وادبی خدمات" تھا۔ رفینہ چودھری نے اپنے تحقیقی مقالے میں پروفیسر ضیاء الرحمٰن صدیقی کی شخصیت، علمی کاوشوں، تنقیدی وتحریکی مقالات اور اردو ادب میں ان کی نمایاں خدمات اور تقریباً ایک درجن کتابوں کا جامع ومستند جائزہ پیش کیا ہے۔ کلیم تیاگی نے کہا کہ پروفیسر ضیاء الرحمٰن صدیقی کی وسعتِ فکر، علمی گہرائی، تنقیدی بصیرت اور ادبی خدمات آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ تصور کی جاتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان میں چند ہی ایسے لوگ ہیں جن کی حیات میں ہی ان پر پی ایچ ڈی مکمل ہوئی ہے۔ پروفیسر ضیاء الرحمٰن صدیقی کا نام بھی اس فہرست میں شامل ہوگیا ہے جو پورے ہندوستان اور خاص طور سے مغربی اتر پردیش کے محبان اردو کے لئے فخر کی بات ہے۔ کیونکہ موصوف علمی و ادبی سرزمین امروہہ سے وابستہ ہیں۔ تنظیم کے ذمہ داران نے اپنے مشترکہ پیغام میں کہا کہ ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن صدیقی نہ صرف ایک سنجیدہ محقق اور بہترین استاد ہیں بلکہ اردو زبان وادب کی ترقی، تحقیق وترویج کے لیے ان کی خدمات قابلِ رشک اور لائقِ تحسین ہیں۔ ان کی خدمات پر پی ایچ ڈی کی تکمیل ادبی دنیا کے لیے خوشی کا ایک اہم موقع ہے۔ تمام عہدیداران وکارکنان نے پروفیسر ضیاء الرحمٰن صدیقی کو مبارکباد پیش کی۔ تہنیتی پیغام اور مبارکباد پیش کرنے والوں میں ڈاکٹر شمیم الحسن، حاجی سلامت راہی، اسعد فاروقی، تحسین علی اساروی، شمیم قصار، مولانا موسیٰ قاسمی، ڈاکٹر سلیم سلمانی، بدرالزماں خان، ڈاکٹر فرخ حسن، ندیم ملک، قاری سلیم مہربان، گلفام احمد، شہزاد تیاگی، توحید تیاگی، ماسٹر خلیل احمد، ساجد خان، امتیاز علی، رئیس الدین رانا، ساجد تیاگی، عشرت تیاگی کے نام قابل ذکر ہیں۔

کرنی سینا کے نائب صدر یوگیندر رانا گرفتار

کیرانہ کی ایس پی ایم پی اقرا حسن کے خلاف نازیبا تبصرہ کرنے پر درج ہے مقدمہ

ذاکر علی بیگ
مرادآباد (صحافت بیورو) کرنی سینا کے قومی نائب صدر یوگیندر رانا نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ پی آر وی پر تعینات پولیس اہلکاروں کے ساتھ مارپیٹ کی۔ اس نے اطلاع ملنے پر پہنچنے والے چوکی انچارج کے ساتھ بھی بدسلوکی کی۔ جب پولیس اسے حراست میں لے کر تھانے لے گئی تو وہ وہاں ہنگامہ کھڑا کرتا رہا۔

پولیس نے کرنی سینا کے لیڈر سمیت دو لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کر کے دونوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ یوگیندر رانا اس سے قبل کیرانہ کی ایم پی اقرا حسن کے خلاف نازیبا تبصرہ کرنے پر سرخیوں میں آیا تھا۔ کرنی سینا کے قومی نائب صدر یوگیندر رانا اور ان کے ساتھی جمعرات کی دیر رات مجولہ تھانہ علاقے میں ریلائنس پٹرول پمپ کے قریب کچھ لوگوں سے بحث کررہے تھے۔ ہنگامہ آرائی کی اطلاع ملتے ہی پی آر وی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی۔ پولیس نے انہیں منانے کی کوشش کی تو وہ پولیس سے لڑنے لگے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لائن پار تھانہ انچارج شیوم کمار پولیس فورس کے ساتھ پہنچے۔ اس نے فسادیوں کو منانے کی کوشش کی لیکن وہ بھی تھانہ انچارج کے ساتھ بدسلوکی کرنے لگے۔ انسپکٹر رویندر کمار پولیس فورس کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ یوگیندر رانا اور انش شرما کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس انہیں حراست میں لے کر تھانے لے آئی۔ ایس پی سٹی کمار رنوجے سنگھ نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن پہنچنے کے بعد بھی دونوں نے ہنگامہ کیا۔ چوکی انچارج کی شکایت کی بنیاد پر یوگیندر رانا، انش شرما اور کچھ نامعلوم افراد کے خلاف ابتدائی شکایت درج کی گئی ہے۔ دونوں گرفتار ملزمان کو جیل بھیجا جارہا ہے۔

کمرشل گاڑیوں پر ریفلیکٹو ٹیپ کی تنصیب پر زور دیا

آرٹی او آفس میں ضلع کی تمام ٹرک، بس، آٹو اور ٹیکسی یونینوں کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ منعقد

ذاکر علی بیگ
مرادآباد (صحافت بیورو) تمام کمرشل گاڑیوں پر ریفلیکٹیو ٹیپ/ رئیر مارکنگ ٹیپ لگانے کی ضرورت کے بارے میں گاڑیوں کے مالکان میں بیداری پیدا کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر تشہیر کے لیے ضلعی سطح پر ٹرک، بس اور ٹیکسی یونین کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ منعقد کرنے کی ہدایات دی گئیں۔
ڈویژنل ٹرانسپورٹ آفس مرادآباد میں ضلع کی تمام ٹرک، بس، آٹو اور ٹیکسی یونینوں کے عہدیداروں کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں، آر ٹی او سندیپ پنکج اور راجیش سنگھ نے گاڑیوں کے مالکان میں تمام تجارتی گاڑیوں پر ریفلیکٹیو ٹیپ/ رئیر مارکنگ ٹیپ لگانے کی ضرورت کے بارے میں بیداری پیدا کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ گاڑیوں کو صرف اسی صورت میں چلایا جانا چاہیے جب ان کی فٹنس، انشورنس اور پرمٹ درست ہوں۔ تمام کمرشل گاڑیوں کو معیار کے مطابق ریفلیکٹیو ٹیپ/ رئیر مارکنگ ٹیپ لگائی جائے، اور اوورلوڈنگ اور زیادہ گرم ہونے سے گریز کیا جائے۔ مسافر گاڑیوں جیسے بسوں، ٹیکسیوں اور ٹیمپوز کو کھڑکیوں کو بند کرکے چلایا جائے تاکہ موسم سرما میں مسافروں کو تکلیف نہ ہو۔ شراب کے زیر اثر کبھی گاڑی نہ چلائیں۔ دھند کے دوران رات کو گاڑی چلانے سے گریز کریں۔ گنے کی نقل وحمل کی گاڑیوں کو ریفلیکٹو ٹیپ اور پیچھے ایک سرخ کپڑا لگا کر چلایا جائے۔ گاڑیوں کو کبھی بھی غیر مناسب طریقے سے اوورٹیک نہیں کرنا چاہیے۔ میٹنگ میں ڈویژنل ٹرانسپورٹ آفیسر مرادآباد، ڈویژنل ٹرانسپورٹ آفیسر (انفورسمنٹ) مرادآباد، اسسٹنٹ ڈویژنل ٹرانسپورٹ آفیسر (ایڈمنسٹریشن) مرادآباد، اسسٹنٹ ڈویژنل ٹرانسپورٹ آفیسر (انفورسمنٹ) مرادآباد، رانا شوگرمل، اگوان پور شوگرمل سیوہارا، اسمولی شوگر ملوں کے مینیجرز اور ضلع کے ٹرک/بس/آٹو/ٹیکسی یونین کے عہدیداران شامل ہوئے۔

انسانی صحت کا دارومدار صحت مند مٹی پر ہے: ڈاکٹر انور سعید

جامعہ طبیہ دیوبند میں عالمی یوم مٹی کا انعقاد

دیوبند(عارف عثمانی)
جامعہ طبیہ دیوبند میں عالمی یومِ مٹی منایا گیا۔ اس سال کا موضوع 'سٹیپز ہیلتھ فور سوئل ہیلتھ' رکھا گیا، جس کے تحت جامعہ میں ہربل آگاہی مہم کا خصوصی اہتمام کیا گیا۔ تقریب کا آغاز ڈاکٹر اختر سعید سکریٹری جامعہ طبیہ دیوبند نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر انور سعید ڈائریکٹر جامعہ طبیہ نے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انسانی صحت کا دارومدار صحت مند مٹی پر ہے۔ اگر ہم مٹی کو کٹاؤ اور آلودگی سے محفوظ رکھیں گے تو شہر بھی صحت مند رہیں گے۔ انہوں نے ہربل پودوں کی کاشت کو بڑھاوا دینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جڑی بوٹیوں کے استعمال سے نہ صرف بیماریوں سے بچاؤ ممکن ہے بلکہ ماحول کی حفاظت بھی کی جاسکتی ہے۔ ڈاکٹر انور سعید نے بتایا کہ روزمرہ گھریلو استعمال میں آنے والی جڑی بوٹیاں جیسے تیز پات، لونگ، الائچی، جائفل، جاوتری، زعفران، آملہ، سونف وغیرہ قدرتی دوا کا بہترین ذریعہ ہیں۔ ان کے استعمال سے جہاں کئی امراض سے نجات ملتی ہے، وہیں ان پودوں کی افزائش ماحول کو بھی صحت مند بناتی ہے۔ انہوں نے طلبہ وعوام کو ہدایت دی کہ زیادہ سے زیادہ ہربل پودوں کا شجرکاری کریں تاکہ خالص اور معیاری جڑی بوٹیاں مقامی سطح پر دستیاب رہیں۔ تقریب کی نظامت ڈاکٹر قدسیہ زہرہ نے انجام دی۔ اس موقع پر پروفیسر انیس احمد پرنسپل جامعہ طبیہ دیوبند، ڈاکٹر احتشام الحق صدیقی، پروفیسر محمد فصیح، پروفیسر ناصر علی خان، ڈاکٹر مزمل، ڈاکٹر محمد اعظم عثمانی، ڈاکٹر نوید اختر، پرویز احمد، ڈاکٹر عزیر احمد، ڈاکٹر اے میاں آصف، ڈاکٹر عذرا پروین، ڈاکٹر عشرت علی، ڈاکٹر طارق سمیت متعدد اساتذہ، طلبہ اور اسپتال کا عملہ موجود رہا۔

تین ماہ کی توسیع کے اعلان پر مرکزی وزیر کا شکریہ ادا کیا

مرادآباد (صحافت بیورو) نیشنل سوشل آرگنائزیشن (این ایس او) کے قومی صدر مرزا ارشد بیگ نے مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور شری کرن رجیجو کو ایک خط ارسال کر کے ان کے اس فیصلے کی تعریف کی ہے جس میں وقف املاک کے رجسٹریشن کی آخری تاریخ ۵ دسمبر کو آگے بڑھاتے ہوئے تین ماہ کی توسیع کا اعلان کیا ہے۔ مرزا ارشد بیگ نے کہا کہ اس سلسلہ میں سیاسی لیڈران، علمائے کرام اور سماجی رہنما موصوف وزیر سے مذکورہ تاریخ میں توسیع کیے جانے کی درخواست اور مطالبہ کررہے تھے۔ جسے انہوں نے قبول کر کے اقلیتوں کو شکریہ کا موقع دیا ہے۔ انہوں نے وقف کے متعلق تمام حضرات سے اپیل کی ہے کہ وہ موقع کو غنیمت سمجھ کر بلاتاخیر امید پورٹل پر اوقاف کا رجسٹریشن کرائیں۔

کانسٹیبل ارشد خان کو آؤٹ آف ٹرن پروموشن ملا

گولڈ میڈل جیتنے پر ڈی آئی جی نے اعزاز سے نوازا

ذاکر علی بیگ
مرادآباد (صحافت بیورو) 43ویں بٹالین پی اے سی (ایٹا) میں تعینات کانسٹیبل ارشد خان، جنہوں نے آل انڈیا پولیس گیمز (ٹیبل ٹینس) میں گولڈ میڈل جیت کر ریاست کا نام روشن کیا ہے، کو آؤٹ آف ٹرن پروموشن کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ ڈی آئی جی رینج مرادآباد منیراج جی نے انہیں چیف کانسٹیبل کے عہدے پر ترقی دی، انہیں رینک کا نشان سے نوازا، اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ڈی آئی جی نے کہا کہ ارشد خان کی کامیابی اتر پردیش پولیس کے لیے فخر کی بات ہے، اور ایسے بہادر

کھلاڑی محکمہ کو نئی توانائی فراہم کرتے ہیں۔ پروموشن کے بعد کانسٹیبل ارشد خان نے محکمہ پولیس اور اپنے اعلیٰ افسران کا شکریہ ادا کیا۔

چیف منسٹر اجتماعی شادی منصوبہ کے تحت میرج تقریب منعقد، 951 دولہا اور دلہن ازدواجی رشتے میں منسلک

شادی کی تقریب کے دوسرے دن کندرکی، بلاری اور کانٹھ اسمبلی حلقوں سے ہوئیں شادیاں، ایم ایل اے ٹھاکر راموير سنگھ نے مبارکباد دی

ذاکر علی بیگ
مرادآباد (صحافت بیورو) چیف منسٹر اجتماعی شادی کی تقریب کے دوسرے دن کندرکی، بلاری اور کانٹھ اسمبلی حلقوں کے کل 951 جوڑے آرکیڈیا گرین، رام پور روڈ، مرادآباد میں سجے منڈپ میں ازدواجی رشتے میں بندھ گئے۔ صبح سے شام تک جاری رہنے والی اس عظیم الشان تقریب میں شہنائی اور منتروں کے جاپ کی آواز گونجتی رہی۔ جہاں ہندو جوڑوں نے ایک دوسرے کو مالا پہنانے کے ساتھ آگ کے سات چکر لگائے وہیں مسلمان جوڑوں کی نکاح کی سنت ادا کی گئی۔ عوامی نمائندوں بشمول چیف ڈولپمنٹ آفیسر (سی ڈی او) اور ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر نے زوجین کو مبارکباد دی اور پھولوں سے ان کا استقبال کیا۔ اس عظیم الشان شادی کی تقریب میں دولہا اور دلہن اپنے اہل خانہ کے ساتھ پہنچے۔
جمعہ کو ریاستی حکومت کی جانب سے محکمہ سماجی بہبود کے ذریعہ منعقدہ تقریب کا افتتاح کندرکی ایم ایل اے ٹھاکر راموير سنگھ اور سابق ضلع صدر سریش سینی نے شمع روشن کر کے کیا۔ اس موقع پر کل 951 نوبیاہتا جوڑوں کی مکمل رسومات کے ساتھ شادی کی گئی۔
ایم ایل اے ٹھاکر راموير سنگھ نے کہا کہ چیف منسٹر اجتماعی شادی کی اسکیم درج فہرست ذاتوں/قبائلی، دیگر پسماندہ طبقات، اقلیتوں اور عام زمرے کے معاشی طور پر کمزور طبقات کے تمام ارکان کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ حکومت کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ مالی مجبوریاں کسی خاندان کی شادی میں رکاوٹ نہ بنیں۔ اس طرح آج جمعہ کے روز اجتماعی شادی کے پروگرام سے کل 951 جوڑے مستفید ہو رہے ہیں جو کہ مرادآباد میں اب تک کی ایک اہم کامیابی ہے۔ مختلف برادریوں اور طبقات سے تعلق رکھنے والے خاندان شرکت کررہے ہیں، جو سماجی اتحاد کی ایک شاندار مثال ہے۔
ضلع سماجی بہبود افسر پنکھوری جین نے بتایا کہ چیف منسٹر میرج اسکیم کے تحت حکومت نے ہر جوڑے کی شادی کے لیے ایک لاکھ روپے کا انتظام کیا ہے۔ گھر کے لیے لڑکی کے بینک اکاؤنٹ میں 60,000 روپے منتقل کیے جائیں گے۔ مختلف قسم کے سامان، ضروری انتظامات کے لیے 25 ہزار روپے کی رقم شامل کی گئی ہے اور 15 ہزار روپے بطور اخراجات شامل کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مرنالی اویناش جوشی، ڈی پی آر او آلوک شرما، بلاک ہیڈ ڈاکٹر نودیپ یادو، غلام جیلانی، نوری مولانا، منڈل صدر نیرج چندر، مہیندر سینی، ببلو جاٹو، سنجے کشیپ، اروند ٹھاکر، سنجے دیواکر، رچیت گپتا وغیرہ سمیت کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

قابض اسرائیلی آبادکاروں کی غنڈہ گردی جاری، پانی کی لائینیں کاٹیں، گاڑیاں جلائیں، زیتون کے باغ اجاڑ دیے

غرب اردن: قابض اسرائیلی آبادکاروں نے جمعہ کو مقبوضہ غرب اردن کے مختلف علاقوں میں ایک نئی لہر کی شکل میں اپنے منظم اور ریاستی سرپرستی میں جاری حملوں کو دوہرایا جن کا نشانہ فلسطینی شہریوں کی املاک اور ان کی زرعی زمینیں بنیں۔ یہ حملے اس تسلسل کا حصہ ہیں جو قابض اسرائیلی فوج کی مکمل حفاظت میں روزانہ کی بنیاد پر دہرائے جا رہے ہیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق وادی اردن کے شمالی حصے میں آبادکاروں کے ایک گروہ نے خربہ الدیر میں پانی کی سپلائی کاٹ دی۔ انسانی حقوق کے معروف کارکن عارف دراغمہ نے بتایا کہ آبادکاروں نے شہری عمار ج※اد دراغمہ کی پانی کی کھینچائی والی لائینیں کاٹ کر تباہ کر دیں۔ یہ اقدام علاقے کے فلسطینی باشندوں کو ان کے قدرتی وسائل سے محروم کرنے اور بالآخر انہیں جبراً بے دخل کرنے کی ایک اور کوشش ہے۔ اسی سلسلے میں مشرقی رام اللہ کی بستی الطیبہ میں آبادکاروں نے فجر کے وقت دو گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا اور جاتے ہوئے نسل پرستانہ نعرے لکھ چھوڑے۔ یہ مناظر اس بات کی کھلی گواہی دیتے ہیں کہ فلسطینی دیہات کے خلاف آبادکاروں کی منظم دہشت گردانہ کارروائیاں مسلسل بڑھتی جا رہی ہیں۔ رام اللہ کی مقبوضہ گورنری کے دیگر علاقوں میں بھی یہی صورتحال رہی جہاں ترمسعیا کے زرعی میدانوں میں قابض اسرائیلی اور آبادکاروں کی مشینری نے درجنوں زیتون کے درخت اکھاڑ پھینکے۔ زیتون کے یہ باغات نہ صرف فلسطینی کسانوں کی روزی روٹی کا بنیادی ذریعہ ہیں بلکہ اس سرزمین سے ان کے اٹوٹ تعلق کی علامت بھی ہیں جنہیں مٹانے کی ایک بڑی استعماری کوشش جاری ہے۔ ایک اور اشتعال انگیز کارروائی میں آج صبح مقامی باشندوں نے دیکھا کہ ایک آبادکار نے شلال العوجہ کے علاقے میں ایک فلسطینی شہری کی باڑ کے ساتھ جان بوجھ کر ایک گدھا باندھ دیا۔ مقامی آبادی نے اسے کھلی اشتعال انگیزی اور خوف پھیلانے کی سازش قرار دیا۔ اس کے علاوہ آبادکاروں کا ایک گروہ مشرقی رام اللہ کے علاقے جسر الخلہ میں جمع ہوا اور اپنی موجودگی سے مقامی شہریوں میں خوف و ہراس پھیلانے کی کوشش کی۔ یہ تمام واقعات اس حقیقت کو پھر نمایاں کرتے ہیں کہ قابض اسرائیلی فوج کی مکمل سرپرستی میں آبادکار گروہ منصوبہ بند انداز میں فلسطینی دیہات، کھیتوں اور زراعت کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

تیل کی سپلائی جاری رہے گی

ہندوستان اور روس کے درمیان 5 سالہ تعاون پروگرام تشکیل

دونوں ممالک کی دوستی 'قطبی ستارے کی طرح' جسے نئی بلندیوں پر لے جائیں گے: وزیراعظم مودی

نئی دہلی، (ایجنسیاں): ہندوستان اور روس نے دو طرفہ اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے کے تمام پہلوؤں پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے اقتصادی تعلقات کو نئی بلندیوں پر لے جانے کا عزم کیا ہے اور 2030 تک کے لیے اقتصادی تعاون کا ایک تفصیلی پروگرام طے کیا ہے۔ دونوں ممالک نے لیبر، حفظانِ صحت اور صحت کی تعلیم، ثقافت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے ساتھ نئے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔

روس نے ہندوستان کو توانائی کے شعبے میں تعاون کرنے اور تیل کی فراہمی میں تسلسل برقرار رکھنے کے عزم کو دہرایا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو یہاں 23 ویں ہند۔روس سالانہ سربراہ میٹنگ کے بعد روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں اپنے بیان میں دونوں ممالک کی دوستی کا موازنہ 'قطبی ستارے' سے کیا اور کہا کہ یہ دوستی مضبوط اعتماد کی بنیاد پر کھڑی ہے اور وقت کی کسوٹی پر کھری اتری ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور روس کے درمیان 5 سالہ اقتصادی تعاون پروگرام سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری میں تنوع آئے گا اور تعاون کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ مسٹر پوتن نے کہا کہ ہندوستان اور روس کے درمیان سالانہ تجارت اس وقت 64 ارب ڈالر کے مساوی ہے جسے 2030 تک 100 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف ہے۔ انہوں نے کہا کہ سربراہ میٹنگ کے دوران وفود کی سطح پر ہونے والی بات چیت کے بعد جو تفصیلی دستاویز تیار ہوئی ہے، اس سے اقتصادی، تجارتی، ٹیکنالوجی پر مبنی اور ثقافتی شعبوں میں تعاون کو نئے باب کھلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور روس باہمی تجارت اور ادائیگی کے لیے آہستہ آہستہ اپنی کرنسیوں کے استعمال کی سمت بڑھ رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ادائیگی کے چیلنجوں کو دیکھتے ہوئے ہندوستان اور روس کے درمیان بینکنگ نظام کے استعمال کا خصوصی انتظام کیا جا رہا ہے۔ روس پر مغربی ممالک کی پابندیوں کے تناظر میں روسی صدر کا یہ بیان اہم ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ روس توانائی کا ایک بڑا ذریعہ ہے اور وہ ہندوستان کو تیل کی فراہمی مسلسل جاری رکھنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے جوہری توانائی کے شعبے میں دونوں ممالک کے درمیان طویل عرصے سے جاری تعاون کا ذکر کیا اور کہا کہ روس ہندوستان کے ساتھ چھوٹے ماڈیولر جوہری ری ایکٹر اور تیرتے جوہری پلانٹس کے شعبے میں بھی تعاون کر سکتا ہے۔ مسٹر پوتن نے کہا کہ ان کا ملک ہندوستان کے ساتھ فوجی ساز و سامان کے شعبے میں تعاون بڑھانا چاہتا ہے۔ وزیر اعظم مودی اور مسٹر پوتن کے درمیان یوکرین سمیت علاقائی اور عالمی اہمیت کے مسائل پر بھی بات چیت ہوئی۔

مودی نے ہندوستان اور روس کے درمیان رابطے کے راستوں کی توسیع کو دونوں ممالک کے لیے اہم بتایا اور اسے دونوں کی اہم ترجیح بتایا ہے۔ مسٹر پوتن نے بھی اپنے بیان میں اس کا ذکر کیا۔ ہندوستانی ملاحوں کو قطب شمالی کے سمندری علاقے میں تربیت دینے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان تعاون پر بھی رضامندی ظاہر کی گئی ہے۔ اس پر خوشی ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہ قطب شمالی کے علاقے میں ہمارے تعاون کو نئی طاقت دے گا، ساتھ ہی اس سے ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے جہاز سازی کے شعبے میں روس کے ساتھ گہرے تعاون کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے 'میک ان انڈیا' کو تقویت ملے گی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ روس میں ہندوستان کے دو نئے قونصل خانے کھولے گئے ہیں۔ اس سے دونوں ممالک کے شہریوں کے درمیان رابطہ مزید آسان ہوگا اور نزدیکی بڑھے گی۔

ملک بھر میں انڈیگو کی 4 روز میں 1700 سے زائد پروازیں منسوخ، حکومت بیک فٹ پر

پائلٹ کے ہفتہ وار آرام سے متعلق حکم واپس، معاملے کی جانچ کیلئے 4 رکنی کمیٹی تشکیل

ایئرپورٹ پر مار پیٹ کے حالات، دوسری پروازوں نے 10 گنا تک بڑھایا کرایہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں): ملک کی سب سے بڑی ایئرلائن انڈیگو کی گزشتہ 4 دنوں میں 1,700 سے زیادہ پروازیں منسوخ کرنے کے بعد مرکزی حکومت جمعہ کو بیک فٹ پر آ گئی ہے۔ شہری ہوا بازی کے ڈائریکٹوریٹ جنرل (ڈی جی سی اے) نے ایئرلائنز، خاص طور پر انڈیگو کو 10 فروری 2026 تک عارضی راحت دی ہے۔ ہفتہ وار آرام کے بدلے کوئی بھی چھٹی نہ دینے کا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔ انڈیگو کا کہنا ہے کہ فلائٹ آپریشن کو معمول پر آنے میں 15 دسمبر تک کا وقت لگے گا۔ معلومات کے مطابق عملے کی کمی اور آپریشنل مسائل سے دوچار انڈیگو نے جمعہ کو ملک بھر میں 1,000 سے زیادہ پروازیں منسوخ کر دیں، جس سے مسافروں کو خاصی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس دوران دیگر ایئر لائنز کے کرایوں میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ مسافر متبادل پروازیں تلاش کر رہے ہیں اور عام قیمت سے 10 گنا قیمت پر ٹکٹ خرید رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ڈی جی سی اے نے بڑی تعداد میں انڈیگو کی پروازیں منسوخ ہونے کے بعد عملے کے اراکین کے آرام سے متعلق ضوابط میں کی گئی تبدیلی کو جزوی طور پر واپس لے لیا ہے۔ وہیں اس معاملے کی تحقیقات کے لیے جوائنٹ ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں چار رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ ڈی جی سی اے کی ٹیمیں بھی انڈیگو کے آپریشنل کنٹرول سنٹرز پر تعینات کی جائیں گی تاکہ پرواز میں تاخیر/منسوخی اور متاثرہ مسافروں کے لیے کیے گئے انتظامات کی نگرانی کی جا سکے۔ ڈی جی سی اے نے جمعہ کو تمام ایئر لائن کمپنیوں کو جاری کیے گئے ایک ہدایت نامے میں کہا ہے کہ وہ اس حکم کو واپس لے رہا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ عملے کے اراکین کے لازمی آرام کے اوقات کو ہفتہ وار چھٹی سے الگ رکھنا ضروری ہوگا۔

ملک میں فضائی سروس کا بحران اُجارہ داری پالیسی کا نتیجہ: راہل

نئی دہلی: کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ملک کے مختلف حصوں سے پروازوں کی منسوخی اور تاخیر کی وجہ سے مسافروں کو درپیش مشکلات اور انڈیگو ایئر لائنز کی ناکامی کو حکومت کی اجارہ داری کی پالیسی کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بحران کی جڑ حکومت کی اجارہ داری کی پالیسی میں ہے اور اسی پالیسی کی وجہ سے انڈیگو کے مسافروں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ مسٹر گاندھی نے جمعہ کو سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، ''انڈیگو کی ناکامی مودی حکومت کے اجارہ داری ماڈل کی قیمت ہے۔ ایک بار پھر، عام ہندوستانی کو اس کی قیمت ادا کرنی پڑ رہی ہے، جس کی وجہ سے فضائی خدمات میں تاخیر ہو رہی ہے اور ایک کے بعد ایک پروازیں منسوخ ہو رہی ہیں۔ انہوں نے ہوائی مسافروں کی حالت زار کے لیے حکومت کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ہر میدان میں منصفانہ مسابقت کا مستحق ہے۔ میچ فکسنگ کرنے والی اجارہ داری کی پالیسی درست نہیں ہے۔

وقف اثاثوں کے اندراج کی مدت ختم

مرکزی حکومت کا 3 ماہ کی مہلت دینے کا اعلان، وزیر رجیجو نے کہا کہ کوشش کرنے والوں پر کوئی کارروائی نہیں ہوگی اور ضرورت پڑنے پر ٹریبونل سے مزید رعایت لی جا سکتی ہے

نئی دہلی: (ایجنسی) 'امید' پورٹل پر وقف اثاثوں کے اندراج کی چھ ماہ کی مقررہ مدت جمعہ کو ختم ہو گئی لیکن ملک بھر میں لاکھوں اثاثے اب بھی ریکارڈ سے باہر ہیں۔ اس صورتحال میں مرکز نے وقف جائیدادوں کے رجسٹریشن کے لیے تین ماہ کی مہلت دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ وہ افراد جنہوں نے کوشش تو کی مگر وجوہات کے باعث اندراج مکمل نہ کر سکے، انہیں فوری دباؤ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ علی الصبح جاری بیان میں مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو نے واضح کیا کہ ''آج اندراج کی آخری تاریخ ضرور ہے مگر ہم جانتے ہیں کہ پورے ملک میں لاکھوں جائیدادیں ابھی بھی پورٹل پر اپ لوڈ نہیں ہو سکیں۔ متعدد ارکانِ پارلیمنٹ، سماجی رہنماؤں اور وقف نمائندوں نے مہلت بڑھانے کی مانگ رکھی۔'' انہوں نے بتایا کہ سپریم کورٹ نے 6 ماہ کی مدت مقرر کرتے ہوئے اسے براہ راست بڑھانے کی اجازت نہیں دی تھی، اس لیے حکومت تاریخ میں توسیع نہیں کر سکتی۔ تاہم انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ جو لوگ اندراج کی کوشش کرتے رہے، ان کے خلاف آئندہ تین ماہ تک کوئی سختی، جرمانہ یا قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔ رجیجو نے مزید کہا کہ ملک بھر سے یہ شکایات بھی موصول ہوئیں کہ 'امید' پورٹل کئی جگہ سست رفتار تھا، جب کہ بہت سے افراد مطلوبہ دستاویزات مکمل نہ ہونے کے باعث وقت پر رجسٹریشن نہیں کرا سکے۔ ان کے مطابق حکومت چاہتی ہے کہ ''ہر شخص بآسانی اپنی وقف جائیداد کا اندراج کرا سکے، اس لیے یہ رعایت دی جا رہی ہے۔'' سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اب تک 1,51,000 سے زیادہ وقف اثاثے رجسٹر ہو چکے ہیں، جن میں کرناٹک سب سے آگے ہے جہاں 50,800 املاک کا اندراج مکمل ہوا۔ پنجاب، جموں و کشمیر اور چند دیگر ریاستوں نے بھی بہتر پیش رفت دکھائی، جب کہ کئی بڑے صوبے اس عمل میں پیچھے رہ گئے۔ وزیر نے یہ بھی واضح کیا کہ سپریم کورٹ کے مطابق 6 ماہ کی مہلت ختم ہونے کے بعد اگر کسی شخص کو مزید وقت درکار ہو تو وقف ٹریبونل کے پاس اختیار ہے کہ وہ 6 ماہ تک کی اضافی رعایت دے سکتا ہے۔ رجیجو نے کہا، ''لہٰذا جنہیں حقیقی دشواریاں ہیں، وہ ٹریبونل سے رجوع کریں۔'' انہوں نے کچھ ریاستی حکومتوں پر عدم تعاون کا شکوہ بھی کیا اور کہا کہ کئی مقامات پر لوگوں تک مناسب آگاہی نہیں پہنچائی گئی۔ وزیر نے اپیل کی کہ صوبائی حکومتیں آئندہ ذمہ داری سے کام کریں تاکہ وقف املاک کے اندراج میں شفافیت آئے اور تنازعات کم ہوں۔

پوتن کے اعزاز میں منعقدہ عشائیے میں کھرگے اور راہل کو مدعو نہیں کیا گیا، تھرور کو دی گئی دعوت

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس نے جمعہ کو دعویٰ کیا کہ روس کے صدر ولادیمیر پوتن کے اعزاز میں راشٹرپتی بھون میں آج منعقد ہونے والے سرکاری عشائیے میں لوک سبھا کے قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی اور راجیہ سبھا کے قائدِ حزبِ اختلاف کھرگے کو مدعو نہیں کیا گیا۔ لیکن کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے ایک اور تنازعہ کھڑا کر دیا ہے۔ تھرور کو جمعہ کی رات راشٹرپتی بھون میں صدر پوتن کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیے کا دعوت نامہ دیا گیا جسے انہوں نے قبول کر لیا۔ اس کی وجہ سے کانگریس پارٹی کے اندر سے سخت تنقید ہوئی ہے۔ اس سے قبل قائدِ حزبِ اختلاف راہول گاندھی نے اپوزیشن لیڈر کو پوتن سے ملنے کی اجازت نہ دینے پر کھل کر اعتراض کیا تھا، اس روایت کے باوجود کہ کوئی بھی دورہ کرنے والا سربراہ مملکت بھی اپوزیشن لیڈر سے ملاقات کرتا ہے۔ راہل گاندھی کے اعتراض کے باوجود ششی تھرور راشٹرپتی بھون میں ڈنر پر گئے۔ حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس کے رہنما پون کھیرا نے پوچھا کہ کیا تھرور اس ''کھیل'' کو نہیں سمجھتے۔ انہوں نے کہا، ''جب میرے لیڈر کو دعوت نہیں ملی، لیکن میں نے ایسا کیا، تو ہمیں سمجھنا چاہیے کہ کھیل کیا ہے، کون کھیل رہا ہے، اور ہمیں اس کا حصہ کیوں نہیں بننا چاہیے...''

سنجولی مسجد میں پرامن طریقہ سے نماز جمعہ ادا کی گئی

تقریباً 100 سے زائد نمازی مسجد پہنچے اور بغیر کسی مخالفت کے نماز ادا کی، ہندو رہنماؤں نے ایک بار پھر ریاستی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ ہندو جذبات کو بھڑکا رہی ہے اور باہر سے آنے والے مسلمانوں کو پناہ دے رہی ہے

شملہ: (ایجنسی) ہماچل پردیش کے دارالحکومت شملہ میں واقع متنازع سنجاؤلی مسجد میں جمعہ (5 دسمبر) کی نماز امن و امان کے ساتھ ادا کی گئی۔ اس دوران تقریباً 100 نمازی مسجد پہنچے اور بغیر کسی مخالفت کے نماز ادا کی۔ نمازیوں نے نماز کے پُرامن انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا اور مسجد کے برقرار رہنے کی امید ظاہر کی۔ دوسری جانب ہندو تنظیمیں اب ہائی کورٹ کے فیصلے کا انتظار کر رہی ہیں۔ ضلعی عدالت کی جانب سے متنازع مسجد کو غیر قانونی قرار دیے جانے کے بعد یہ معاملہ دوبارہ سرخیوں میں ہے۔ گزشتہ دنوں ہندو تنظیموں نے مسجد میں نماز کی ادائیگی پر پابندی لگانے کا مطالبہ بھی کیا تھا۔ اس مسئلے کو لے کر ہندو تنظیموں کے رہنماؤں نے سنجاؤلی میں دھرنا بھی دیا تھا۔ بعد میں یہ معاملہ ہائی کورٹ پہنچا، اور اب ہندو تنظیموں نے کہا ہے کہ وہ عدالت کے فیصلے کا انتظار کریں گی۔

مسجد میں جمعہ کی نماز ادا کرنے والے نمازیوں نے کہا کہ نماز امن اور بھائی چارے کے ماحول میں ادا کی گئی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مسجد برقرار رہے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ امن اور ہندو۔مسلم بھائی چارہ قائم رہنا چاہیے۔ ہندو تنظیموں کے رہنماؤں نے کہا کہ جیسے ہی معاملہ عدالت گیا، ہندو فریق نے شائستگی اور تحمل سے کام لیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عدالت کے فیصلے کے بعد یہی سوال دوسرے فریق سے بھی پوچھا جائے گا۔ ہندو رہنماؤں نے دعویٰ کیا کہ عدالت نے اپنے حکم میں نماز کی اجازت نہیں دی، اس کے باوجود لوگ وہاں پہنچے۔ ہندو رہنماؤں نے ایک بار پھر ریاستی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ ہندو جذبات کو بھڑکا رہی ہے اور باہر سے آنے والے مسلمانوں کو پناہ دے رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاستی حکومت شملہ کو 'کشمیر' بنانے پر تلی ہوئی ہے اور بھائی چارے کی حقیقت کے بارے میں کشمیری پنڈتوں سے سبق لیا جانا چاہیے۔

گجرات میں 17 لاکھ سے زائد ووٹر مردہ پائے گئے

ایس آئی آر کے دوران چونکا دینے والی معلومات سامنے آ گئیں

احمد آباد: (ایجنسی) چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے جمعرات کو بتایا کہ گجرات میں انتخابی فہرستوں کی ایک خصوصی جانچ پڑتال (ایس آئی آر) نے انکشاف کیا ہے کہ 1.7 ملین سے زیادہ متوفی افراد کے نام ابھی بھی ریاست کی ووٹر لسٹ میں موجود ہیں۔ جانچ پڑتال کا عمل 4 نومبر کو شروع ہوا، جب بوتھ سطح کے افسران نے اپنے اپنے علاقوں میں فارم تقسیم کرنا شروع کیا۔ فہرست کو درست اور اپ ڈیٹ کرنے کو یقینی بنانے کے لیے یہ عمل 11 دسمبر تک جاری رہے گا۔ ووٹر لسٹوں کو بہتر بنانے کے لیے ملک بھر کی کئی ریاستوں میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن جاری ہے۔ گجرات ان ریاستوں میں سے ایک ہے، جہاں ایس آئی آر کے دوران چونکا دینے والی معلومات سامنے آئی ہیں۔ گجرات میں ایس آئی آر کا آغاز 4 نومبر کو ہوا، جس میں بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل او) گھر گھر اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے طریقہ کار کا انعقاد کر رہے تھے۔ یہ مہم گیارہ دسمبر تک جاری رہے گی۔ گزشتہ ماہ کے دوران، 2025 کی انتخابی فہرستوں میں رجسٹرڈ 50 ملین سے زیادہ ووٹروں میں گنتی کے فارم تقسیم کیے گئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ ماہ کے دوران 2025 کی انتخابی فہرستوں میں رجسٹرڈ 50 ملین سے زائد ووٹروں میں گنتی کے فارم تقسیم کیے گئے ہیں۔ 33 میں سے بیشتر اضلاع میں 100 فیصد فارم کی تقسیم مکمل ہو چکی ہے۔

انل امبانی گروپ کی کمپنیوں کے 1,120 کروڑ روپے کے اثاثے ضبط

نئی دہلی، (ایجنسیاں) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے معروف صنعت کار انل امبانی کے ریلائنس گروپ کمپنیوں کی 18 جائیدادوں، فکسڈ ڈپازٹس، بینک ڈپازٹس، اور غیر اندراج شدہ سرمایہ کاری میں شیئر ہولڈنگس کو ضبط کیا ہے، جن کی مالیت 1,120 کروڑ روپے ہے۔ ای ڈی نے جمعہ کے روز کہا کہ یہ کارروائی ریلائنس ہوم فائنانس لمیٹڈ، ریلائنس کمرشیل فائنانس لمیٹڈ، اور یس بینک سے دھوکہ دہی کے سلسلے میں کی گئی ہے۔ ای ڈی کے اہلکار نے کہا کہ ضبط شدہ اثاثوں میں ریلائنس انفراسٹرکچر لمیٹڈ کی سات جائیدادیں، ریلائنس پاور لمیٹڈ کی دو جائیدادیں، ریلائنس ویلیو سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ کے نو اثاثے، ریلائنس ویلیو سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام پر فکسڈ ڈپازٹ، ریلائنس وینچر ایسٹس مینجمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ، فیس لیٹر مینجمنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کے نام پر فکسڈ ڈپازٹ شامل ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔